بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ط

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَه

قرآنِ پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا ''فرضِ عین'' ہے۔

آؤ سیکھیں قرآن

PATHWAYS to become an expert reciter (MAHIR QARI)

COURSE NAME	آؤ سیکھیں قرآن
Content Language	Urdu
Speaking Language	Urdu
Minimum Eligibility to take course	familiar with Basics of HOLY QURAN – Level 1/10
Expected Capability after course	Almost Expert in recitation (MAHIR QARI)
Suitable for	All ages of men and women, familiar with Urdu language.
Source of information	authentic books of SAWAD e AZAM only. prepared after careful reading of more than 30 books. Reference books can be furnished upon request.
WAY Forward	Lehn , Mudod, full characteristics of HARF, etc. Sarf o Nahw , Balaghat, etc. Qiraaat (complete Hafs, 7 then further 3) ilm un Naghmat, Hifz, Tarjuma, Tafseer,
First batch – Online Course	Jun to Sep 2025 – (Saturdays only) Total Duration 10-12 hours.
	Redrafted Mar 2026 and issued for review Apr 2026.
Second Online Course (in-sha-ALLAH)	Most expectedly – 13 Jun 2026 to 29 Aug 2026
Course Duration	10-12 hours

CONTENT

قرآنِ پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا ''فرضِ عین'' ہے۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَه

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝٤

تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ

INTRODUCTION

- INTRODUCTION & IMPORTANCE
- REVISION OF BASICS
- MINIMUM TAJVED LEVELS — 'فرضِ عین'
- EXCERCISE — مشق

MAKHARIJ مخارج

- MAKHRAJ — مخرج
- USOOL e MAKHARIJ — اُصولِ مخارِج
- ALL ALPHABETS WITH VISUALS — حروف کے مخارج
- SUMMARY

SIFAAT صفات

- SIFAT LAZIMA — صفاتِ لازمہ
- MUMUEYAZA (ULTIMATE NECESSARY) — صفت لازمہ ممیزہ
- SIFAT MUTAZADA & GHER MUTAZADA — صفات لازمہ غیر متضادہ / صفاتِ لازمہ مُتضادہ
- SIFAT E LAZIMA & SIFAT E ARIZA — صفاتِ عارضہ

AHKAM احکام

- TYPES of SIFAT E ARIZA — صفاتِ عارضہ کی اقسام
- MOST COMMON ONES — تحقیق، تفخیم، ترقیق، اظہار، ادغام، اخفاء، اقلاب، اظہارِ شفوی، ادغام شفوی، اخفاءِ شفوی، مد، غنہ
- OTHERS — تسہیل، ابدال، اثبات، حذف، امالہ
- IDGHAM — ادغامِ تام، ادغامِ ناقص

مَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

WAQF وقف

- DEFINITIONS — وقف وابتداء، اعادہ ووصل، علاماتُ الوقف
- WHERE & HOW — کیفیت، محل
- START & END — تَعَوُّذ و تسمیہ
- EXERCISE — مشق

RIWAYAT روایت

- RIWAYAT E HAFS — روایت حفص رحمۃ اللہ علیہ
- RASM — رسمِ عثمانی
- KHILAF E RASM — مخالفِ رسم
- RULES RELATED TO RASM & RIWAYAT

آؤ سیکھیں قرآن

SECTION 1 : IMPORTANCE & INTRODUCTION

IMORTANCE

- INTRODUCTION
- IMPORTANCE

LERANING OF TAJVED

- FAST METHOD OF LEARNING TAJVED
- ACTION PLAN

SUMMARY

- REVISION
- SUMMARY

آؤ سیکھیں قرآن

INTRODUCTION

حدیث: "رُبَّ قَارِئٍ لِلْقُرْآنِ يَلْعَنُهُ"

بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہیں کہ اُن کو قرآن ان پر لعنت کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ وہی لوگ ہیں جو قرآن کو صحیح نہیں پڑھتے یا قرآن پڑھ کر عمل نہیں کرتے۔ اس کے بعد اب یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ وہ کون سا طریقہ ہے جس کے اختیار کرنے سے قرآن حکیم کو صحیح پڑھا جا سکتا ہے تو جاننا چاہیئے کہ خاص طریقہ اور قواعد جن پر عمل کرنے سے آدمی صحیح قرآن پڑھ سکتا ہے۔ وہ فنِ تجوید ہے۔

قرآن کو صحیح پڑھنا بھی نہایت ضروری ہے بلکہ قرآنِ حکیم کو صحیح سمجھنا اس کے صحیح پڑھنے پر ہی موقوف ہے مثلاً قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ میں قُلْ دو نقطوں والے قاف سے ہے جس کے معنیٰ ہیں کہ دو وہ اللہ ایک ہے اور اگر ہم اس کو کُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یعنی کتاب والے کاف سے پڑھیں تو اس کے معنیٰ بالکل اُلٹ ہو جائیں گے یعنی کھالو وہ اللہ ایک ہے۔ معاذ اللہ اور اس قسم کی سنگین غلطیاں ہم اکثر کرتے ہیں جس کی وجہ صرف یہی ہے کہ فنِ تجوید کی طرف توجہ نہیں دیتے۔

قرآنِ پاک کی محض تلاوت بھی ایک عبادت ہے

قرآنِ پاک کا صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنا اگر قرآن کو صحیح سمجھنے کا ایک ذریعہ ہے تو مستقل ایک عبادت بھی ہے۔

حدیث: "اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ"

یعنی عبادتوں میں افضل عبادت قرآن کی تلاوت ہے۔

حدیث: "مَنْ قَرَءَ مِنَ الْقُرْآنِ حَرْفًا فَلَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ"

یعنی جس شخص نے قرآنِ پاک کا ایک حرف پڑھا اس کے لئے دس نیکیاں ہیں۔

حدیث: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ

یعنی تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآنِ پاک خود پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔

اس سلسلے میں کئی احادیث موجود ہیں مگر اس فضیلت اور ثواب کے حقدار ہم اس وقت ہوں گے جبکہ قرآنِ مجید کو صحیح پڑھا جائے جیسے کہ یہ قرآنِ کریم نازل ہوا اور حضور نبی کریم نے پڑھا اور صحابہ کو تعلیم دی ورنہ بجائے ثواب کے اُلٹا گناہ ہوگا جیسے کہ حدیث پاک میں ہے۔

آؤ سیکھیں قرآن

TAJWEED

تجوید ایسی اَدا کو کہتے ہیں جس طرح حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، کلام اللہ کو اَدا فرماتے تھے اور اَدا کے تمام طریقے حضور ہی سے منقول ہوتے ہوئے ہم تک چلے آ رہے ہیں اور اس میں کسی کی عقل اور رائے کو ذرہ برابر دخل نہیں ہے۔

تجوید کی اصطلاحی تعریف

کسی تکلیف کے بغیر، آسانی کے ساتھ حرفوں کو ان کے مخارج خاصہ اور جملہ صفات لازمہ وعارضہ سے ادا کرنا (تاکہ کلام اللہ کی ادا نزول کے موافق ہو جائے)

تجوید

خاص طریقہ اور قواعد جن پر عمل کرنے سے آدمی صحیح قرآن پڑھ سکتا ہے۔

IMPORTANCE

قرآنِ پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا ''فرضِ عین'' ہے۔

اتنی تجوید (سیکھنا) کہ ہر حرف دوسرے حرف سے صحیح ممتاز ہو فرضِ عین ہے۔ (فیضانِ تجوید ٦)

Minimum Level is to pronounce one alphabet distinguish from any other alphabet.

جن حروف کی آواز ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہے۔ان حروف میں مخارج اور صفات کی مدد سے فرق کیا سکتا ہے۔

حروفِ قریب الصّوت سولہ ''١٦'' ہیں۔(ت، ط)،(ز، ذ، ظ)،(ث، س، ص)،(د، ض)(ك، ق)،(ھ، ح)،(ء، ع)

جب تک ہم مخارج اور صفات کی روشنی میں ان حروف کی درست ادائیگی کی بار بار کوشش نہیں کریں گے اس وقت تک ہم ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف پڑھتے رہیں گے۔جب **ت** کی جگہ **ط**، **ث** کی جگہ **س**، **ص** کی جگہ **س**، **ح** کی جگہ **ھ**، **ع** کی جگہ **ھمزہ**، **ض** کی جگہ **د**، **ز** کی جگہ **ذ**، **ظ** کی جگہ **ز** اور **ق** کی جگہ **ک** کی ادائیگی کی جائے گی تو صاف ظاہر ہے لفظ بدل جائے گا۔جب لفظ بدل جائے گا تو معنی بھی بدل جائے گا اور جب معنی بدل جائے گا تو کلامِ الٰہی کا مقصود بھی بدل جائے۔

TAJWEED: Tajweed is to pronounce and read every letter correctly.

ارکان تجوید چار ھیں

(۱) حروف کے مخارج کو پہچاننا۔

منہ کے وہ حصّے جہاں سے حروف ادا ہوتے ہیں۔

(۲) حروف کی صفتوں کو پہچاننا۔

حرف کی وہ حالت جس سے ایک ہی مخرج کے کئی حُروف آپس میں جُدا اور ممتاز ہو جاتے ہیں۔

(۳) حروف کے احکام کو پہچاننا۔

Ghunna o idgham, madd, etc.

(۴) زبان کو صحیح حرف ادا کرنے کا عادی بنانا

اور یہ چیز بغیر کثرتِ مشق اور بلا استاذ کامل کے حاصل نہیں ہوسکتی۔

مشق : صحت تجوید کی پختگی کے لیے جو محنت و مشقت اور کاوش کی جاتی ہے اس کو مشق کہتے ہیں۔ صحت مشق کے پختہ ہونے کا معیار یہ ہے کہ قرآن کریم کی قواعد ترتیل کے ساتھ اتنی مشق کی جائے کہ بلا اِرادہ صحیح پڑھا جا سکے؛ تا کہ پھر کبھی غلطی کا اِحتمال نہ رہے، اس کو مشق پختہ کہتے ہیں۔

آؤ سیکھیں قرآن

اور سیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب استاد کامل پڑھ کر سنائے تو غور سے سنے پھر خود استاد کو سنائے تو اس کی کوشش کرے کہ جس طرح سنا ہے اسی طرح پڑھے اور حرفوں کو ادا کرے اور جو جو غلطیاں استاد بتلائے انہیں کے صحیح کرنے کی زیادہ کوشش کرکے مشق کرے تاکہ پھر کبھی غلطی نہ ہو

اس طرح انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد ترتیل آجائے گی کیونکہ حضرت علیؓ نے ترتیل کے یہ معنی بتلائے ہیں کہ حرفوں کو تجوید یعنی صحیح مخرج اور صفت سے ادا کرنا اور معرفت وقوف یعنی جگہ اور قاعدے وقف کے پہچاننا تاکہ جب وقف کی ضرورت ہو تو وقف بے موقع اور بے قاعدہ خلاف طریقہ عربی نہ ہو جائے اور اکثر آدمی اکثر حرفوں کو صحیح ادا کرتے ہیں۔ صرف بعض بعض حرف میں غلطی ہوتی ہے۔

ضیاء القرأت

اور اگر بالفرض کسی سے سب حرف انتیسوں ۲۹ صحیح نہ ادا ہوتے ہوں تب بھی

دو۲ دو۲ چار۴ چار حرف روزانہ صحیح کر کے ہفتہ دو ہفتہ میں کل حروف صحیح کر کے چند

روز مشق کر لینا اور پورا کلام اللہ صحیح کر لینا کچھ مشکل نہیں کیونکہ تمام کلام اللہ

میں یہی اُنتیس ۲۹ حرف ہیں کہیں کہیں ایک حرف دوسرے حرف سے مل کر بھی دشوار

معلوم ہوتا ہے اس وجہ سے جو جو حرف غلط ہوں جب صحیح ہو جائیں تو ایک

دفعہ پورا کلام اللہ سُنا دیا جاوے بس۔

ضیاء القرأت

آؤ سیکھیں قرآن

SUGGESTED ACTION PLAN

تجوید کی اَدائیگی میں مخارج اور صفات لازمہ کا اِہتمام تو فرض عین ہے

صفت لازمہ ممیزہ کے نہ ادا ہونے سے حرف ہی نہیں ادا ہوتا۔

Minimum Level is to pronounce one alphabet distinguish from any other alphabet.

HOW TO DINTINGUISH ALPHABETS:

1. Alphabets are distinguished with their MAKHARAJ (originating places / points)
2. But some originating points have more than one alphabets , in that case unique characteristic play role to distinguish.

TARGET TO LEARN (Minimum level)

مخارج - Seventeen Makharaj.

صفت لازمہ ممیزہ - Unique characteristics.

مشق - Learn & Practice Pronunciation

1. THEORY – 06 sections (total 6 hours)
2. LEARN PRONOUNCIATION
3. EXERCISE
4. SEND VOICE MESSAGES via WHATSAPP

SUMMARY

(پ:۲۹، المزّمل:٤)

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ۝۴ ط

تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

(شرح طیبۃ النشر فی القراء ات لابن الجزری، مبحث التجوید، ص ٣٤)

قرآنِ پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا "فرضِ عین" ہے۔ (فتاوی رضویہ، ۳/۲۵۳)

TAJWEED: Tajweed is to pronounce and read every letter correctly.

خاص طریقہ اور قواعد جن پر عمل کرنے سے آدمی صحیح قرآن پڑھ سکتا ہے۔ وہ فنِ تجوید ہے۔

ارکان تجوید چار ھیں : (۱) حروف کے مخارج کو پہچاننا۔ (۲) حروف کی صفتوں کو پہچاننا۔ (۳) حروف کے احکام کو پہچاننا۔ (۴) زبان کو صحیح حرف ادا کرنے کا عادی بنانا، اور یہ چیز بغیر کثرتِ مشق اور بلا استاذ کامل کے حاصل نہیں ہوسکتی۔

آؤ سیکھیں قرآن

A quick recall to BASICS.

	BASICS	
1	حروفِ تہجی کا بیان	حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔ حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی ز ، س ، ص مستعلیہ خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ہونٹوں سے صرف چار حُروف ادا ہوتے ہیں۔ب،ف،م،و۔ان کے علاوہ باقی حُروف پر ہونٹ نہ ہلنے دیں۔
2	حروفِ مرکبات کا بیان	جب حروف آپس میں ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی صورت بدل جاتی ہے۔ ت تـ ـتـ ـت ع عـ ـعـ ـع
3	حرکات کا بیان	زبر ـَ منہ اور آواز کو کھول کر، زیر ـِ آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ـُ ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔ حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں ہمزہ " أَ إِ أُ "
4	حروفِ مدہ	الفِ سے پہلے زبر بَا وْ " سے پہلے پیش اُوْ یْ " سے پہلے زیر اِیْ حروف مدّہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں
5	کھڑی حرکات کا بیان	کھڑے زبر ـٰ ، کھڑے زیر ـٖ اور اُلٹے پیش ـٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔ کھڑی حرکات حروف مدّہ کے قائم مقام ہیں
6	تنوین کا بیان	دو زبر ـً دو زیر ـٍ اور دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ جیسے "تً" کی آواز "تَن" ہے۔ تنوین نون ساکن ہوتا ہے
7	جزم کا بیان	" ـْ " جس حرف پر جزم ہو اُسے ساکن کہتے ہیں۔ جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
8	تشدید کا بیان	تین دندان " ـّ " والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہو اُسے مشدّد کہتے ہیں۔ مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں نَّ مَّ حروف قلقلہ
9	حروفِ لین	واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا جیسے جَوْ ، یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا جیسے جَیْ۔

A quick recall to BASICS.

حرکات کو ادا کرنے کا طریقہ

زبر منہ کھول کر ادا کرتے ہیں

پیش ہونٹوں کو گول کر کے ادا کرتے ہیں

زیر آواز کو نیچے گرا کر ادا کرتے ہیں

MOST IMPORTANT

حروفِ قریب الصّوت

جن حروف کی آواز ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہے

ت اور ط ۔ ث،س اور ص ۔ ح اور ہ ۔ ہمزہ اور ع ۔ د اور ض۔ ز،ذ اور ظ۔ ق اور ک۔

ص	س	ث
مُسْتَعْلِيَه صَفِيْرِيَه	صَفِيْرِيَه	

ح	ه
مخرج	مخرج

ط	ت
مُسْتَعْلِيَه	

ق	ك
مُسْتَعْلِيَه	

ظ	ذ	ز
مُسْتَعْلِيَه		صَفِيْرِيَه

ع	ء
	جھٹکا

ض	د
مُسْتَعْلِيَه	

آؤ سیکھیں قرآن

ثنا، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

التحیات اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰةُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ ط

EXERCISE

مشق

EXERCISE

مشق

دُعاءِ قنوت (DUA-E-QUNOOT)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ
مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ
نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ
اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

END OF SECTION 1 – audience be able to

- FAMILIAR with
  - MAKHRAJ – 6 IN THROAT, 4 AT LIPS, 18 @ TOUNGE = 28 Alphabets
  - SIFAAT – QALQALA , MUSTALIA, SAFIRYA, MADDAH, LEIN,

حُرُوفِ مُسْتَعلِیَه کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔

حُرُوفِ شَفَوِیَّہ ب ، ف ، م ، و

حُرُوفِ صَفِیْرِیَه ز ، س ، ص

حروف قلقلہ ق ، ط ، ب ، ج ، د حروفِ قلقلہ کا مجموعہ قُطُبُ جَدٍّ ہے۔

حُرُوْفِ مَدَّہ اَلف سے پہلے زبر ہو تو اَلف مدہ، وَآو ساکن سے پہلے پیش ہو تو وَآو مدہ، یَا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یَا مدہ ہوگا۔

حُرُوْفِ لِیْن وَآوْ ساکن سے پہلے زبر ہو تو وَآوْ لین اور یَا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا۔

SECTION 2 : MAKHARAJ

INTRODUCTION

- What is Makhraj
- Importance of Makhraj

ALPHABET

- Seventeen Makhraj
- 29 HUROOF - Visuals showing Makhraj

SUMMARY

- SUMMARY of Section 2

آؤ سیکھیں قرآن

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ ط

تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

(شرح طیبة النشر فی القراءات لابن الجزری، مبحث التجوید، ص ٣٤)

تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ

1- مخارج

2- صفات

3- احکام

حروف کے مخارج کی جو تصویریں دکھائی جائیں گی وہ 100 فیصد درست ہوں یہ ضروری نہیں لیکن ان شاءاللہ وہ آپ کے لئے مددگار ثابت ہوں گی۔

مخارج

مخارج، مخرج کی جمع ہے۔

مخرج کا لغوی معنیٰ ''نکلنے کی جگہ'' ہے

اصطلاح تجوید میں منہ کے وہ حصّے جہاں سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ اُسے ''**مخرج**'' کہتے ہیں۔

ارکان تجوید ← --- **(۱) حروف کے مخارج کو پہچاننا۔** منہ کے وہ حصّے جہاں سے حروف ادا ہوتے ہیں۔

مخارج کی اہمیّت: حُروف کو دُرست ادا کرنے کے لئے مخارج کا جاننا ضروری ہے۔

سوال: کل مخارج کتنے ہیں؟

جواب: تحقیق یہ ہے کہ 29 حروف کے 29 ہی مخارج ہیں۔ پھر شدتِ قرب کی وجہ سے دو دو اور تین تین حروف کا ایک مخرج قرار دے دیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ مخارج کی تعداد میں ائمہ حضرات رحمۃ اللہ علیہم میں اختلاف ہوا ہے۔

امام خلیل نحوی رحمۃ اللہ علیہ، امام جزری رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر قراء حضرات کے نزدیک کل مخارج سترہ ہیں۔ انھوں نے حروفِ مدہ کا مخرج بیان کیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ لام، نون اور را کا علیحدہ علیحدہ مخرج بیان کیا ہے۔

آؤ سیکھیں قرآن

مخارج کی اہمیّت: حُرُوف کو دُرست ادا کرنے کے لئے مخارج کا جاننا ضروری ہے۔

حروف کے مخارج ستّرہ ۱۷ ہیں۔

اُصولِ مخارج کا نقشہ

حلق	لسان	شفتین	جوفِ دہن	خیشوم
مخرج:3	مخرج:10	مخرج:2	مخرج	مخرج
حروف:6	حروف: 18	حروف:4	حروف مدّہ کا	غنّہ کا
ء، ھ ع، ح غ، خ	ق، ک، ج،ش،ی، ض، ل ن، ر، ط،د،ت، ظ،ذ،ث، ص،ز،س	ف ب، م، و		

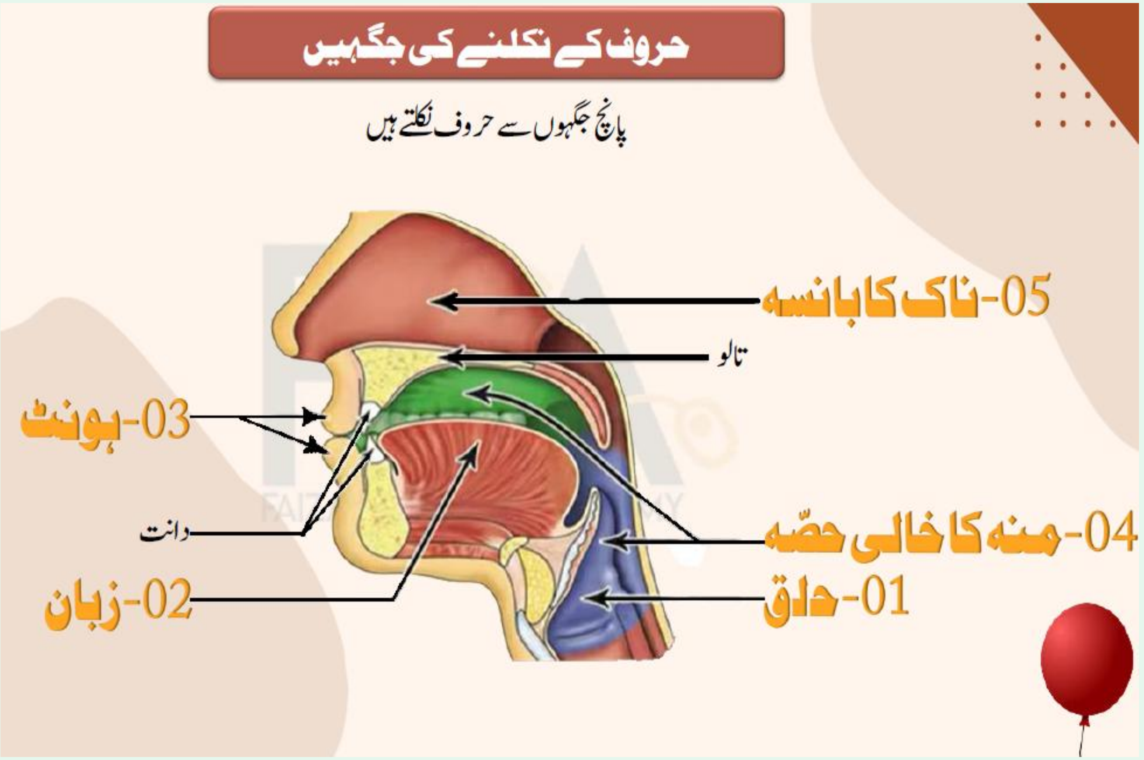

مخارج حروف کا نقشہ

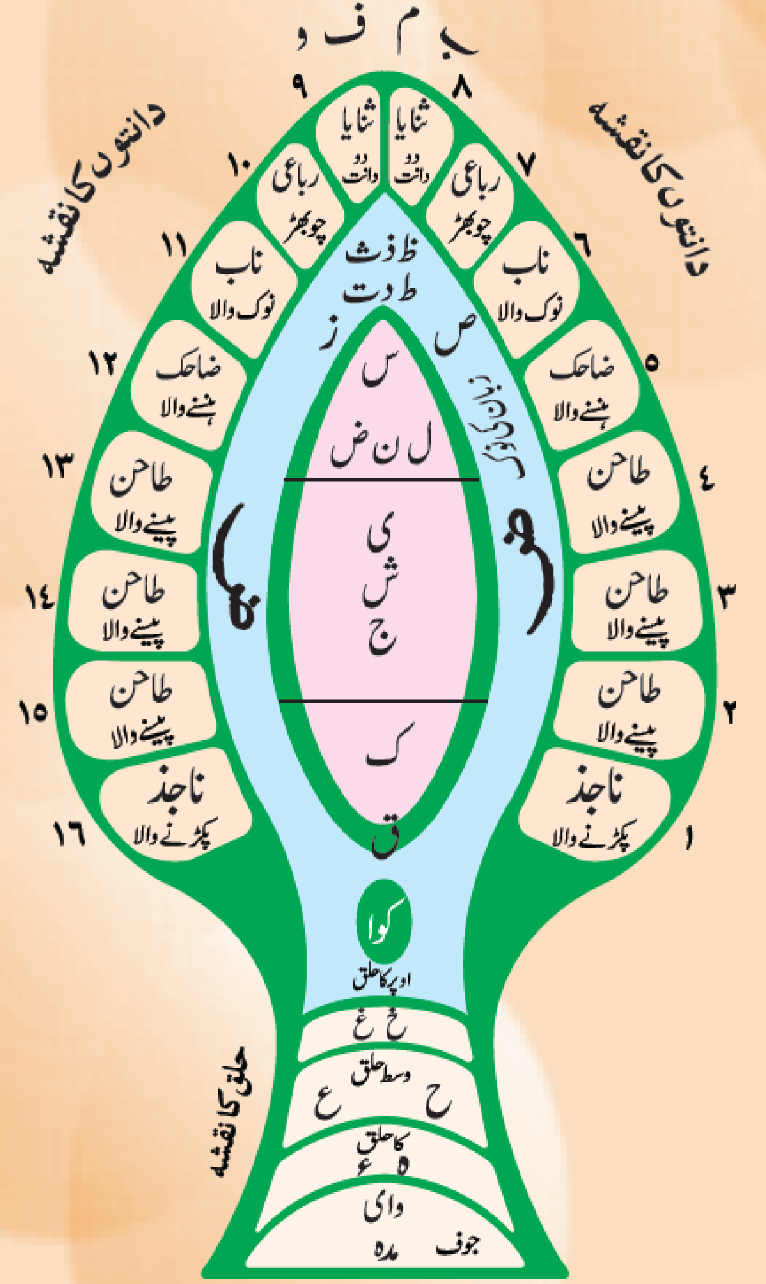

مخرج کانام	حروف	حروف کے القاب	مخارج
حلقی مخرج	ء ، ہ	حُرُوفِ حَلْقِیَہ	حلق کے نیچے والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ع ، ح	" "	حلق کے درمیان والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	غ ، خ	" "	حلق کے اوپر والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
لسانی مخارج	ق	حُرُوفِ لَهْوِیَّہ	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ك	" "	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ج ، ش ، ی	حُرُوفِ شَجَرِیَّہ	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ض	حرفِ حافِیَہ	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ل	حُرُوفِ طَرَفِیَّہ	زبان کا کنارا اور ضواحک سے ثنایا تک کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ن	" "	زبان کا کنارا اور انیاب سے ثنایا تک کے دانتوں کی جڑوں سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ر	" "	زبان کی نوک اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ط ، د ، ت	حُرُوفِ نِطْعِیَّہ	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ظ ، ذ ، ث	حُرُوفِ لِثَوِیَّہ	زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
" "	ص ، ز ، س	حُرُوفِ صَفِیْرِیَہ	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
شفوی مخارج	ف	حُرُوفِ شَفَوِیَّہ	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
" "	ب ، م ، و	" "	”ب“ دونوں ہونٹوں کے تر حصّہ سے، ”م“ دونوں ہونٹوں کے خشک حِصّہ سے اور ”و“ دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔
جوفی مخرج	حروفِ مدّہ (ا ، و ، ی)		جوفِ دہن: یعنی مُنہ کا خلا۔
خیشوم (ناک کا بانسہ)			یہ غُنّہ کا مخرج ہے۔

آؤ سیکھیں قرآن

حرکات کوادا کرنے کا طریقہ

زبر منہ کھول کر ادا کرتے ہیں

پیش ہونٹوں کو گول کر کے ادا کرتے ہیں

زیر آواز کو نیچے گرا کر ادا کرتے ہیں

حُرُوفِ حَلَقِيّه

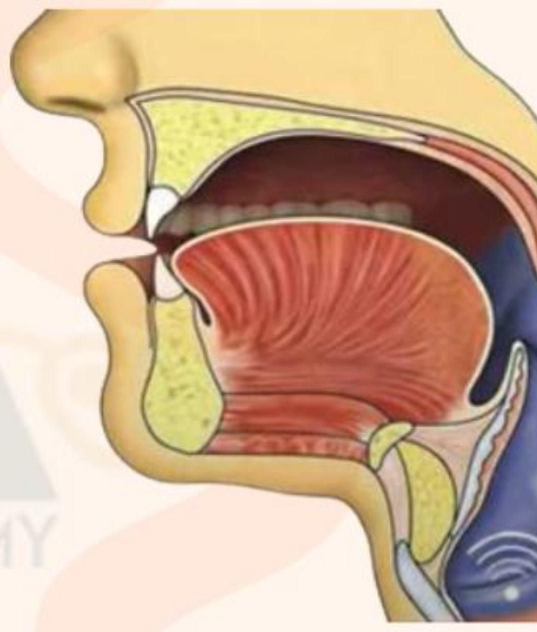

ع، ھ

حلق کے نیچے والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔

حلق کا وہ آخری حِصَّہ جو سینے کی طرف ہے۔

اَءْ، اَھْ	اَھَّ	ءَ، اِ، ءُ	ھَ، ھِ، ھُ	ءً، ءٍ، ءٌ	ھً، ھٍ، ھٌ

ع	يَسْئَلُ	سُئِلَ	يُنَبِّئُهُمْ	فَاْتُوْا	بِئْسَمَا	يُؤْمِنُوْنَ
ھ	اَشْهَدُ	رَبِّهِمْ	مِنْهُمْ	تَهْتَدُوْا	اِهْدِنَا	مُهْتَدِيْنَ

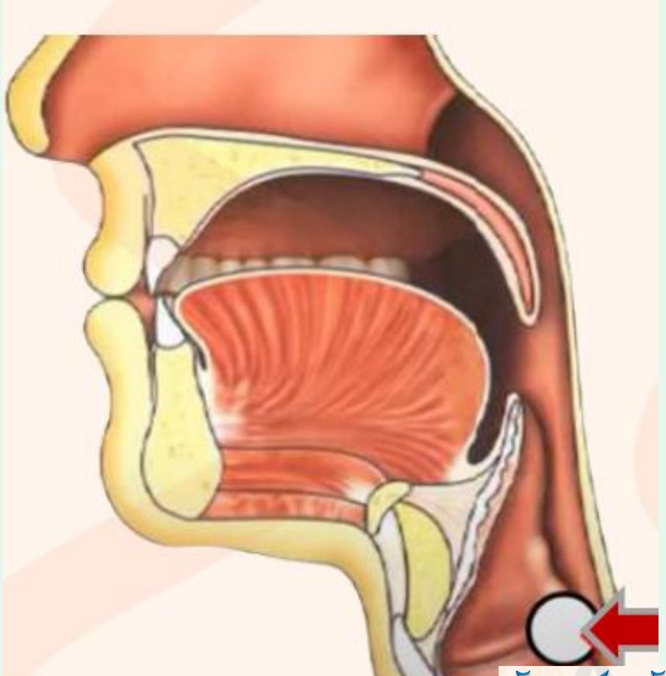

حُرُوفِ حَلَقِيّه

حلق کے درمیان والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔

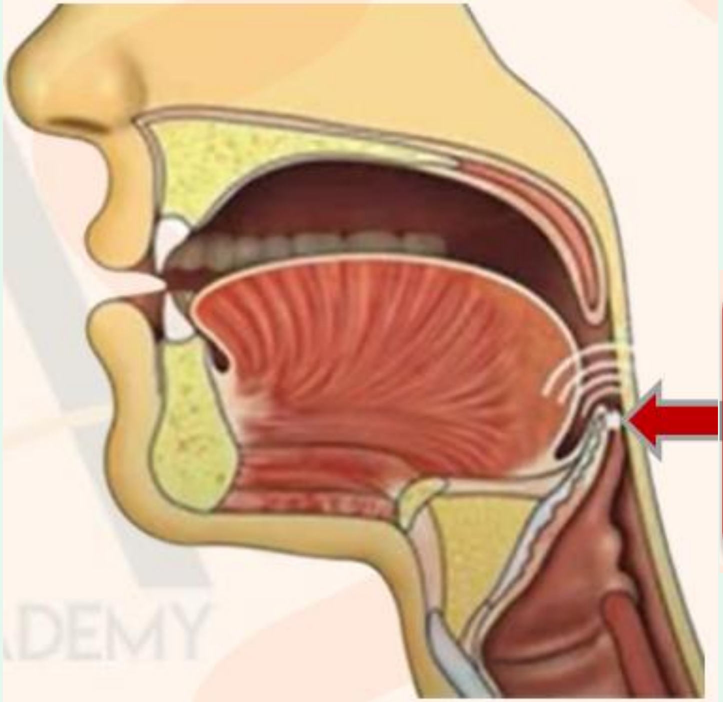

ع

اَعُ اَعَّ

عَ، عِ، عُ

عً، عٍ، عٌ

ع	اَنْعَمْتَ	عِلْمٌ	عُلُوْمٌ	يَعْلَمُ	اِعْلَمُوْا	اُعْبُدُوا اللّٰه

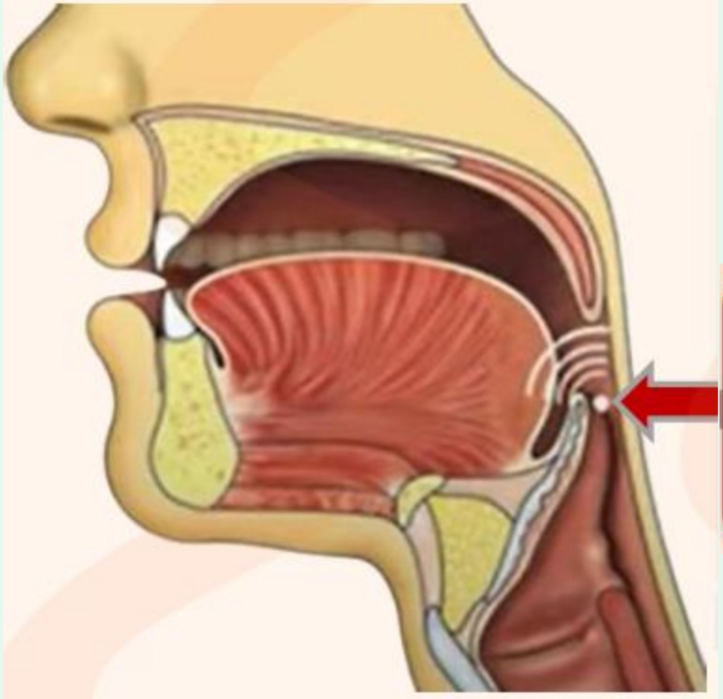

ح

اَحُ اَحَّ

حَ، حِ، حُ

حً، حٍ، حٌ

ح	حَمِدَ	رَحِمَ	حُكْمٌ	اَحْمَدُ	اِحْسَانٌ	مُحْسِنٌ

حُرُوفِ حَلَقِیّہ

حلق کے اوپر والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں

حلق کا وہ ابتدائی حِصّہ جو مُنہ کی طرف ہے

ان دونوں حروف کو ادا کرتے وقت ان کو پُر کرنے کے لئے زبان کی جڑ کو تالو کی طرف اٹھانا ہوتا ہے

اَغْ، اَخْ | اَغَّ، اَخَّ | غَ، غِ، غُ | خَ، خِ، خُ | غًا، غٍ، غٌ | خً، خٍ، خٌ

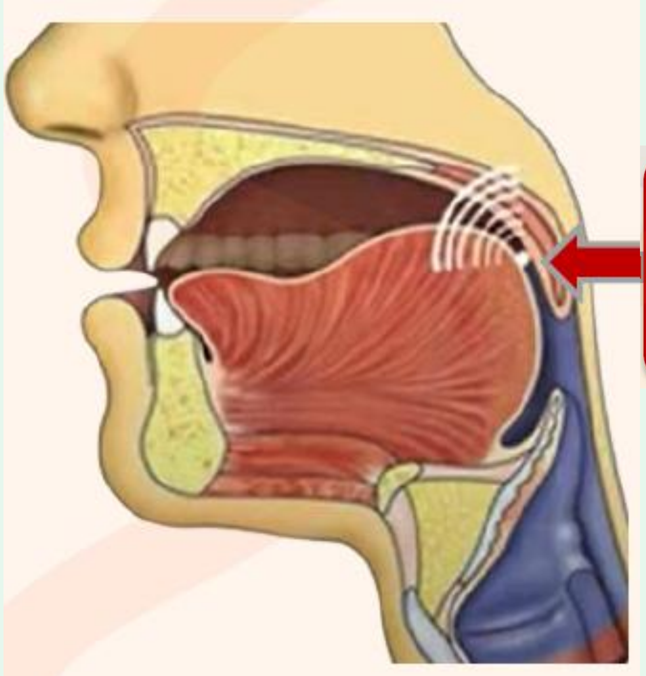

مرکبات

	مفتوح	مکسور	مضموم	ساکن ماقبل مفتوح	ساکن ماقبل مکسور	ساکن ماقبل مضموم
غ	غَفُوْرٌ	بُغِیَ	غُرُوْبٌ	مَغْفِرَۃٌ	اِسْتَغْفِرُوْا	طُغْیَانًا
خ	خَوْفٌ	اٰخِرُ	خُلُقٌ	مَخْلُوْقٌ	اِخْوَۃٌ	یُخْرِجُ

حُرُوفِ لَهَوِيَّه

04

لسانی مخارج

زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔

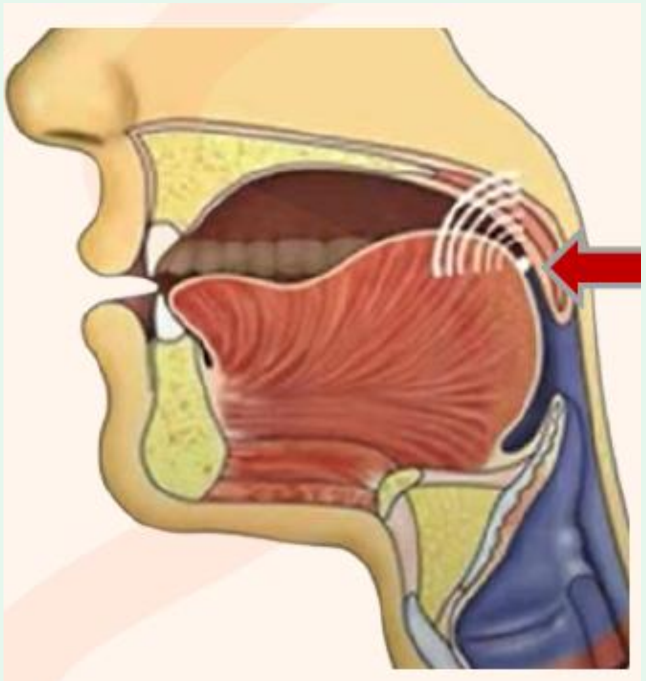

ق

اَقْ	اِقْ	اُقْ	اَقَّ	قَ، قِ، قُ	قاً، قٍ، قٌ

ق | قَالَ | قِيْلَ | قُلْ | اَقْرَبُ | اِقْتَرَبَ | يُقْرِضُ

05

زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔

جو مُنہ کی جانب ہے۔

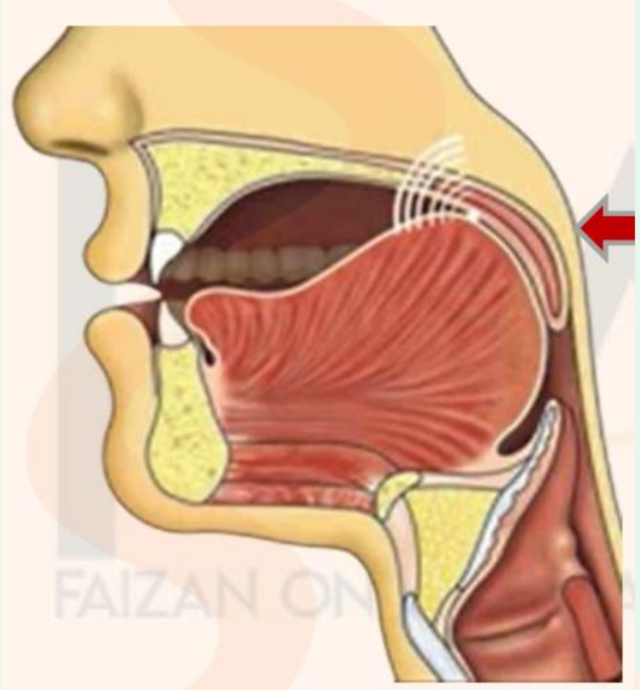

ک

اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَكَّ	كَ، كِ، كُ	كاً، كٍ، كٌ

ك | كَتَبَ | كِتَابٌ | كُتِبَ | تَكْتُمُوْنَ | اِكْرَامٌ | شُكْرٌ

لسانی مخارج

زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔ لیکن تینوں کے مخرج میں تھوڑا فرق ہے

حُرُوفِ شَجَرِيَّه

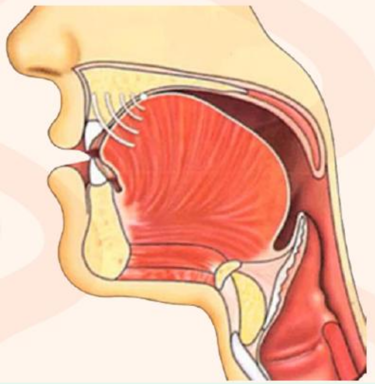

ج

اَجْ	اِجْ	اُجْ	جَ	جِ	جُ

ج	جَهَدَ	جِهَادٌ	وُجُوْهٌ	تَجْعَلُ	رِجْزًا	تُجْزٰى

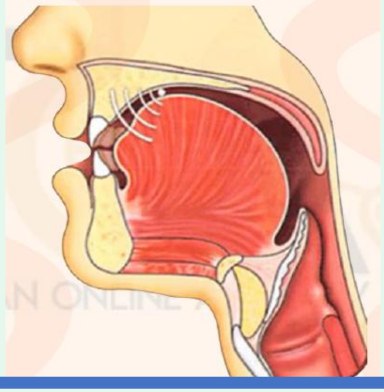

ش

اَشْ	اِشْ	اُشْ	شَ	شِ	شُ

ش	شَهِدَ	شِقَاقٌ	شُهَدَاءُ	يَشْعُرُوْنَ	عِشُرُوْنَ	مُشْفِقُوْنَ

جًا، شٍ، یٌ

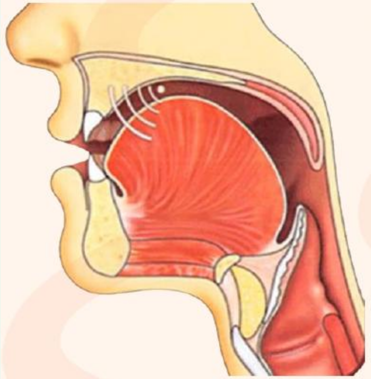

ی (غیر مدّہ)

اَیْ	اِیْ	یَ	یِ	یُ

ی	يَفْعَلُ	بَيِّنٰتٌ	يُخٰدِعُوْنَ	بَيْعٌ	بِيْعٌ

حرفِ حافِیَہ

ض

زبان کی کروٹ اوراوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔

ضَرَبَ	اَرْضِ	ضُرِبَتْ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ	مُضْعِفُوْنَ

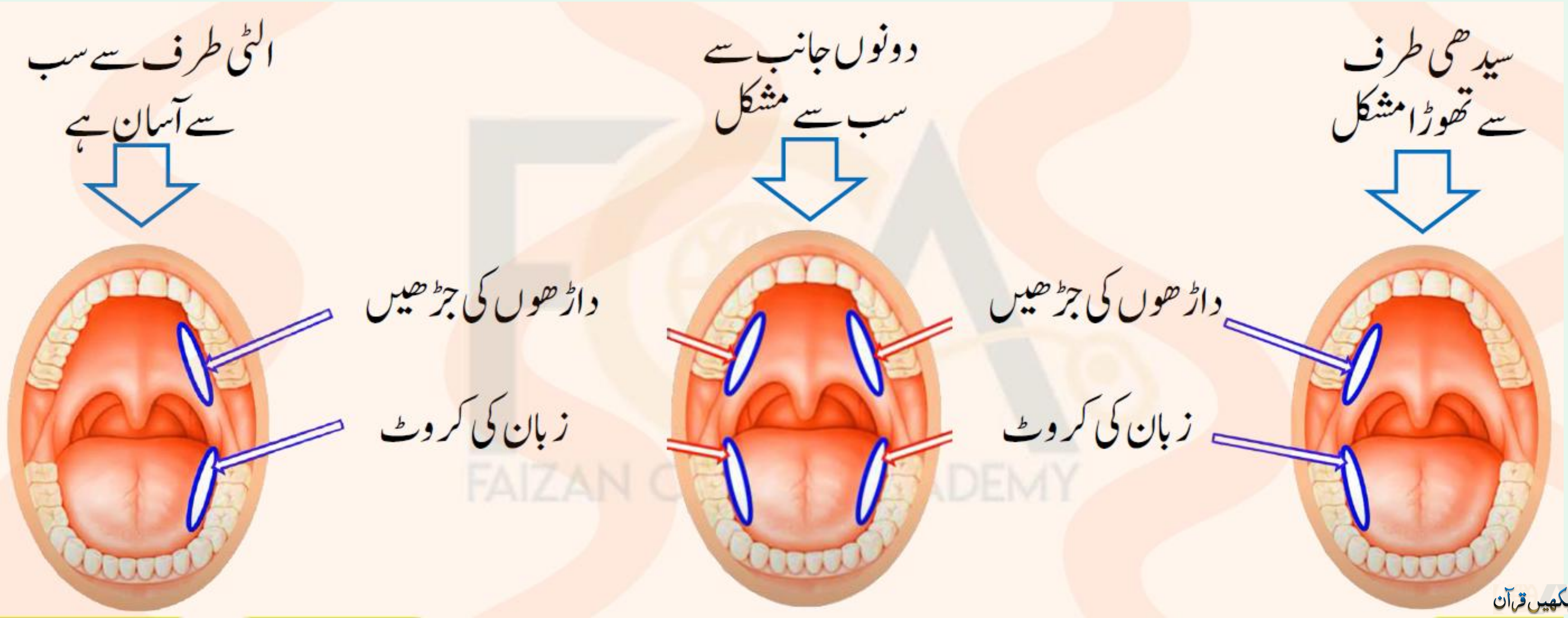

آئیں حرف ضاد کو اور اچھے انداز میں سمجھتے ہیں

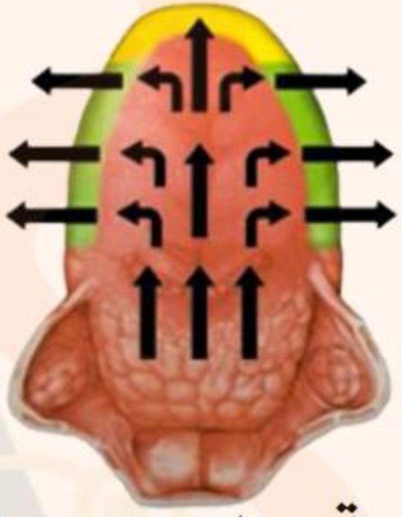

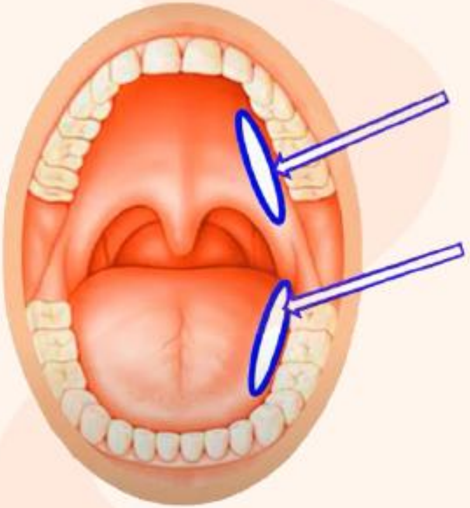

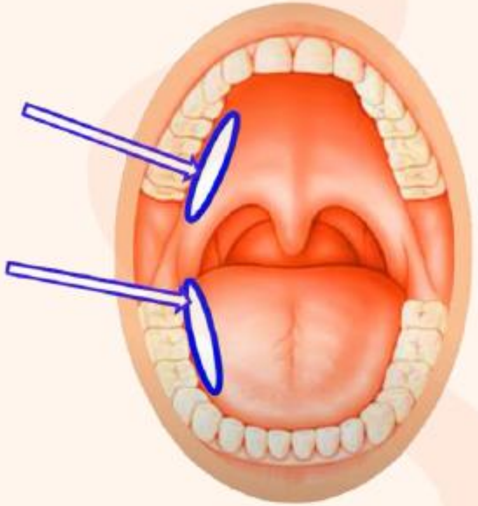

اوپر تصویر میں زبان اور داڑھوں کی جڑھوں پر جو گرین کلر آپ دیکھ رہے ہیں وہاں سے
ضاد ادا ہوگا اور جہاں پیلا کلر ہے وہ حصّہ دال یا ظا کے مخرج پر نہیں لگے گا
چاہے آپ سیدھی طرف سے ادا کریں یا الٹی طرف سے ادا کریں یا پھر دونوں طرف
سے ادا کریں ہر صورت میں زبان کی نوک تالو کے بہت قریب ہو جائے لیکن لگے نہ

یَحُضُّ	تَضْلِیْلٍ	رَاضِیَۃٍ	ضَبْحاً	ضَآلًّا	وَالضُّحٰی	وَلَاالضَّآلِّیْنَ

Follow the Steps

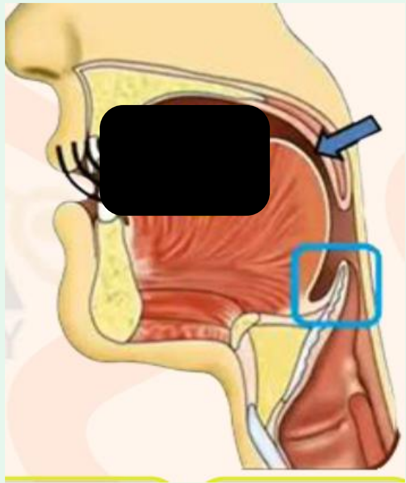

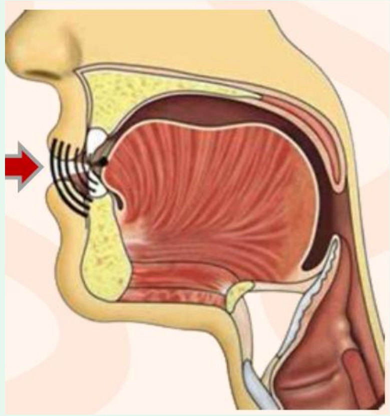

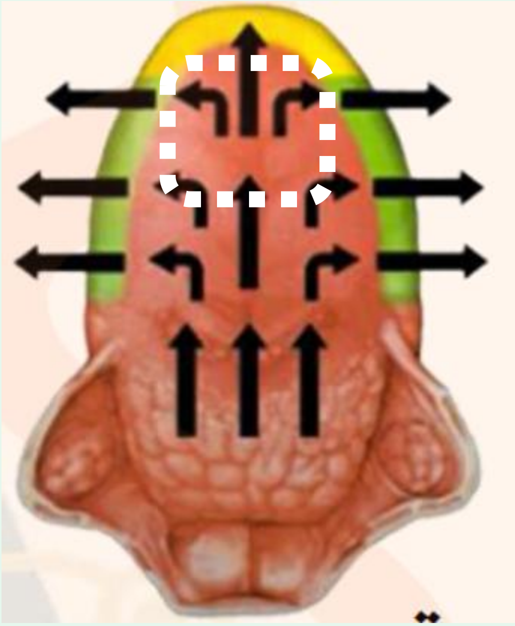

1- زبان کی داہنی یا بائیں کروٹ جب بالائی داڑھوں سے متصل ہو

All at rest (normal place), especially tongue.

2- زبان کی کروٹ کا تالو کی طرف اٹھنا

Raise the tongue side/s (Green color) and hit it with Moles (ADRAS). When you raise from resting place, front portion of tongue green color will touch moles.

3- داڑھ سے رگڑ لگائی جائے

Now slip the tongue side/s (Green color) towards front side, and the more wider part of tongue will touch all required moles (adras)

4- مخرج لام تک استطالت کرنا
زبان اگلے دانتوں پر ہرگز نہ لگے
نوک زبان سے کام نہ لیا جائے۔ اور شان شدت پیدا نہ ہو جائے

Alongwith step 02, widen /straighten the front part of tongue (white box) and raise towards upside. (to perform ATBAQ) – Beware dnt touch "talou" (see mid figure.)

5- Keep the tongue tip (yellow color) away from upper front teeth.

6- Also keep last part of tounge away from touching (see leftmost figure.)

حُرُوفِ طَرَفِيَّه

زبان کا کنارا اور ضواحک سے ثنایا تک کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔

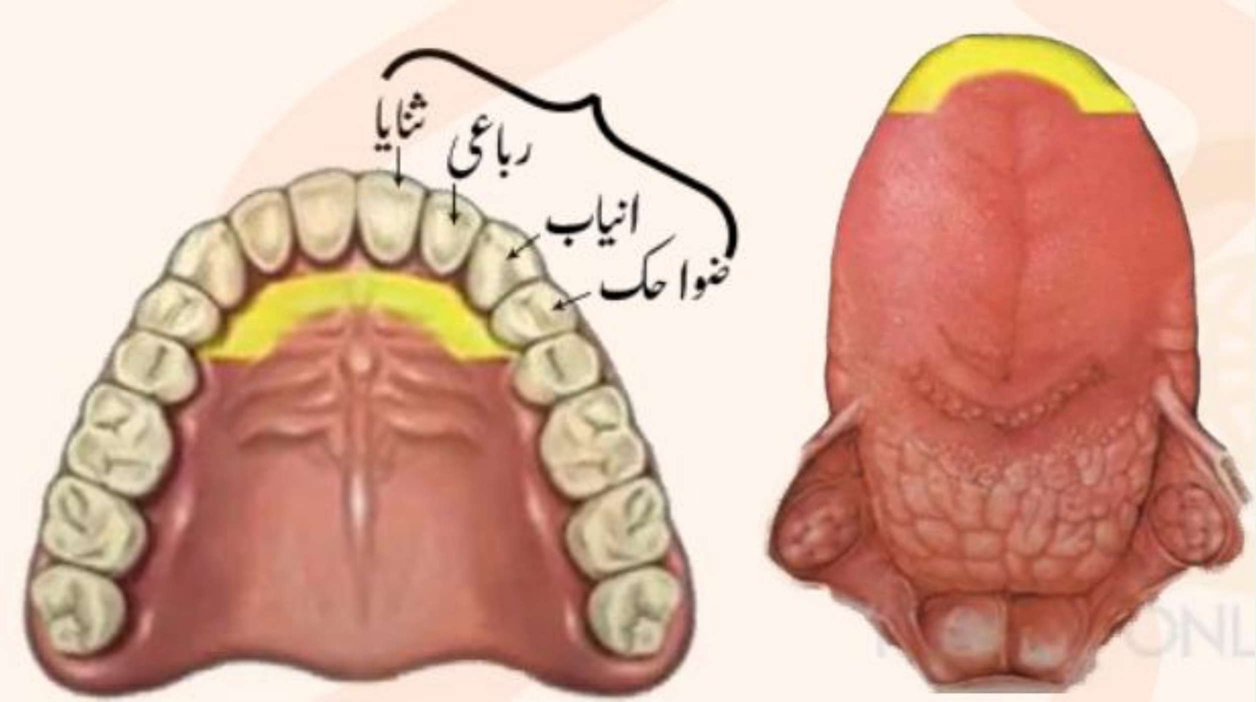

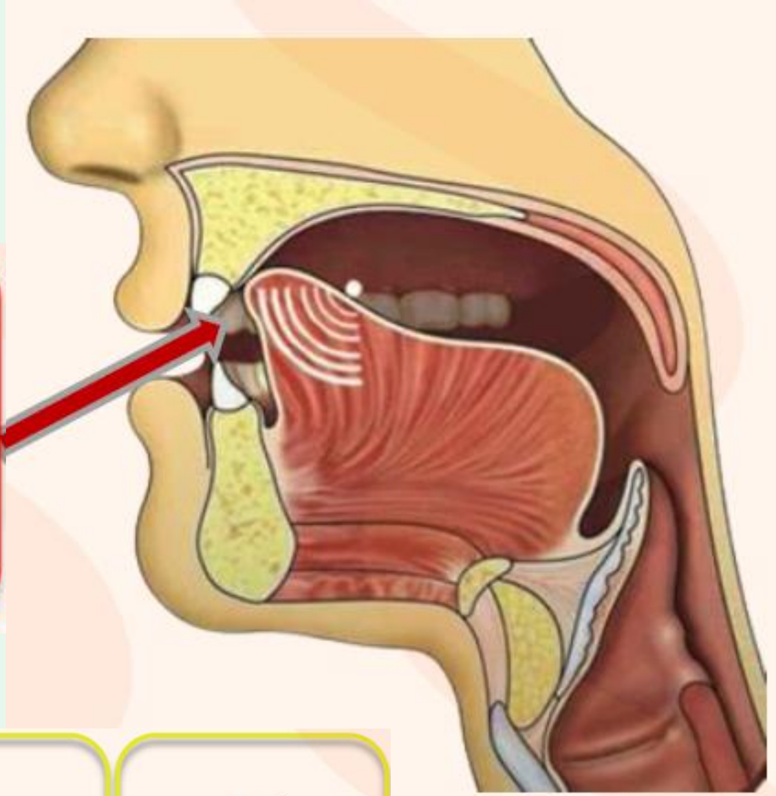

اَلُ	اِلُ	اُلُ	اَلَّ	لَ،لِ،لُ	لًا،لٍ،لٌ	اِلَّاالَّذِیْنَ

ل | فَعَلَ | ذٰلِكَ | يَفْعَلُ | جَعَلْنَا | عَلِمَ | قُلْنَا

حُرُوفِ طَرَفِیَّه

زبان کا کنارا اور انیاب سے ثنایا تک کے دانتوں کی جڑوں سے ادا ہوتا ہے۔

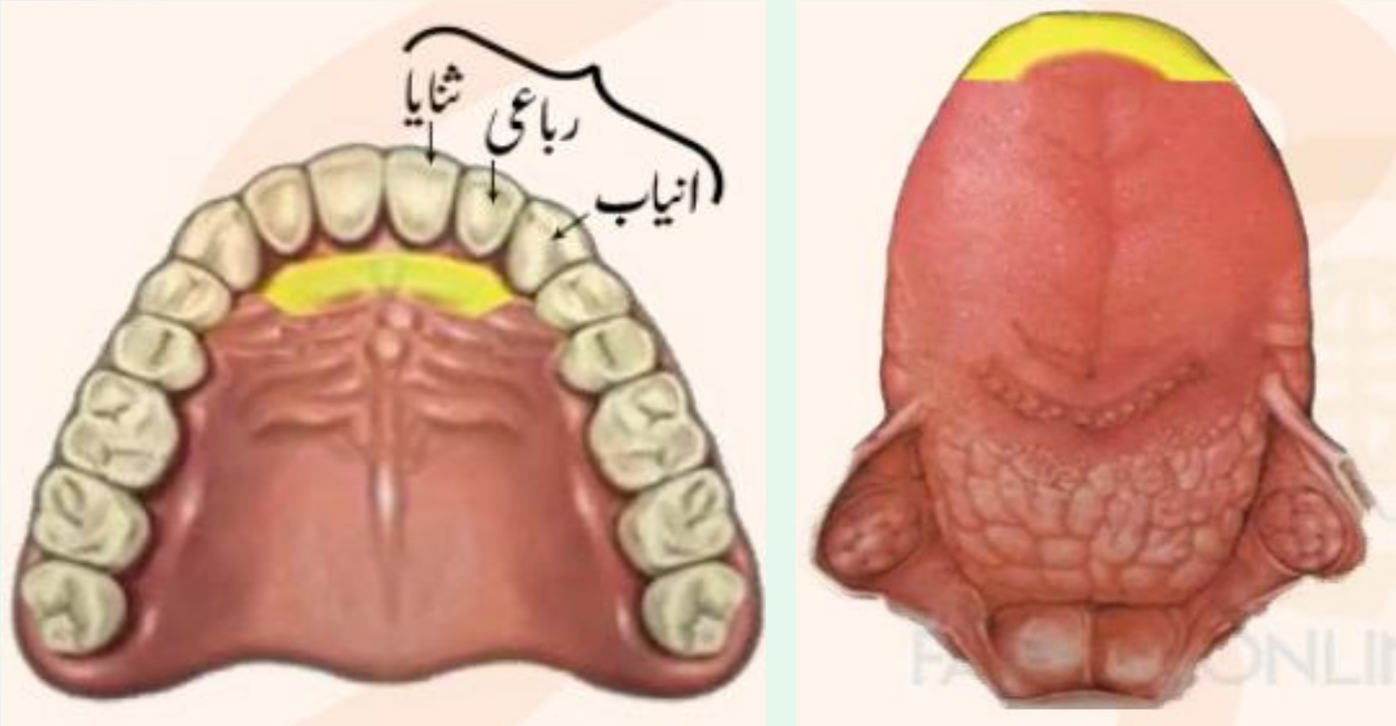

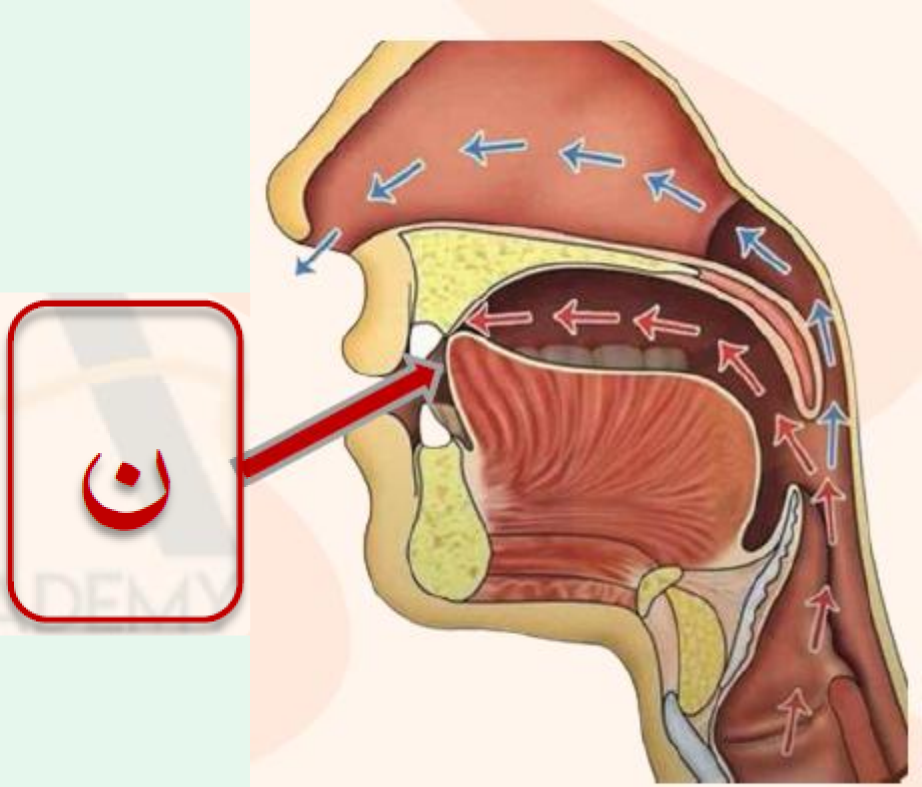

ن | مَنَعَ | حَنِيفٌ | نُؤْمِنُ | اَنْتُمْ | مِنْكُمْ | كُنْتُمْ

ر زبان کی نوک اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔

جب را پُر پڑھا جائے گا تو اس وقت زبان کا شیپ اس طرح ہو گا یعنی زبان کی جڑ تالو کی طرف اٹھے گی

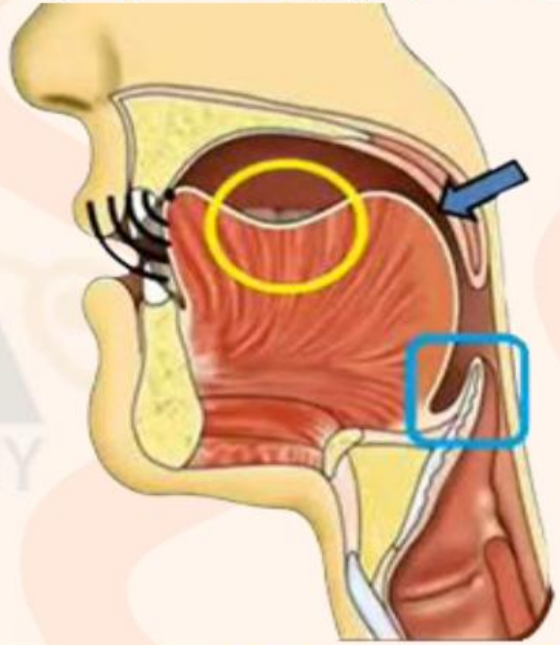

رَ، رُ

اَرْ

اَرَّ

وَانْحَرْ

اَلرَّحْمٰنُ

اور جب را باریک پڑھا جائے گا تو اس وقت زبان کا شیپ اس طرح ہو گا یعنی زبان کی جڑ تالو کی طرف نہیں اٹھے گی

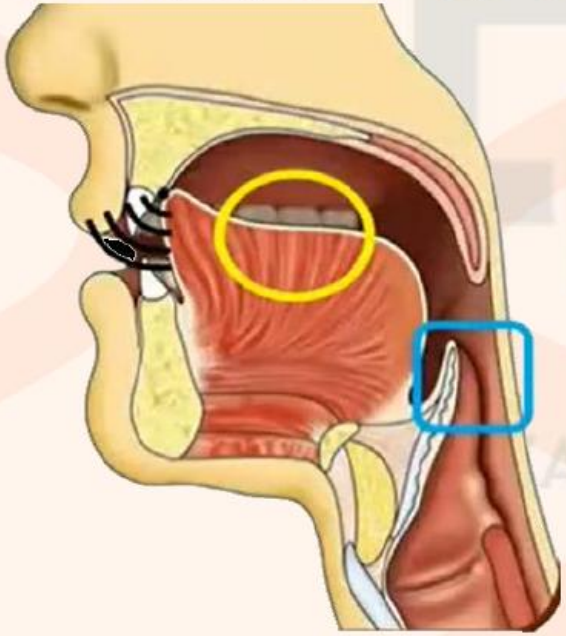

فَاصْبِرْ

شَرِّ

رِ، رِ

اِرْ

رِجَالٌ

حُرُوفِ نِطْعِیَّه

ط ، د ، ت زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔

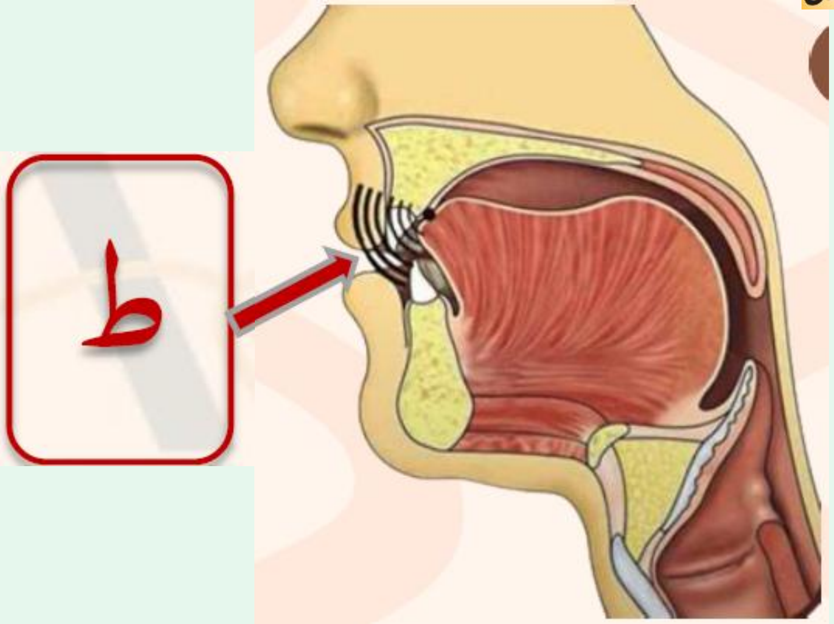

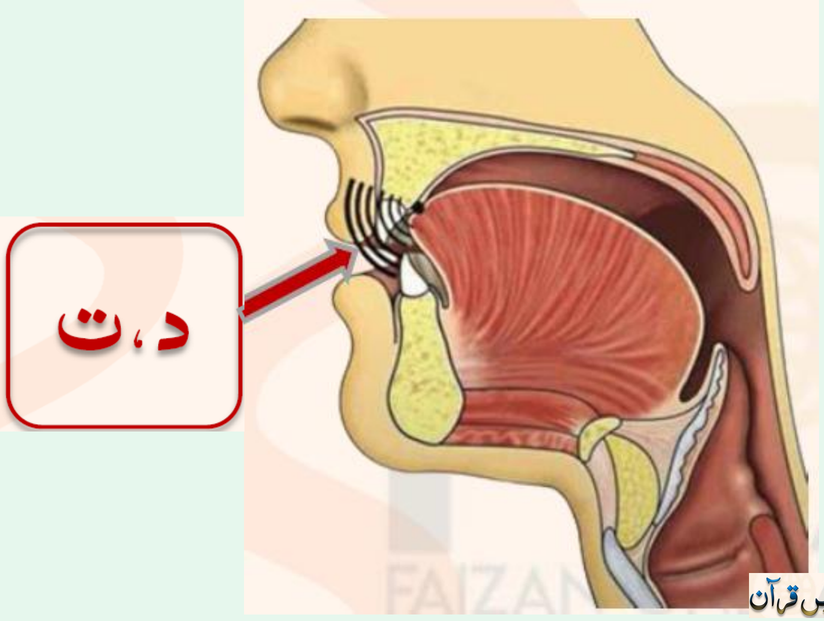

پُر کرنے کے لئے زبان کی جڑ کو تالو کی طرف اٹھانا ہوتا ہے

طَ، دِ، تُ	طًا، دٍ، تٌّ	اَطْ، اِدْ، اُتْ	اَطَّ، اِدَّ، اُتَّ

	مفتوح	مکسور	مضموم	ساکن ماقبل مفتوح	ساکن ماقبل مکسور	ساکن ماقبل مضموم
ت	كَتَبَ	كُتِبَ	يَكْتُبُ	يَتْلُوْا	فِتْنَةٌ	اُتْلُ
د	اٰدَمُ	دِمَاءٌ	اَلْحَمْدُ	قَدْ	اِدْفَعْ	يُدْرِكْ
ط	بَسَطَ	بَاطِلٌ	يَطُوْفُ	مَطْلُوْبٌ	اِطْعَامٌ	مُطْمَئِنٌّ

حُرُوفِ لِثَوِيَّه

ظ، ذ، ث

زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔

ظَ ، ذِ ، ثُ	ظًا ، ذٍ ، ثٌّ	اَظْ ، اِذْ ، اُثْ

ظ

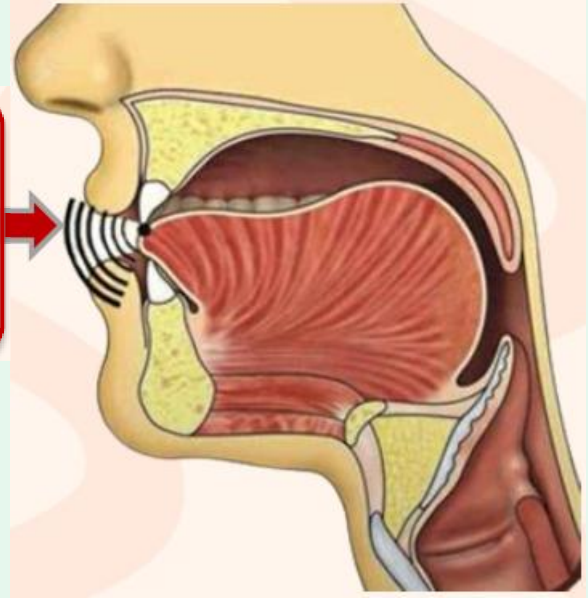

حرف ظا کو ادا کرتے وقت اس کو پُر کرنے کے لئے زبان کی جڑ کو تالو کی طرف اٹھانا ہوتا ہے

ظ	ظَهَرَ	ظِلَالٍ	يَنْظُرُوْنَ	يَظْلِمُ	حَافِظٌ	يُظْلَمُوْنَ

ذ، ث

ذ	ذَهَبَ	اُذِنَ	يَأْخُذُ	يَذْهَبُ	اِذْهَبْ	مُذْنِبِيْنَ
ث	ثَمَرَاتٍ	اِثْنَيْنَ	يُغَاثُ	اَثْمَرَ	مِثْلُ	وُثْقٰى

ص ، ز ، س

لسانی مخارج

زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں

حُرُوفِ صَفِیْرِیَہ

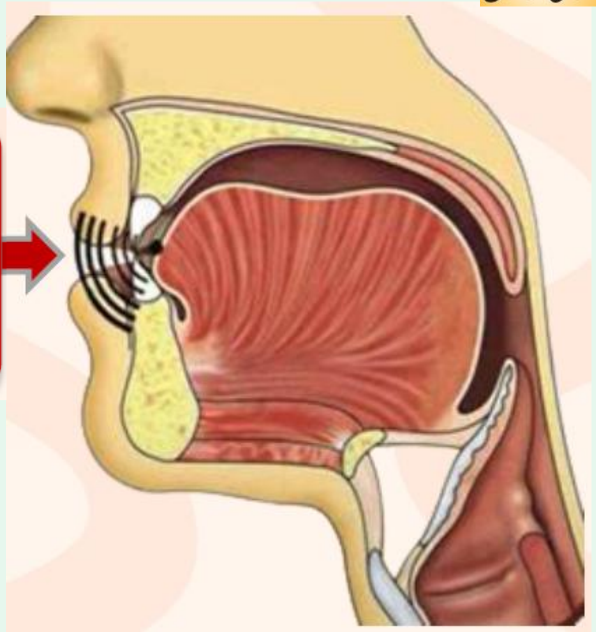

ص

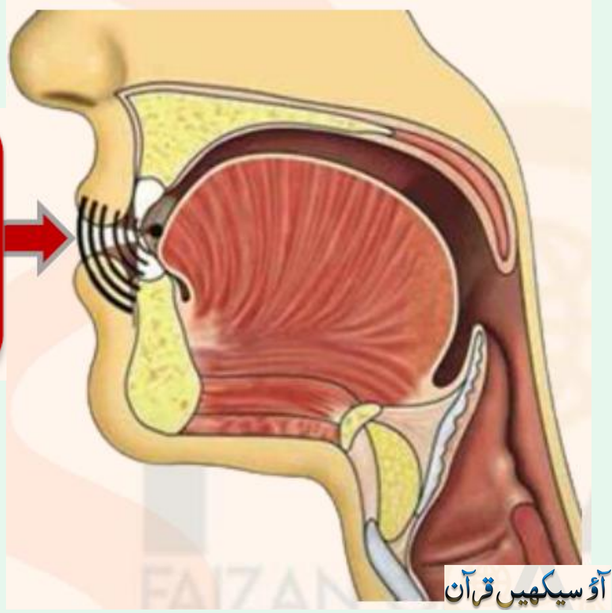

ز ، س

حرف صاد کو ادا کرتے وقت اس کو پُر کرنے کے لئے زبان کی جڑ کو تالو کی طرف اٹھانا ہوتا ہے

صَ ، زِ ، سُ

صًا ، زٍ ، سٌّ

اَصْ ، اِزْ ، اُسْ

اَصَّ ، اِزَّ ، اُسَّ

	مفتوح	مکسور	مضموم	ساکن ماقبل مفتوح	ساکن ماقبل مکسور	ساکن ماقبل مضموم
ز	وَزَنَ	عَزِیْزٌ	زُبُرٌ	وَازْدَادُوْا	رِزْقٌ	جُزْءٌ
س	كَسَبَ	يَكْسِبُ	سُئِلَ	اَسْلَمَ	اِسْحٰقَ	مُسْتَقِيْمٌ
ص	صَدَقَ	صِرَاطٌ	صُدُوْرُهُمْ	اَصْدَقُ	مِصْبَاحٌ	مُصْلِحُوْنَ

حُرُوفِ شَفَوِيَّه

شفوی مخارج

ف اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔

ف

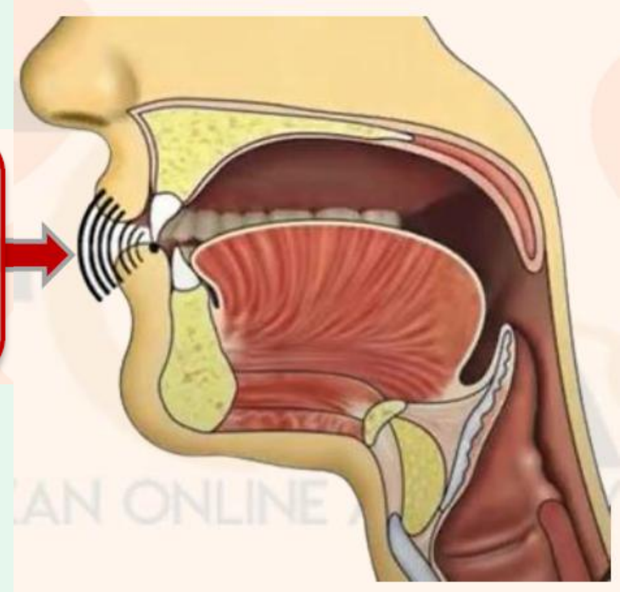

	مفتوح	مکسور	مضموم	ساکن ماقبل مفتوح	ساکن ماقبل مکسور	ساکن ماقبل مضموم
ف	فَسَدَ	مَغْفِرَةٌ	فُتِحَتْ	يَفْعَلُ	مِفْتَاحُ	مُفْلِحُوْنَ

فَ، فِ، فُ | فًا، فٍ، فٌ | اَفْ | اِفْ | اُفْ | اَفَّ | يُوَفَّ

ب ، م ، و

دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔(اس کے تین حصّے ہیں)

حُرُوفِ شَفَوِيَّه

شفوی مخارج

بَ، مَ، وَ	بًا، مٍ، وٌ	اَبْ	اَمْ	اَوْ	رَبِّ، مِمَّا	وَوَصّٰى، تَوَّابًا

1: دونوں ہونٹوں کے تَر حصّہ سے ب ادا ہوتا ہے۔

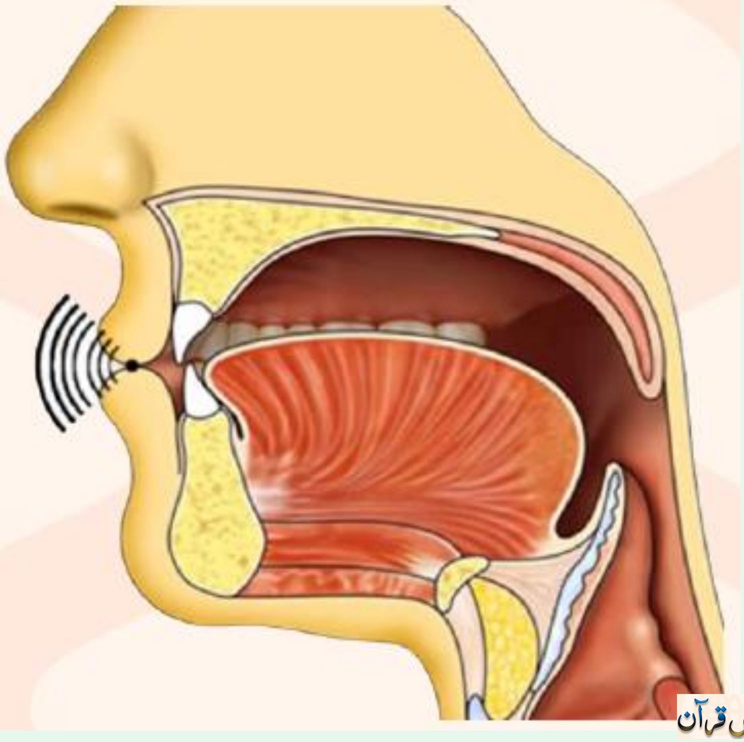

2: دونوں ہونٹوں کے خشک حصّہ سے م ادا ہوتا ہے۔

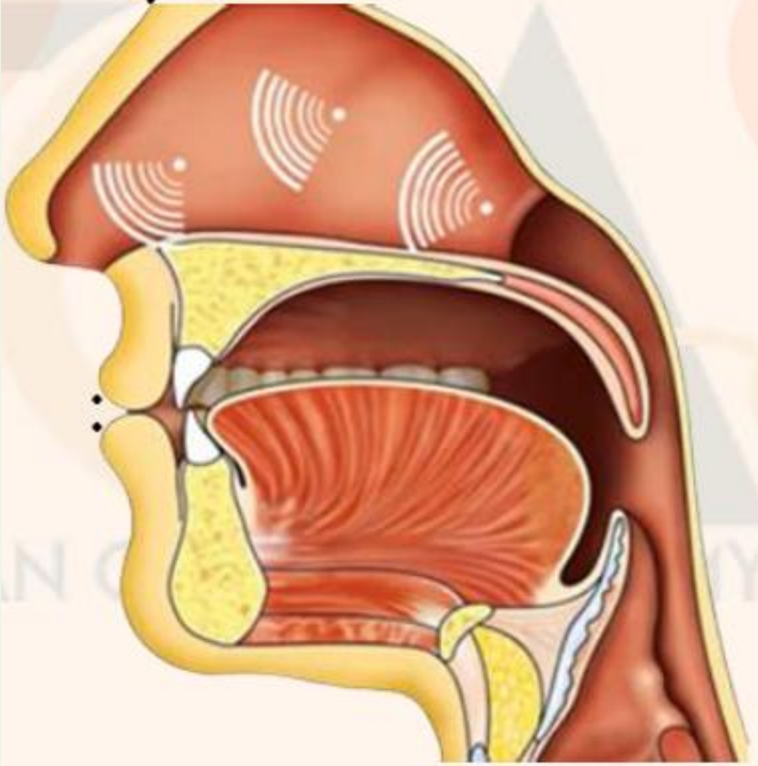

3: دونوں ہونٹوں کی گولائی سے و (غیر مدّہ) ادا ہوتا ہے۔

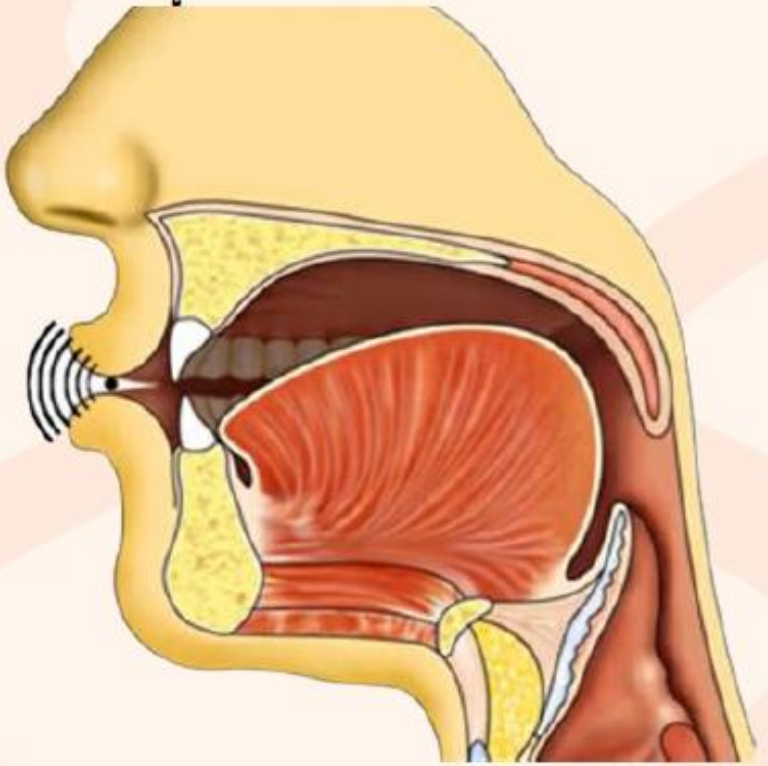

ب، م، و

دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔ (اس کے تین حصّے ہیں)

حُرُوفِ شَفَوِيَّه

	مفتوح	مکسور	مضموم	ساکن ماقبل مفتوح	ساکن ماقبل مکسور	ساکن ماقبل مضموم
ب	ضَرَبَ	حَبِطَ	حَسْبُنَا	قَبْلُ	اِبْرَاهِيْمُ	يُبْصِرُوْنَ
م	مَنَعَ	سَمِعَ	يَحْكُمُ	اَمْرُنَا	اِمْلَاءٌ	كُنْتُمْ
و	وَعَدَ	وِلْدَانٌ	وُجُوْهٌ	جَوْفٌ		نُوْرٌ

حروفِ مدّہ (ا ، و ، ی) جوفِ دہن (منہ کا خالی حصّہ) یہ حروفِ مدّہ کا مخرج ہے۔

1: الف مدّہ جیسے بَا۔

2: واؤ مدّہ جیسے بُوْ۔

3: یا مدّہ جیسے بِیْ۔

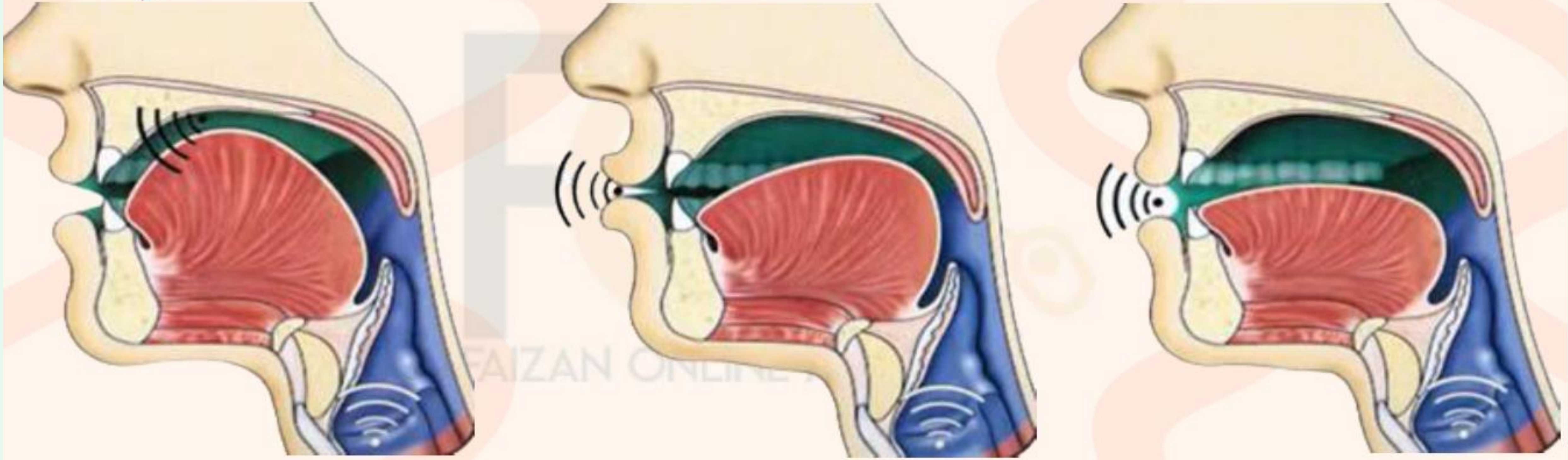

كَانُوْا	نُوْحِيْهِ	زَاهِدِيْنَ	اُوْذِيْنَا	نُوْحِيْهَا	تُدِيْرُوْنَهَا	فَلَا تَمِيْلُوْا

خیشوم یعنی ناک کا بانسہ یہ غنّہ کا مخرج ہے۔

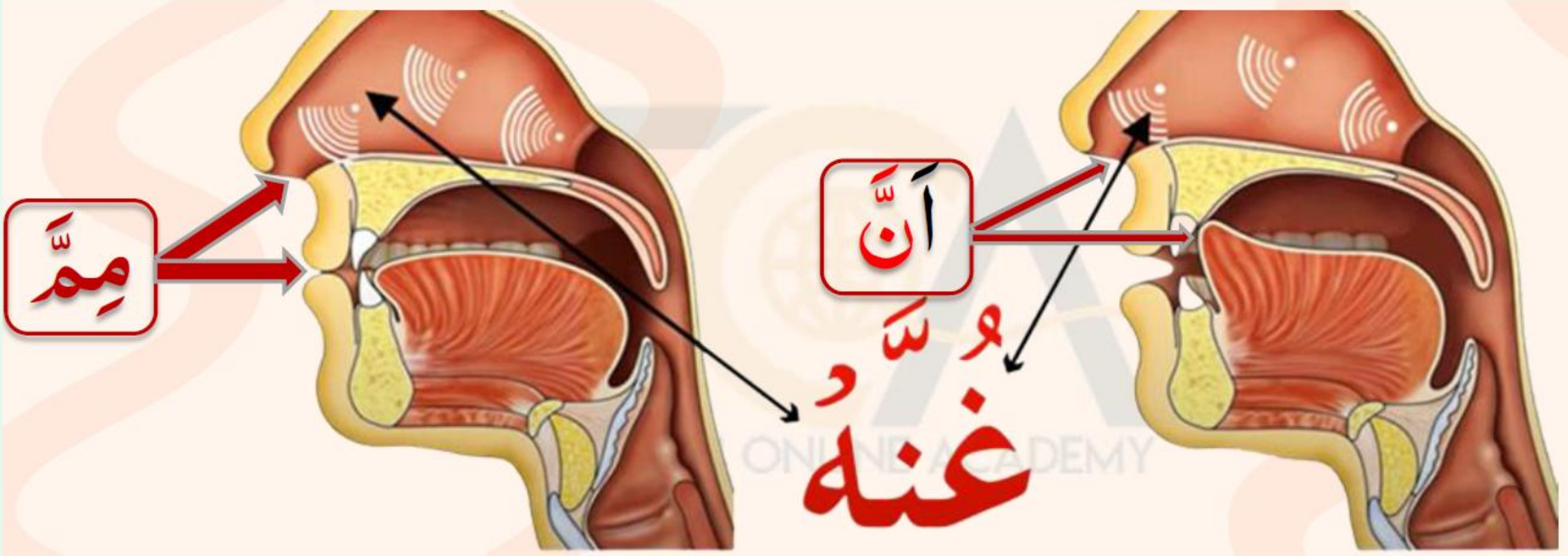

اَنْتَ	مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ بَعْدِ	عَلَيْكُمْ مِّنْ	وَصّٰكُمْ بِهٖ	وَالنّٰشِطٰتِ	مُزَّمِّلُ

SUMMARY

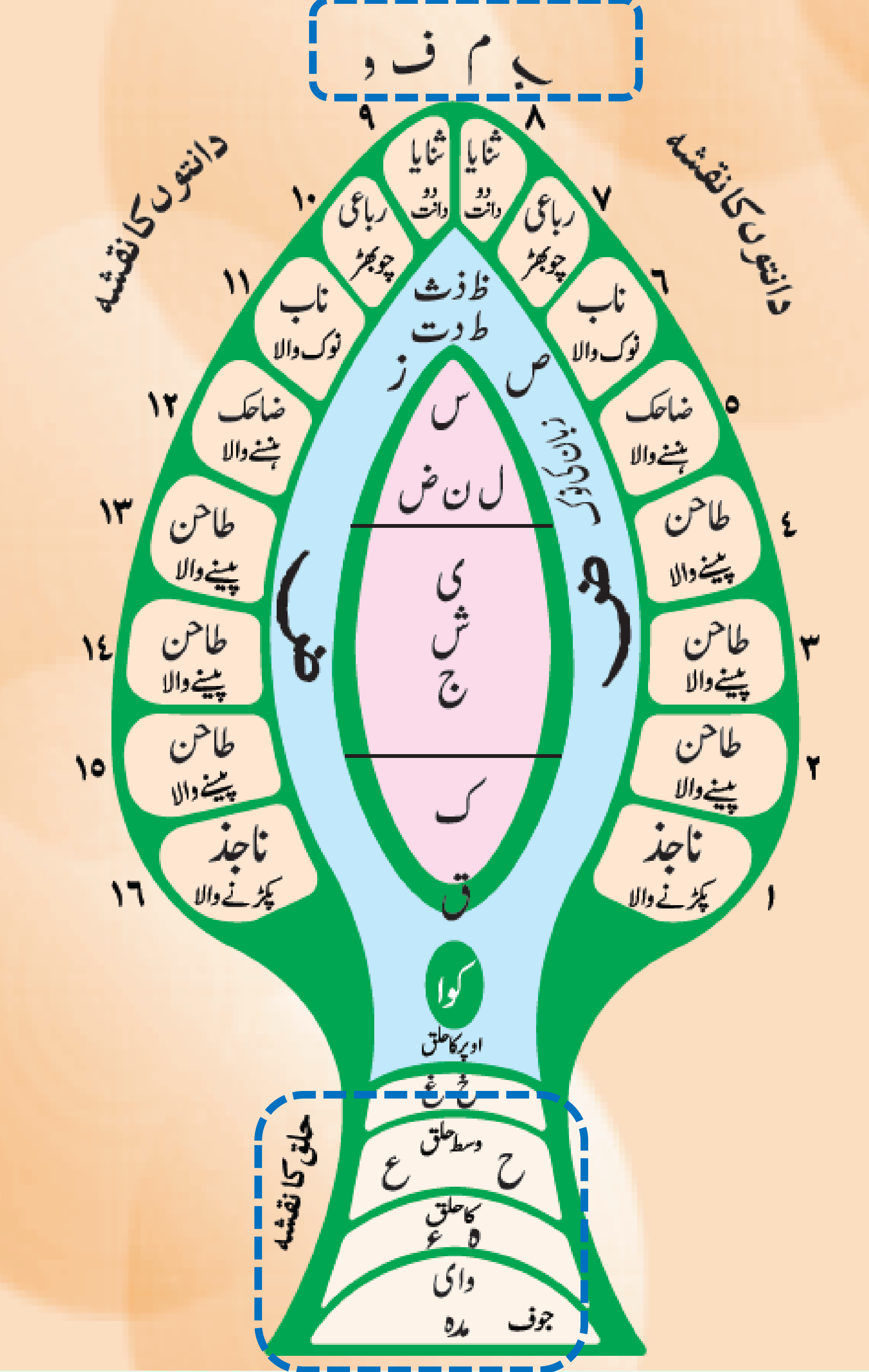

شفتین

↓

مخرج :2

↓

حروف :4

حلق

↓

مخرج :3

↓

حروف :6

SUMMARY

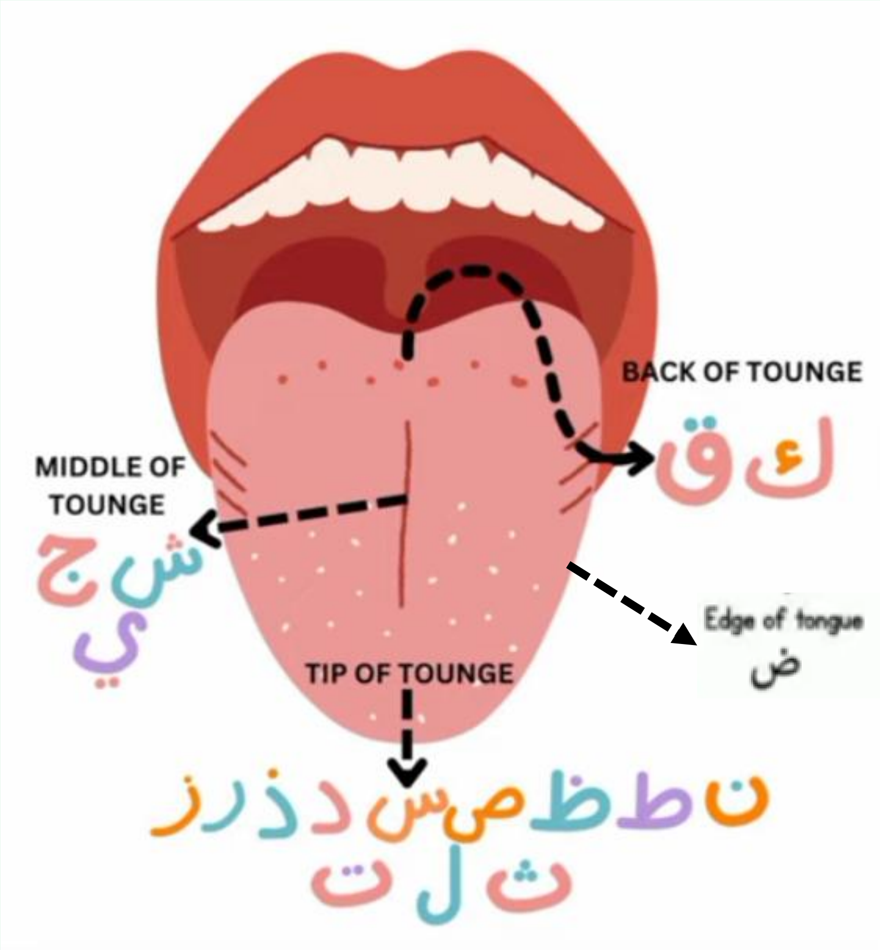

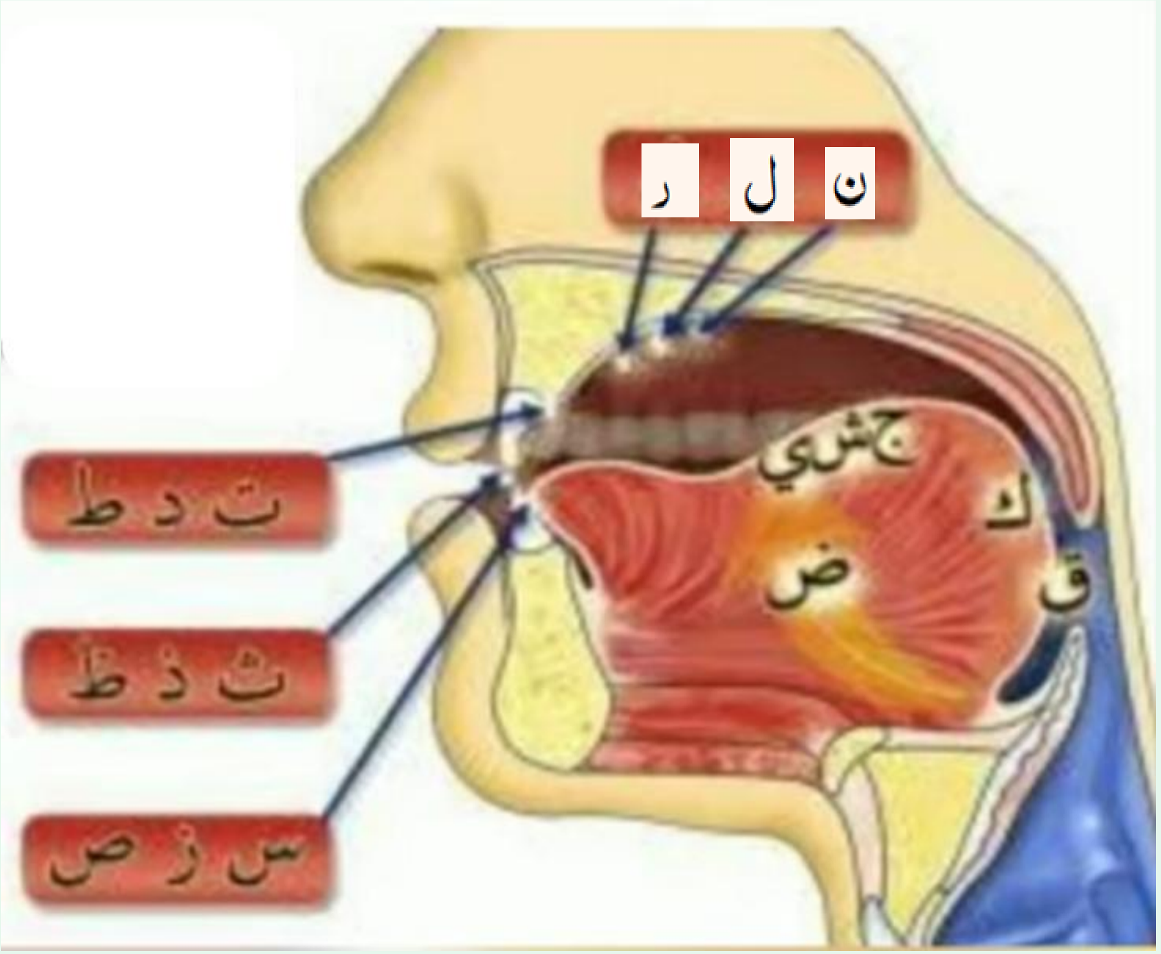

لسان

↓

مخرج: 10

↓

حروف: 18

ق	ن
ک	ر
ج،ش،ی	ط،د،ت
ض	ظ،ذ،ث
ل	ص،ز،س

SUMMARY

قرآنِ پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا ''فرضِ عین'' ہے۔

مخرج کا لغوی معنیٰ ''نکلنے کی جگہ'' ہے

اصطلاحِ تجوید میں منہ کے وہ حصّے جہاں سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ اُسے ''مخرج'' کہتے ہیں۔

حروف کے مخارج سترہ ہیں ۱۷

مخارج کی اہمیّت:

حُروف کو دُرست ادا کرنے کے لئے مخارج کا جاننا ضروری ہے۔

#	مخرج کا نام	حروف	حروف کے القاب	مخارج
1	حلقی مخرج	ء ، ھ	حُرُوفِ حَلْقِیَّہ	حلق کے نیچے والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
2	" "	ع ، ح	" "	حلق کے درمیان والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
3	" "	غ ، خ	" "	حلق کے اوپر والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
4	لسانی مخارج	ق	حُرُوفِ لَھَوِیَّہ	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
5	" "	ك	" "	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
6	" "	ج ، ش ، ی	حُرُوفِ شَجَرِیَّہ	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
7	" "	ض	حرفِ حافِیَہ	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
8	" "	ل	حُرُوفِ طَرَفِیَّہ	زبان کا کنارا اور ضواحک سے ثنایا تک کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔
9	" "	ن	" "	زبان کا کنارا اور انیاب سے ثنایا تک کے دانتوں کی جڑوں سے ادا ہوتا ہے۔
10	" "	ر	" "	زبان کی نوک اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔
11	" "	ط ، د ، ت	حُرُوفِ نِطْعِیَّہ	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
12	" "	ظ ، ذ ، ث	حُرُوفِ لِثَوِیَّہ	زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
13	" "	ص ، ز ، س	حُرُوفِ صَفِیْرِیَہ	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
14	شفوی مخارج	ف	حُرُوفِ شَفَوِیَّہ	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
15	" "	ب ، م ، و	" "	''ب'' دونوں ہونٹوں کے تر حِصّہ سے، ''م'' دونوں ہونٹوں کے خشک حِصّہ سے اور ''و'' دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔
16	جوفی مخرج	حروفِ مدّہ (ا ، و ، ی)		جوفِ دہن: یعنی مُنہ کا خلا۔
17	خیشوم (ناک کا بانسہ)			یہ غُنّہ کا مخرج ہے۔

آؤ سیکھیں قرآن

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ ۝۴

تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

(شرح طیبۃ النشر فی القراء ات لابن الجزری، مبحث التجوید، ص ۳۴)

تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ

1- مخارج

2- صفات

3- احکام

صفات کی اہمیت:

جس طرح بغیر مخرج کے حرف ادا نہیں ہوسکتا اسی طرح بغیر صفات کے حرف کامل ادا نہیں ہوسکتا۔ جس طرح حُروف کے مخارج الگ الگ ہیں، اسی طرح ہر حرف میں پائی جانے والی صفات بھی جُدا جُدا ہیں۔ صفات کے ساتھ حرف کو ادا کرنے سے ایک ہی مخرج کے کئی حُروف آپس میں جُدا اور مُمتاز ہوجاتے ہیں۔ صفات، صفت کی جمع ہے۔

صفت کا اصطلاحی معنی: اصطلاحِ تجوید میں ''صفت'' حرف کی اس حالت یا کیفیّت کو کہتے ہیں جس سے ایک ہی مخرج کے کئی حُروف آپس میں جُدا اور ممتاز ہوجاتے ہیں۔ مثلاً حرف کا پُر یا باریک ہونا آواز کا بلند یا پست ہونا، قوی یا ضعیف ہونا، نرم یا سخت ہونا وغیرہ جیسے ''ص'' اور ''س'' اِن کا مخرج تو ایک ہے مگر ''ص'' صفتِ استعلاء اور اطباق کی وجہ سے پُر اور ''س'' صفتِ استفال اور انفتاح کی وجہ سے باریک پڑھا جاتا ہے۔

صفات کی دو قسمیں ہیں: ﴿۱﴾ صفاتِ لازمہ ﴿۲﴾ صفاتِ عارضہ۔

تجوید کی اَدائیگی میں مخارج اور صفات لازمہ کا اِہتمام تو فرض عین ہے اور صفاتِ محسنہ مزینہ کی اَدائیگی استحباب کی منزل میں ہے۔

آؤ سیکھیں قرآن

صفاتِ لازمہ ← صفت لازمہ ممیزہ

صفات لازمہ جو صحتِ حرف کے لئے لازم ہیں۔ جن کے جُدا کر دینے سے حرف ناقص ہو جاتا ہے، بلکہ صفت لازمہ ممیزہ کے نہ ادا ہونے سے حرف ہی نہیں ادا ہوتا۔

حروف قلقلہ ق، ط، ب، ج، د "قُطْبُ جَدٍّ" جب **حروف قلقلہ ساکن** ہوں تو ان میں قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

حُرُوفِ مُسْتَعلِیَہ کو ہمیشہ ہر حالت میں پُر یعنی موٹا پڑھتے ہیں اور ان کا مجموعہ **خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ** ہے۔

حُرُوفِ صَفِیرِیَہ ز ، س ، ص

حُرُوفِ مَدَّہ اَلف سے پہلے زبر ہو تو **اَلف مدہ**، وَاؤ ساکن سے پہلے پیش ہو تو **وَاؤ مدہ**، **یَا** ساکن سے پہلے زیر ہو تو **یَا مدہ** ہوگا۔

حُرُوفِ لِیْن وَاؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو **وَاؤ لین** اور **یا** ساکن سے پہلے زبر ہو تو **یا لین** ہوگا۔

Recap of Section 1

حروفِ قریب الصّوت

جن حروف کی آواز ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہے

ت اور ط ۔ ث،س اور ص ۔ ح اور ہ ۔ ہمزہ اور ع ۔ د اور ض۔ ز،ذ اور ظ۔ ق اور ک۔

ت	ط
	مُستَعلِیَہ قلقلہ

ك	ق
	مُستَعلِیَہ قلقلہ

د	ض
	مُستَعلِیَہ

ث	س	ص
	صَفِیرِیَہ	مُستَعلِیَہ صَفِیرِیَہ

ه	ح
مخرج	مخرج

ء	ع
جھٹکا	

ز	ذ	ظ
صَفِیرِیَہ		مُستَعلِیَہ

آؤ سیکھیں قرآن

صفاتِ لازمہ مُتضادہ کے حامل حروف کا مجموعہ

نمبر شمار	حُروف	تعداد	مجموعہ
١	حُروفِ مہموسہ	10	فَحَثَّهُ شَخْصٌ سَكَتْ
٢	حُروفِ مجہورہ	19	————
٣	حُروفِ شدیدہ	8	أَجِدُ قَطٍ بَكَتْ
٤	حُروفِ رخوہ	16	————
--	حُروفِ مُتوسّطہ	5	لِنْ عُمَرَ
٥	حُروفِ مُستعلیہ	7	خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ
٦	حُروفِ مُستفلہ	22	————
٧	حُروفِ مُطبقہ	4	صطظض
٨	حُروفِ مُنفتحہ	25	————
٩	حُروفِ مُذلقہ	6	فَرَّ مِنْ لُّبِّ
١٠	حُروفِ مُصمتہ	23	————

م صفات لازمہ مشہورہ بھی مثل مخارج کے سترہ ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں ایک متضادہ جس کی ضد کوئی دوسری صفت ہو' دوسرے غیر متضادہ جس کی کوئی صفت ضد نہ ہو۔ صفات متضادہ دس ہیں جن میں سے پانچ صفتیں پانچ کی ضد ہیں۔

واضح رہے کہ ہر حرف میں کم سے کم پانچ صفتیں متضادہ کی ضرور پائی جائیں گی

اس کے علاوہ بعض حرفوں میں غیر متضادہ کی صفت بھی ہوگی

صفات لازمہ غیر متضادہ
جن کی کوئی ضد نہ ہو۔ یہ سات ہیں

صفیر	قلقلہ	لین	انحراف	تکریر	تفشی	استطالت
		و ی	ل ر	ر	ش	ض

صفات لازمہ متضادہ
جن کی کوئی ضد ہو۔ یہ دس ہیں

ہمس	شدت	استعلاء	اطباق	اذلاق
	توسط			
جہر	رخاوت	استفال	انفتاح	اصمات

نقشہ صفاتِ حروف

نمبر شمار	حروف تہجی	صفات					
1	ا	جہر	رخاوت	استفال	انفتاح	اصمات	ـ
2	ب	جہر	شدّت	استفال	انفتاح	اذلاق	قلقلہ
3	ت	ہمس	شدّت	استفال	انفتاح	اصمات	ـ
4	ث	ہمس	رخاوت	استفال	انفتاح	اصمات	ـ
5	ج	جہر	شدّت	استفال	انفتاح	اصمات	قلقلہ
6	ح	ہمس	رخاوت	استفال	انفتاح	اصمات	ـ
7	خ	ہمس	رخاوت	استعلاء	انفتاح	اصمات	ـ
8	د	جہر	شدّت	استفال	انفتاح	اصمات	قلقلہ
9	ذ	جہر	رخاوت	استفال	انفتاح	اصمات	ـ
10	ر	جہر	توسط	استفال	انفتاح	اذلاق	تکریر، انحراف
11	ز	جہر	رخاوت	استفال	انفتاح	اصمات	صفیر
12	س	ہمس	رخاوت	استفال	انفتاح	اصمات	صفیر
13	ش	ہمس	رخاوت	استفال	انفتاح	اصمات	تفشی
14	ص	ہمس	رخاوت	استعلاء	اطباق	اصمات	صفیر
15	ض	جہر	رخاوت	استعلاء	اطباق	اصمات	استطالت
16	ط	جہر	شدّت	استعلاء	اطباق	اصمات	قلقلہ
17	ظ	جہر	رخاوت	استعلاء	اطباق	اصمات	ـ
18	ع	جہر	توسط	استفال	انفتاح	اصمات	ـ
19	غ	جہر	رخاوت	استعلاء	انفتاح	اصمات	ـ
20	ف	ہمس	رخاوت	استفال	انفتاح	اذلا ق	ـ
21	ق	جہر	شدّت	استعلاء	انفتاح	اصمات	قلقلہ
22	ک	ہمس	شدّت	استفال	انفتاح	اصمات	ـ
23	ل	جہر	توسط	استفال	انفتاح	اذلاق	انحراف
24	م	جہر	توسط	استفال	انفتاح	اذلاق	ـ
25	ن	جہر	توسط	استفال	انفتاح	اذلاق	ـ
26	و	جہر	رخاوت	استفال	انفتاح	اصمات	لین
27	ہ	ہمس	رخاوت	استفال	انفتاح	اصمات	ـ
28	ء	جہر	شدّت	استفال	انفتاح	اصمات	ـ
29	ی	جہر	شدّت	استفال	انفتاح	اصمات	لین

آؤ سیکھیں قرآن

یہ آٹھ حروف (اَوْ یَرْ مُلاَنِ) ہیں۔

صفاتِ عارضہ

جو حروف میں کبھی ہوں کبھی نہ ہوں۔ یہ سترہ ہیں

تفخیم، ترقیق، تحقیق، تسہیل، ابدال، اثبات، حذف، امالہ، اظہار، ادغام، اخفاء، اقلاب، اظہارِ شفوی، ادغامِ شفوی، اخفاءِ شفوی، مد، غنہ

ء	ا	و	ی	ن	م	ل	ر
ترقیق	مدّہ	مدّہ	مدّہ	غنّہ	غنّہ	ترقیق	تفخیم
تحقیق	ترقیق	لین	لین	اظہارِ حلقی	اظہارِ شفوی	تفخیم	ترقیق
اِبدال	تفخیم	تفخیم	ترقیق	ادغام مع الغنّہ	ادغام مع الغنّہ		
تسہیل	امالۂ کبریٰ یا صغریٰ			ادغام بلا غنّہ	اخفاءِ شفوی		
اِثبات	اِثبات	اِثبات	اِثبات	قلب			
حذف	حذف	حذف	حذف	اِخفاء			

صفاتِ عارضہ

جو حروف میں کبھی ہوں کبھی نہ ہوں۔ یہ سترہ ہیں

تفخیم، ترقیق، تحقیق، تسہیل، ابدال، اثبات، حذف، امالہ، اظہار، ادغام، اخفاء، اقلاب، اظہارِ شفوی، ادغام شفوی، اخفاءِ شفوی، مد، غنہ

- ...... **تفخیم**: حرف کو پُر پڑھنا جیسے اسمِ جلالت اللہ کا "ل"۔
- ...... **ترقیق**: حرف کو باریک پڑھنا جیسے رِجَالٌ کی "ر"۔
- ...... **تحقیق**: حرف کو خُوب واضح اور صاف پڑھنا جیسے ءَاَنْذَرْتَهُمْ۔
- ...... **تسہیل**: تحقیق اور ابدال کی درمیانی حالت ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ۔
- ...... **ابدال**: حرف کو بدلنا جیسے آٰلْئٰنَ اصل میں ءَاَلْئٰنَ تھا دوسرے ہمزہ کو الف سے بدل دیا گیا۔
- ...... **اثبات**: حرف کا باقی رکھنا جیسے يَمْحُوا اللّٰهُ کو وقف میں يَمْحُوْ پڑھنا۔
- ...... **حذف**: حرف کو ختم کرنا جیسے يَمْحُوا اللّٰهُ کی واو کو وصل میں حذف کر دینا۔

صفاتِ عارضہ

جو حروف میں کبھی ہوں کبھی نہ ہوں۔ یہ سترہ ہیں

تفخیم، ترقیق، تحقیق، تسہیل، ابدال، اثبات، حذف، امالہ، اظہار، ادغام، اخفاء، اقلاب، اظہارِ شفوی، ادغام شفوی، اخفاءِ شفوی، مد، غنہ

❁......**اظہار**: ظاہر کرنا جیسے اَنْعَمْتَ۔

❁......**اخفاء**: چھپانا جیسے اَنْتَ۔

❁......**ادغام**: ملانا جیسے مَنْ يَّنْظُرُ۔

❁......**اقلاب**: بدلنا جیسے مِنْۢ بَعْدِ۔

❁......**امالہ**: الف کو یا کی طرف اور زبر کو زیر کی طرف مائل کر کے پڑھنا جیسے مَجْرٖىهَا۔

❁......**مَد**: کھینچنا جیسے جَآءَ۔

❁......**غُنّہ**: ناک میں آواز لے جانا جیسے اَنْتَ۔

❁......**ادغامِ شفوی**: میم ساکن کو دوسری میم میں مدغم کرنا جیسے فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝۸۔

❁......**اخفاءِ شفوی**: میم ساکن کو اسکے مخرج میں چھپا کر پڑھنا جیسے وَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۔

❁......**اظہارِ شفوی**: میم ساکن کو اس کے مخرج سے ظاہر کر کے پڑھنا جیسے اَلْحَمْدُ۔

آؤ سیکھیں قرآن

تَجْوِیْدُ الْحُرُوْفِ

ارکان تجوید چار ھیں

(۱) حروف کے مخارج کو پہچاننا۔

(۲) حروف کی صفتوں کو پہچاننا۔

(۳) حروف کے احکام کو پہچاننا۔

(۴) زبان کو صحیح حرف ادا کرنے کا عادی بنانا

1- مخارج

2- صفات

3- احکام

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝٤

تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

(شرح طیبة النشر فی القراءات لابن الجزری، مبحث التجوید، ص ٣٤)

تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ

1- مخارج

2- صفات

3- احکام

ارکان تجوید چار ہیں

(۱) حروف کے مخارج کو پہچاننا۔

(۲) حروف کی صفتوں کو پہچاننا۔

(۳) حروف کے احکام کو پہچاننا۔

(۴) زبان کو صحیح حرف ادا کرنے کا عادی بنانا

آؤ سیکھیں قرآن

صفاتِ عارضہ

جو حروف میں کبھی ہوں کبھی نہ ہوں۔ یہ سترہ ہیں

تفخیم	ترقیق	تحقیق	تسہیل	ابدال	اثبات	حذف	امالہ	اظہار	ادغام	اخفاء	اقلاب	اظہارِ شفوی	ادغامِ شفوی	اخفاءِ شفوی	مد	غنہ

یہ آٹھ حروف (رَاوُ یَرُ مُلاَنِ) ہیں۔

ء	ا	و	ی	ن	م	ل	ر
ترقیق	مدّہ	مدّہ	مدّہ	غنّہ	غنّہ	ترقیق	تفخیم
تحقیق	ترقیق	لین	لین	اظہارِ حلقی	اظہارِ شفوی	تفخیم	ترقیق
ابدال	تفخیم	تفخیم	ترقیق	ادغام مع الغنّہ	ادغام مع الغنّہ		
تسہیل	امالۂ کبریٰ یا صغریٰ			ادغام بلاغنّہ	اخفاءِ شفوی		
اِثبات	اِثبات	اِثبات	اِثبات	قلب			
حذف	حذف	حذف	حذف	اِخفاء			

تفخیم وترقیق کا بیان

1... بعض حروف ہمیشہ ہر حالت میں پر پڑھے جاتے ہیں یہ حروف مستعلیہ ہیں جن کا مجموعہ ''خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ'' ہے۔

2... بعض حروف ہمیشہ ہر حالت میں باریک پڑھے جاتے ہیں یہ ''ا، ل، ر'' کے علاوہ باقی تمام حروفِ مستفلہ ہیں۔

3... بعض حروف کہیں پُر اور کہیں باریک پڑھے جاتے ہیں یہ حروف تین ہیں ''ا، ل، ر''۔

تَفْخِیْم و تَرْقِیْق

را کی تفخیم وترقیق کے قواعد:

(۱) را کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں (۲) را ساکن سے پہلے زیر اصلی اِسی کلمے میں ہو جیسے فِکْرٌ، ذِکْرٌ۔

(۳) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہوتو ان سب صورتوں میں **را** کو **باریک** پڑھیں گے۔

''الف'' کی تفخیم وترقیق کے قواعد:

الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔

''الف'' ہمیشہ اپنے ماقبل کے تابع ہوتا ہے۔

''لام'' کی تفخیم وترقیق کے قواعد:

اسمِ جلالَت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَامْ

اسمِ جلالَت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَامْ سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہوتو لَامْ کو پُر پڑھیں جیسے اِنَّ اللّٰهَ ، رُسُوْلُ اللّٰهِ

اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَامْ سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہوتو اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَامْ کو باریک پڑھیں۔ جیسے بِسْمِ اللّٰهِ

اسمِ جلالت اَللّٰه (عَزَّوَجَلَّ) کے لَامْ کے علاوہ باقی تمام لَامْ باریک پڑھیں۔

Recap

ر زبان کی نوک اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔

۳ اَمَرَ | فَرِحَ | كَرُمَ | يَرْزُقُ | اُمِرْتُ | تُرْسِلُ

جب را پُر پڑھا جائے گا تو اس وقت زبان کا شیپ اس طرح ہو گا یعنی زبان کی جڑ تالو کی طرف اٹھے گی

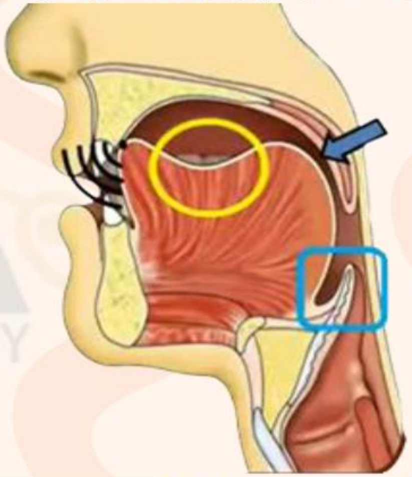

رَ، رُ	اَرْ	اَرَّ
وَانْحَرْ	اَلرَّحْمٰنُ	

اور جب را باریک پڑھا جائے گا تو اس وقت زبان کا شیپ اس طرح ہو گا یعنی زبان کی جڑ تالو کی طرف نہیں اٹھے گی

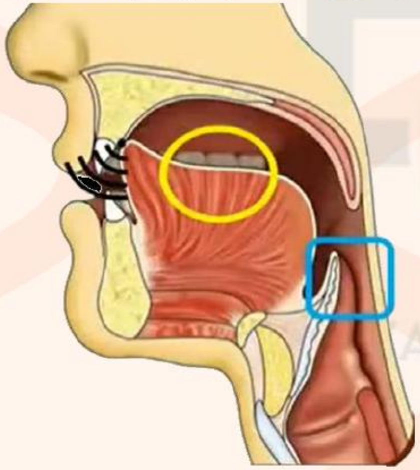

فَاصْبِرْ	شَرِّ	رِجَالٌ
اِرْ	رِ، رٖ	

نون ساکن اور تنوین کے قواعد

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں:

۞......اظہار ۞......ادغام ۞......اقلاب ۞......اخفاء

نون ساکن

جس نون پر جزم ہو اسے نون ساکن کہتے ہیں

نْ

نون پر ہو اگر جزم کا اک نشاں
نون پھر ہوتا ہے نونِ ساکن وہاں

تنوین

دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں

ً ٌ ٍ

FAIZAN ONLINE ACADEMY

نون ساکن اور تنوین کے قواعد

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں:

اظہار ...... ادغام ...... اقلاب ...... اخفاء

نون ساکن نْ

تنوین ــً ــٍ ــٌ

نونِ ساکن اور نونِ تنوین کو ادا کرنے کے مختلف طریقے ہیں

1. کبھی نون کو بالکل واضح ادا کیا جاتا ہے۔ ء، ھ، ع، ح، غ، خ ← مِنْ هَادٍ یہ اظہار میں ہوتا ہے۔

2. کبھی نون کو چھپا کر ادا کیا جاتا ہے۔ ← اِنْ ضَلَلْتُ یہ اخفاء میں ہوتا ہے۔

3. کبھی نونِ ساکن اور تنوین کو اگلے حرف میں ملا دیا جاتا ہے ی، ر، م، ل، و، ن ← مَنْ يَّقُوْلُ یہ ادغام میں ہوتا ہے۔

4. کبھی نونِ ساکن اور تنوین کو م سے بدل کر پڑھا جاتا ہے۔ ← مِنْ بَعْدِ یہ اقلاب میں ہوتا ہے۔

اِظْهَارِ مُطْلَقْ: ان چاروں کلمات میں غنہ نہ کریں۔

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

نون ساکن اور تنوین کے قواعد

حروف حلقی

ء، ھ، ع، ح، غ، خ

﴿1﴾......اظہار کی تعریف:

لغوی معنٰی: ''ظاہر کرنا'' اصطلاحی معنٰی: اصطلاحِ تجوید میں '' حرف کو اس کے مخرج سے جمیع صفات (یعنی تمام صفات) کے ساتھ بغیر کسی تغیُّر (یعنی تبدیلی) کے ادا کرنے'' کو کہتے ہیں جیسے مَنْ اٰمَنَ۔

اظہار کا قاعدہ:

نون ساکن یا تنوین کے بعد ''حُروفِ حلقی'' میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں ''اظہار'' ہوگا جیسے مِنْ خَیْرٍ، مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ ۝۲۰ اِس کو ''اظہارِ حلقی'' کہتے

مِنْ اَجَلٍ	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	مِنْ حَكِيْمٍ
فَسَيُنْغِضُوْنَ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	بَلَدًا اٰمِنًا	جُرُفٍ هَارٍ
خُلُقٍ عَظِيْمٍ	قَرْضًا حَسَنًا	قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ	رَفْرَفٍ خُضْرٍ

FAIZAN ONLINE ACADEMY

نون ساکن اور تنوین کے قواعد

ی، ر، م، ل، و، ن

ر اور ل میں بغیر غنہ کے

2 ادغام کی تعریف

لغوی معنٰی: "ملانا" اصطلاحی معنٰی: اصطلاحِ تجوید میں "ایک ساکن حرف کو دوسرے متحرّک حرف میں اس طرح ملانے" کو کہتے ہیں کہ دونوں حُرُوف مل کر ایک "مُشَدَّد" حرف پڑھا جائے جیسے مِنْ رَّبِّکَ۔ پہلا حرف جسے ملایا جائے اُسے "مُدْغَم" اور دوسرا حرف جس میں (پہلا حرف) ملایا جائے اسے "مُدْغَم فِیْہ" کہتے ہیں۔

ادغام کا قاعدہ:

نون ساکن یا تنوین کے بعد حُرُوفِ "یَرْمَلُوْن" میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں "ادغام" ہوگا "لام" اور "راء" میں بغیر غُنّہ کے اور باقی چار حُرُوف "یُوْمِنُ" میں غُنّہ کے ساتھ ادغام ہوگا جیسے مَنْ یَّقُوْلُ، صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً، اِنْ لَّمْ،

ادغامِ یرملون کی شرط:

ادغامِ یرملون کے لئے ضروری ہے کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ یرملون دوسرے کلمہ میں ہوں۔

مَنْ یَّقُوْلُ	مِنْ وَّلِیٍّ	مِنْ مَّشْهَدٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ
مِنْ رَّبِّکَ	یَکُنْ لَّهٗ	کِتٰبًا یَّلْقٰهُ	هُدًی وَّذِکْرٰی
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ	خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ	رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ	مُصَدِّقًا لِّمَا

FAIZAN ONLINE ACADEMY

ادغامِ یرملون کی شرط:

ادغامِ یرملون کے لئے ضروری ہے کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ یرملون دوسرے کلمہ میں ہوں۔

اِظْهَارِ مُطْلَقْ: ان چار کلمات میں نون ساکن کے بعد حروف یرملون ایک کلمے میں آنے کی وجہ سے ادغام نہیں بلکہ اظہارِ مطلق ہوگا اس لئے **ان چاروں کلمات میں غنّہ نہ کریں۔**

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

نون ساکن اور تنوین کے قواعد

3 ...... اقلاب کی تعریف:

لغوی معنیٰ: ''بدلنا'' **اصطلاحی معنیٰ:** اصطلاحِ تجوید میں ''ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنے کو ''اقلاب'' کہتے ہیں۔

اقلاب کا قاعدہ:

نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ''ب'' آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر ''اخفاء'' کر کے پڑھیں گے جیسے مِنۢ بَعْدِ، حِلٌّۢ بِھٰذَا۔

مِنۢ بَعْدِ	مِنۢ بَقْلِهَا	اَنۢبِئْهُمْ	لَيُنۢبَذَنَّ
قَوْلًاۢ بَلِيْغًا	جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ	صُمٌّۢ بُكْمٌ	حِلٌّۢ بِهٰذَا

FAIZAN ONLINE ACADEMY

نون ساکن اور تنوین کے قواعد

4 ...... اِخفاء کی تعریف:

لغوی معنٰی: "چھپانا" **اصطلاحی معنٰی:** اصطلاحِ تجوید میں " اظہار اور ادغام کی درمیانی کیفیت اور حالت سے پڑھنے کا نام "اخفاء" ہے۔

اس طرح پڑھنا کہ زبان نون کے مخرج تک نہ پہنچے البتہ قریب ہو جائے

اخفاء کا قاعدہ:

نون ساکن یا تنوین کے بعد "حُروفِ اخفاء" میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں "اخفاء" ہوگا جیسے مِنْ شَاهِدٍ ، بِقَلْبٍ سَلِيمٍ۔ "حُروفِ اخفاء" پندرہ "۱۵" ہیں اور

ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک

کیوں نا ہم آپ کو بتائیں اخفاء کو پہچاننے کا آسان طریقہ

اگر نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف ب، حروف حلقی اور حروف یرملون کے علاوہ کوئی حرف ہو تو وہاں اخفاء ہو گا۔

نون ساکن اور تنوین کے قواعد

اخفاء کے کلمات

اَنْتَ	مِنْ ثَمَرَةٍ	مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دُوْنِكُمْ
مِنْ ذَهَبٍ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ	مَنْ سَفِهَ	بَاْسٍ شَدِيْدٍ
عَمَلًا صَالِحًا	عَذَابًا ضِعْفًا	سَبْحًا طَوِيْلًا	نَفْسٍ ظَلَمَتْ
سُبُلًا فِجَاجًا	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	فَتْحٌ قَرِيْبٌ

FAIZAN ONLINE ACADEMY

نون ساکن VS میم ساکن

نون ساکن

نون ساکن اور **تنوین** کے 4 قاعدے ہیں۔

1- اظہار

2- اخفاء

3- ادغام

4- اقلاب

4

میم ساکن

میم ساکن کے 3 قاعدے ہیں۔

1- ادغامِ شفوی

2- اخفائے شفوی

3- اظہارِ شفوی

3

میم ساکن کے قواعد میں اقلاب نہیں ہوتا۔

FAIZAN ONLINE ACADEMY

ادغام شفوی

میم ساکن کے بعد دوسری **م** آجائے تو **ادغامِ شفوی** ہو گا یعنی غنّہ کریں گے۔

اَنۡتُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ	فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ
اٰتَيۡتُكُمۡ مِّنۡ كِتٰبٍ	وَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ

اخفائے شفوی

میم ساکن کے بعد حرف **ب** آجائے تو **اخفائے شفوی** ہو گا یعنی غنّہ کریں گے۔

كُنتُمْ بِهٖ	تَأْتِهِمْ بِاٰيَةٍ
عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ	وَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ

FAIZAN ACADEMY

اظہار شفوی

میم ساکن کے بعد حرف **ب** اور **م** کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو **اظہارِ شفوی** ہو گا

یعنی غنّہ نہیں کریں گے۔

اَلَمْ تَرَ	وَالْاَمْرُ
لَمْ يَلِدْ	اَمْضٰی

FAIZAN ACADEMY

COMPLETE IDGHAM

ادغامِ تام

جزم والے حرف کے بعد اگر تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ دو اور مشدّد حرف کے ساتھ ملاؤ۔

قَدْ تَّ ‏(1) وَدْ تُّ اِذْ ظَّ کُنْ لَّ ‏(2) مِنْ لَّ اَنْ لَّ

قَتَّ ‏(1) وَتَّ اِظَّ کُلَّ ‏(2) مِلَّ اَلَّ

لَتْ دَّ ‏(3) مَنْ يُّ عَنْ مَّ مَنْ نَّ مِنْ مَّ مِنْ وَّ

لَدَّ ‏(3) مَنْيُّ عَمَّ مَنَّ مِمَّ مَنْوَّ

﴿1﴾...... **ادغامِ تامّ کی تعریف:** ادغام ہونے کی صُورت میں اگر پہلے حرف کی کوئی صفت باقی نہ رہے تو اِس کو ''ادغامِ تام'' کہتے ہیں جیسے اِذْظَّلَمُوْا، قُلْ رَّبِّ۔

﴿2﴾...... **ادغامِ ناقص کی تعریف:** ادغام ہونے کی صُورت میں اگر پہلے حرف کی کوئی صفت باقی رہے تو اِس کو ''ادغامِ ناقص'' کہتے ہیں جیسے مَنْ یَّقُوْلُ، اَحَطْتُّ

(پہلی مثال میں نون کی صفتِ غُنَّہ جبکہ دوسری مثال میں طا کی صفتِ استعلاء باقی ہے)

ادغامِ ناقص والے کلمات: درج ذیل چار کلمات میں ادغامِ ناقص ہوا ہے:

اَحَطْتُّ ...... بَسَطْتَّ ...... فَرَّطْتُّ ...... فَرَّطْتُّمْ

آؤ سیکھیں قرآن

حُرُوفِ مُقَطَّعَات

حروفِ مقطعات قرآن پاک کی بعض سورتوں
کے شروع میں لکھے ہوتے ہیں۔

الگ الگ کر کے پڑھتے ہیں لیکن ان کے
درمیان میں سانس اور آواز نہیں روکتے۔

ان حروف کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ اس طرح پڑھیں کہ
مدات کی مقدار پوری ادا ہو نیز اخفاء و ادغام آنے
کی صورت میں غنّہ بھی کریں۔

فــــائـــدہ : حروفِ مقطعات پورے پورے اور الگ الگ پڑھے جاتے ہیں۔اور مقطعات کے معنی بھی یہی ہیں کہ کٹے کٹے یعنی الگ الگ پڑھے جانے والے حروف ،اوراسی وجہ سے ان کو مقطعات کہتے ہیں۔پس سورۂ اعراف کے شروع میں الٓمٓصٓ کا تلفظ اس طرح ہوگا: الف، لآم، میٓم ،صادٓ۔اور سورۂ مریم کے

شروع میں کٓھٰیٰعٓصٓ کا تلفظ اس طرح ہوگا: کاف،ھا،یا،عینٓ،صادٓ۔سورۂ شوریٰ کے شروع میں حٰمٓ عٓسٓقٓ کا تلفظ اس طرح ہوگا: حا، میمٓ، عینٓ، سینٓ، قآف ۔اور باقی حروف مقطعات کو بھی یوں ہی الگ الگ کر کے پڑھا جائے گا۔خلاصہ یہ ہے کہ ان حرفوں کا تلفظ بالکل اسی طرح کرنا چاہیے جس طرح کہ قاعدہ میں حروف تہجی کا تلفظ کیا جاتا ہے پھر ان میں سے جن میں بیچ کا حرف مدہ یا لین ہے ان میں تین یا پانچ الفی طول بھی ہوتا ہے۔اور ایسے ہی ان حروف میں جہاں جہاں ادغام یا اخفا کا قاعدہ پایا جاتا ہے وہاں ان قاعدوں کو ملحوظ رکھنا بھی ضروری ہے مثلا الٓمٓ میں ادغام کا،اور حٰمٓ عٓسٓقٓ میں اخفا کا قاعدہ پایا جاتا ہے۔

فائدہ : کٓھٰیٰعٓصٓ، حٰمٓ، عٓسٓقٓ کے عین اور سین کے نون ساکنہ ملفوظہ میں مدفرعی کے بعد اخفا ہوگا،اور طٰسٓمٓ کے سین کے نون کا میم میں ادغام ہوگا اور طٰسٓ ۝ تِلْکَ میں وصلا اخفا ہوگا اور بحالت اخفا و ادغام ایک الف کے برابر غنہ بھی ہوگا۔

آؤ سیکھیں قرآن

حُرُوفِ مُقَطَّعَات

EXERCISE

مشق

صٓ صَآدْ	قٓ قَآفْ	نٓ نُوْنْ	طٰهٰ طَاهَا
يٰسٓ يَاسِيْنْ	طٰسٓ طَاسِيْنْ	حٰمٓ حَامِيْمْ	الٓرٰ اَلِفْ لَآمْ رَا
الٓمٓ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ	الٓمٓرٰ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ رَا	حٰمٓ حَامِيْمْ	عٓسٓقٓ عَيْنْ سِيْنْ قَآفْ

SUMMARY

صفات لازمہ متضادہ

جن کی کوئی ضد ہو۔ یہ دس ہیں

ہمس	شدت	استعلاء	اطباق	اذلاق
	توسط			
جہر	رخاوت	استفال	انفتاح	اصمات

۴ صفات لازمہ مشہورہ بھی مثل مخارج کے سترہ ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں ایک متضادہ جس کی ضد کوئی دوسری صفت ہو، دوسرے غیر متضادہ جس کی کوئی صفت ضد نہ ہو۔ صفات متضادہ دس ہیں جن میں سے پانچ صفتیں پانچ کی ضد ہیں۔

واضح رہے کہ ہر حرف میں کم سے کم پانچ صفتیں متضادہ کی ضرور پائی جائیں گی

اس کے علاوہ بعض حرفوں میں غیر متضادہ کی صفت بھی ہوگی

صفات لازمہ غیر متضادہ

جن کی کوئی ضد نہ ہو۔ یہ سات ہیں

صفیر، قلقلہ، لین، انحراف، تکریر، تفشی، استطالت

صفاتِ لازمہ مُتضادہ کے حامل حروف کا مجموعہ

نمبر شمار	حُروف	تعداد	مجموعہ
١	حُروفِ مہموسہ	10	فَحَثَّہٗ شَخْصٌ سَكَتْ
٢	حُروفِ مجہورہ	19	——————
٣	حُروفِ شدیدہ	8	أَجِدُ قَطٍ بَكَتْ
٤	حُروفِ رخوہ	16	——————
--	حُروفِ مُتَوَسِّطہ	5	لِنْ عُمَرَ
٥	حُروفِ مُسْتَعْلِیَہ	7	خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ
٦	حُروفِ مُسْتَفِلَہ	22	——————
٧	حُروفِ مُطْبَقَہ	4	صطظض
٨	حُروفِ مُنْفَتِحَہ	25	——————
٩	حُروفِ مُذْلَقَہ	6	فَرَّ مِنْ لُّبْ
[illegible]	حُروفِ مُصْمَتَہ	23	——————

صفاتِ عارضہ

جو حروف میں کبھی ہوں کبھی نہ ہوں۔ یہ سترہ ہیں

آٹھ حروف (اَوْیَرْمُلَانِ)

تفخیم، ترقیق، تحقیق، تسہیل، ابدال، اثبات، حذف، امالہ، اظہار، ادغام، اخفاء، اقلاب، اظہار شفوی، ادغام شفوی، اخفاء شفوی، مد، غنہ

آؤ سیکھیں قرآن

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ ﴿۴﴾

تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

(شرح طيبة النشر فی القراءات لابن الجزری، مبحث التجويد، ص ٣٤)

مَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

Kahan aur Kesay

محل

کیفیت

قرآن کریم کو معرفت وقف وابتداء و معرفت اعادہ و وصل کے ساتھ مثل تجوید کی رعایت سے پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

مَعْرِفَةُ الْوُقُوفِ

ابتداء

شروع کرنا یا وقف کرنے کے بعد پڑھنا

وقف کرنے کے بعد AGAY پڑھنے کو بھی ابتداء کہتے ہیں

اِعَادَہ: وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

کیفیت ← کس طرح

محل ← کس جگہ

وصل یعنی ملا کر پڑھنا اور
وقف یعنی ٹھہر جانا۔

آؤ سیکھیں قرآن

آداب تلاوت

قرآنِ پاک کو باوضو ہو کر پاک لباس میں اور پاک جگہ میں پڑھنا چاہیے، دورانِ تلاوت گفتگو نہیں کرنی چاہیے، تلاوت رُو بقبلہ ہو کر کرنی چاہیے۔ جب تلاوت کی جائے تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنا چاہیے اور جب سورت کو شروع کریں تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور اگر تلاوت کی ابتداء ہی کسی سورت سے کی جائے تو دونوں کو پڑھنا چاہیے۔

ابتداء یعنی شروع کرنا

تعوذ و تسمیہ

تَعَوُّذ ان کلمات کو کہتے ہیں جن کلمات کے ذریعے شیطان سے پناہ مانگی جائے جیسے "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ"۔ اِس کو "اِسْتِعَاذَہ" بھی کہتے ہیں۔

تَعَوُّذ کا محل و حکم:

قُرآن شریف کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے استعاذہ شرعاً مستحب ہے اوراس کے پسندیدہ الفاظ "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" ہیں۔ تعوذ کا محل یعنی پڑھنے کی جگہ ابتدائے قراءت ہے۔ اگر درمیانِ قراءت میں کوئی کلامِ اجنبی (وہ کلام جس کا تعلق قراءتِ قرآن سے نہ ہو) ہو گیا اگرچہ سلام کا جواب ہی کسی کو دیا ہو تو پھر تَعَوُّذ دوبارہ پڑھنا چاہیئے۔

تسمیہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھنے کو تسمیہ کہتے ہیں۔

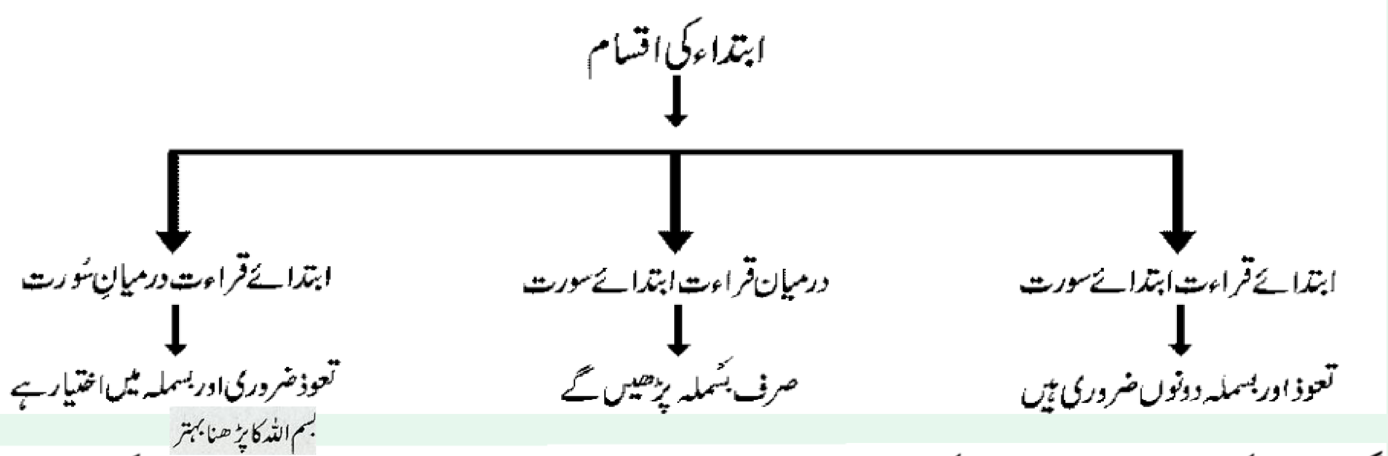

اگر قراءت کی ابتدا درمیانِ سورہ سے کی جائے تو استعاذہ پڑھنا ضروری ہے اور بسملہ پڑھنا موجب برکت ہے

تلاوت کے درمیان اگر ایک سورت ختم کر کے دوسری سورت شروع کی جائے تو صرف بِسْمِ اللّٰہ شریف پڑھی جائے گی

سورۂ براءت کے علاوہ ہر سورۃ سے قراءت شروع کرتے وقت ~~تمام قراء بلا اختلاف~~ بسم اللہ پڑھتے ہیں

سُورۃُ الانفال یا کسی سورت کو ختم کر کے جب سورۂ توبہ شروع کی جائے تو

✿ وقف ...... جیسے اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (وقف) بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ

آؤ سیکھیں قرآن

وقف

وقف کے معنیٰ ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں۔

محل وقف مراد ہے کہ آخر کلمہ پر کہاں کس جگہ وقف کیا جائے یعنی علامت وقف وغیرہ کا جاننا

کیفیت وقف مراد ہے کہ آخر کلمہ پر کہاں کس طرح وقف کیا جائے یعنی وقف بالاسکان وغیرہ

تنبیہ: بعض لوگ وقف کے معنیٰ غلط سمجھتے ہیں یعنی موقوف علیہ متحرک کو صرف ساکن کر دینا۔ چنانچہ اکثر آیت پر بلا سانس اور آواز بند کیے ہوئے متحرک کو ساکن کرتے چلے جاتے ہیں، نہ یہ وقف ہوگا اور نہ ہی سکتہ۔ اس طرح پڑھنا جائز نہیں۔

کیفیت وقف

آخر کلمہ پر کہاں کس طرح وقف کیا جائے

کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اُلٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کر دیں۔

کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔

کلمے کے آخر میں گول تا "ۃ" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں ھا ساکن "ہْ" سے بدل دیں۔

کھڑا زبر ، حروفِ مدہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔

مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

محل وقف

محل وقف مراد ہے کہ آخر کلمہ پر کہاں کس جگہ وقف کیا جائے یعنی علامت وقف وغیرہ کا جاننا

ALAMATUL WAQF — علاماتُ الوقف

ALAMATUL WAQF		علاماتُ الوقف
Perfect Stop	○	وَقفِ تام
Compulsory Stop	م	وَقفِ لازم
Necessary Stop	ط	وَقفِ مُطلَق
Better To Stop, If You don't stop it is permitted	ج	وَقفِ جائِز
Permissible Stop	ص	وَقفِ مُرَخَّص
Not To Stop	لا	لاوَقفَ علیه
Better Not To Stop	صلے	اَلوَصلُ اَولٰی
Stop At One Of The Two Signs	∴	مُعانَقَه

علاماتُ الوقف

○ علامتِ آیت ہے	مـ علامت وقف لازم ہے	ج علامت وقف جائز ہے	ط علامت وقف مطلق ہے
رُسُلِ ○	وَالِدَاتِكَ مـ	بَرْقٌ ج	شُهَدَآءُ ط
رُسُلْ	وَالِدَاتِكْ	بَرْقْ	شُهَدَآءْ
حَافِظٌ ○	هُوَ ط	تَعْلَمُوْنَ ○	صٰدِقِيْنَ ○
حَافِظْ	هُوْ	تَعْلَمُوْنْ	صٰدِقِيْنْ
فِيْهِ ط	خَشِيَ رَبَّهٗ ○	وَنِسَآءً ج	زَوْجٰنِ ○
فِيْهْ	خَشِيَ رَبَّهْ	وَنِسَآءَا	زَوْجَانْ
ضَلٰلٍ ○	عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ط	رَقِيْبًا ○	ضُحًى ○
ضَلٰلْ	عِبَادِهِ الْعُلَمَآءْ	رَقِيْبَا	ضُحَا
مُصَلًّى ○	فِيْهِنَّ ط	قُوَّةً ط	كُوِّرَتْ ○
مُصَلّٰى	فِيْهِنّْ	قُوَّهْ	كُوِّرَتْ

SUMMARY

مَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

(فائدہ) آیات پر وقف کرنا زیادہ احب (۲۲) اور مستحسن ہے۔ اس کے بعد جہاں (م) لکھی ہو اور اس کے بعد جہاں (ط) لکھی ہو اور اس کے بعد جہاں (ج) لکھی ہو اس کے بعد جہاں (ز) لکھی ہو۔ غیر اولیٰ کو اولیٰ پر ترجیح نہ دینا چاہیے یعنی آیت کو چھوڑ کر غیر آیت پر وقف کرنا یا (م) کی جگہ وصل کر کے (ط) وغیرہ پر وقف کرنا۔ بلکہ ایسا انداز رکھے کہ جب سانس توڑے تو آیت پر یا (م ط) (۲۳) پر۔ بعض کے نزدیک جس آیت کو مابعد سے تعلقِ لفظی ہو تو وہاں پر وصل (۲۴) اولیٰ ہے۔ فصل سے اور وصل کی جگہ صرف (۲۵) وقف یا وقف کی جگہ صرف وصل کرنے سے معنی نہیں بدلتے

ایسا ہی اعادہ میں بھی لحاظ رکھنا چاہیے۔

بعض جگہ اعادہ نہایت قبیح ہوتا ہے

TIP:

1- Better to follow RUMOZ e AUQAF and join only when you are sure how to recite in WASL.

2- Better to stop at RUMOZ e AUQAF and avoid stopping in mid of ayat , where no RAMZ to stop. This will avoid mistaking at wrong place of stoppage. Also this will aid in avoiding wrong resume.

مَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

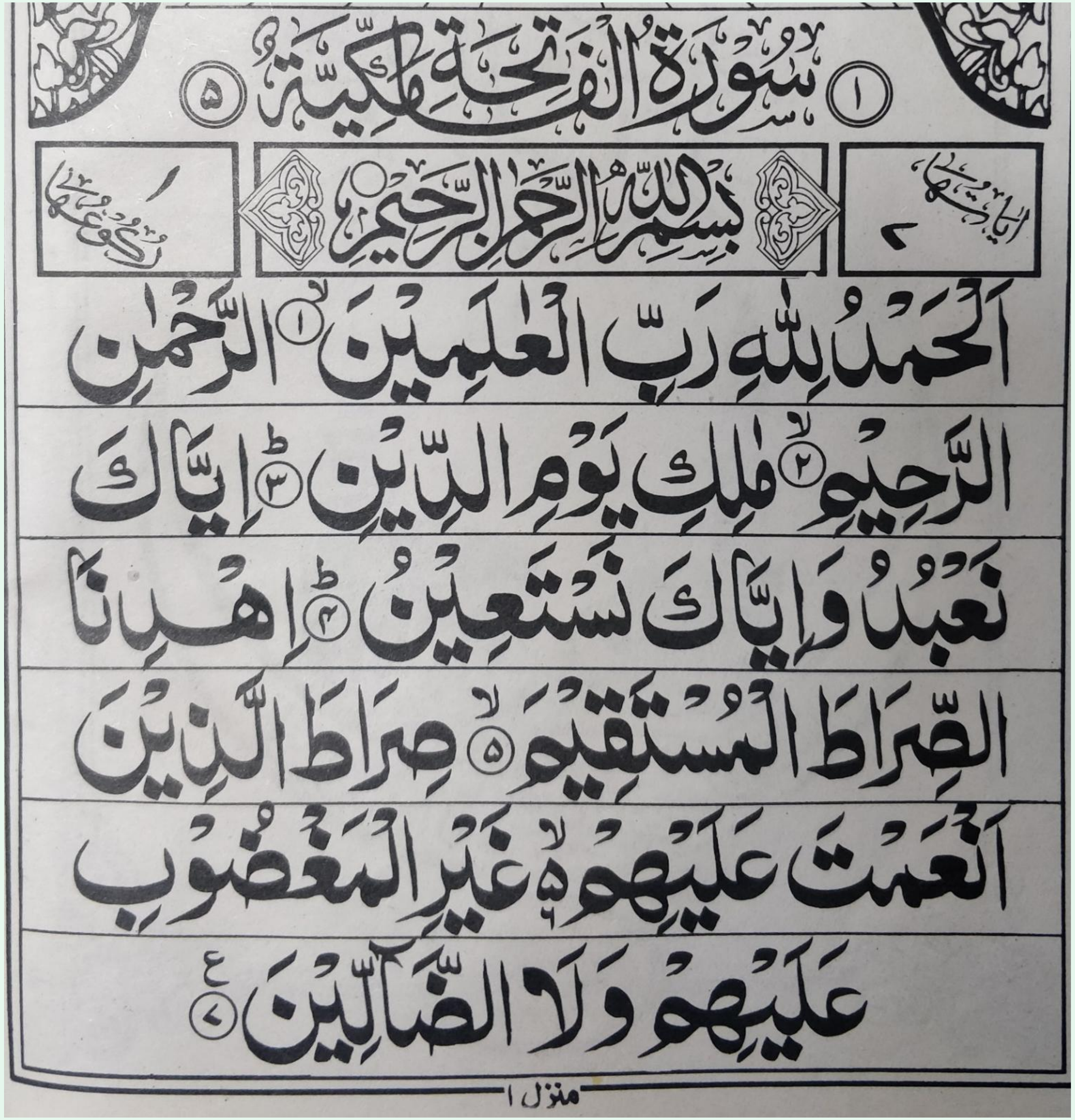

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (١) (٥)

آيَاتُهَا ٧ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا ١

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (١) الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۙ (٢) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ (٣) اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ (٤) اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (٥) صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (٧) ع

منزل ١

EXERCISE

مشق

آؤ سیکھیں قرآن

مَعْرِفَةُ الْوُقُوفِ

مشق EXERCISE

سُورَةُ الْعَصْرِ
مَكِّيَّةٌ ١٠٣ ١٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٣
رُكُوْعُهَا ١

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿٢﴾ إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾

مشق EXERCISE

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ
١٠٨ مَكِّيَّةٌ ١٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٣
رُكُوْعُهَا ١

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۞١ ط فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۞٢ ط إِنَّ
شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۞٣ ع

مشق EXERCISE

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ
١١٢ مَكِّيَّةٌ ٢٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ٤
رُكُوْعُهَا ١

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿٣﴾ وَ

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ع ﴿٤﴾

مشق EXERCISE

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ١١٤ ٢١ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٦ رُكُوْعُهَا ١

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ لا مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ لا اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ لا

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ صلى الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ

صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ لا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾ ع

EXERCISE

مشق

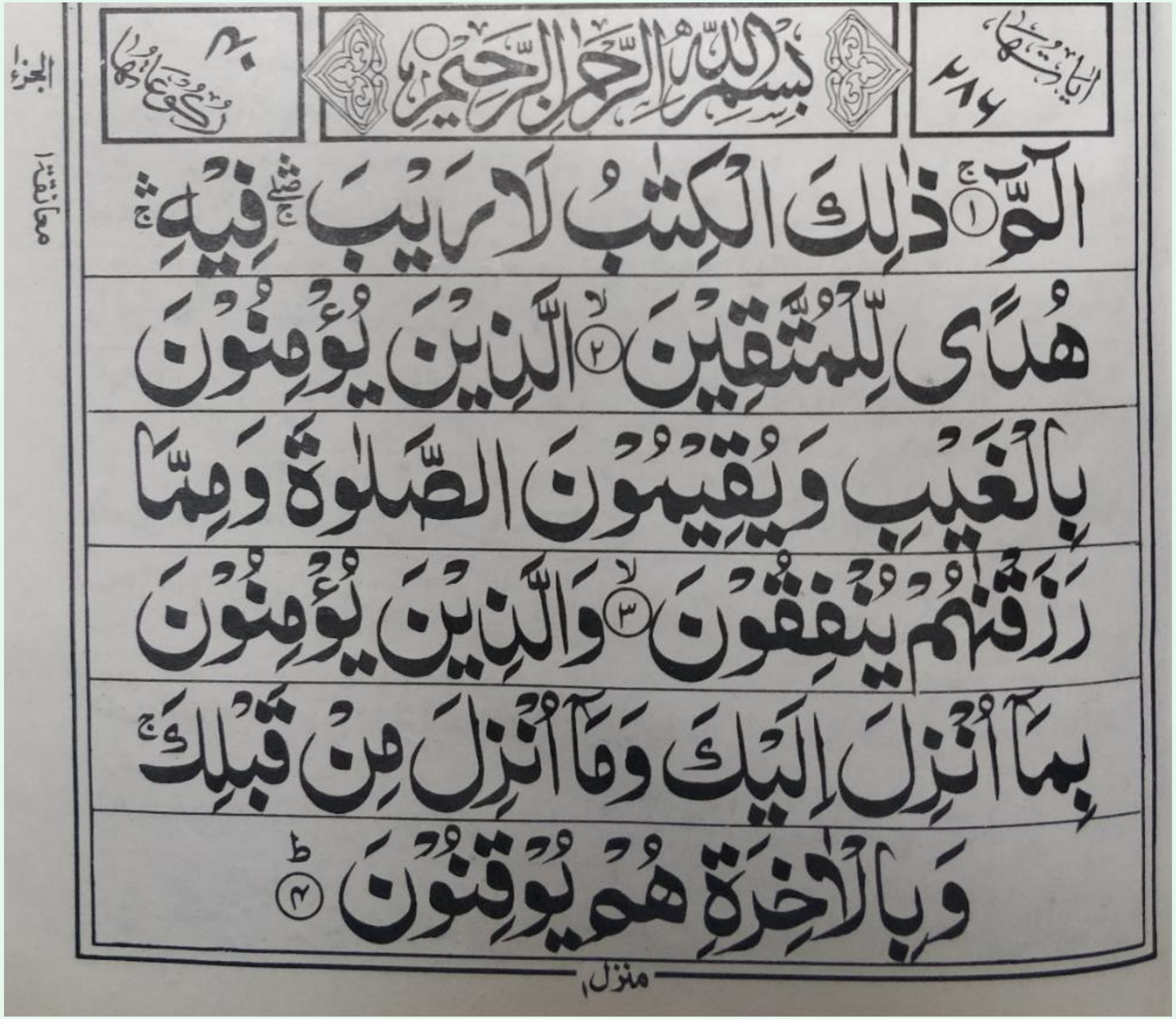

آیاتها ٢٨٦ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رکوعاتها ٤٠

الٓمّٓ ۚ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ ۚ
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ لا الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ لا وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ ط

منزل ١

نُوْن قُطْنِی : تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو وصل میں ہمزہ وصلی کو گراتے ہوئے تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر ایک چھوٹا سا نون لکھ دیا جاتا ہے اسے نون قطنی کہتے ہیں۔

خَيْرَا ۨالْوَصِيَّةُ	نُوْحُ ۨابْنَهٗ	لُمَزَةِ ۨالَّذِیْ (1)	شَيْـًٔا ۨاتَّخَذَ (2)
خَيْرَ نِلْوَصِيَّةُ	نُوْحُ نِبْنَهٗ	لُمَزَةِ نِلَّذِیْ	شَیْ ئَ نِتَّخَذَ

نوٹ :۔ حالتِ وقف میں "اَلَّذِیْ" اور اِتَّخَذَ پڑھا جائے گا جیسے لُمَزَةٍ ۝ اَلَّذِیْ

قرآن کریم کو معرفت وقف وابتداء ومعرفت اعادہ ووصل کے ساتھ مثل تجوید کی رعایت سے پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

ابتـــــداء : یعنی شروع کرنا اور اصطلاح قراءت میں موقوف علیہ کے مابعد سے پڑھنے کو ابتداء کہتے ہیں اس میں بھی وقف کی طرح دو باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ اول کیفیت ابتداء ، دوم محل ابتدا۔

کیفیت ← جس کلمہ سے ابتداء کی جائے وہ متحرک ہو

محل ← کلمہ کے شروع سے

ابتداء

کلمہ کے شروع سے ابتداء کی جائے

جس کلمہ سے ابتداء کی جائے وہ متحرک ہو

سُوْرَةُ النَّاسِ ۱۱۴ مَكِّيَّةٌ ۲۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۶ رُكُوْعُهَا ۱

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

ہمزہ کی حرکات

۱: لام تعریف کا ہمزہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے جیسے اَلْقَارِعَةُ

صرف لام تعریف کے قبل ہی ہمزہ وصلی مفتوح ہوتا ہے اور کسی جگہ ہمزہ وصلی مفتوح نہیں ہوتا۔

۲: اسم کا ہمزہ مکسور ہوتا ہے مثالیں اِبْنٌ اِسْمٌ اِثْنَانِ

۳: اگر فعل کے تیسرے حرف پر ضمہ اصلی ہوتو ہمزہ وصلی مضموم ہوگا جیسے اُسْجُدُوْا اُقْتُلُوْا

Otherwise zeer dei kr parhei. Below are examples:

اگر فعل کا عین کلمہ مفتوح یا مکسور یا مضموم بضمہ عارضی ہوتو ہمزہ وصلی مکسور ہو گا جیسے اِمْشُوْا اِتَّقُوْا (یہ مثالیں ضمہ عارضی کی ہیں۔ اِفْتَحْ اِرْجِعُوْا مفتوح العین اور مکسور العین کی مثالیں ہیں۔

تیسرے حرف پر پیش عارضی ہے

five exceptional words 🌟

ايْتُوْ	اقْضُوْ	ابْنُوْ	امْشُوْ	اتَّقُوْ

6......حروفِ قمریہ اور حروفِ شمسیہ:

حروفِ قمریہ کی تعریف:

وہ حروف جن سے پہلے ''لامِ تعریف'' پڑھا جائے۔ ان کو ''حروفِ قمریہ''

کہتے ہیں جیسے اَلْیَوْمُ، اَلْکِتَابُ حُروفِ قمریہ چودہ ہیں۔ جن کا مجموعہ ''اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِیْمَہٗ'' ہے۔

حروفِ قمریہ کو قمریہ کہنے کی وجہ:

قمر کا لغوی معنیٰ ''چاند'' جس طرح چاند کی موجودگی میں ستارے موجود رہتے ہیں اسی طرح لامِ تعریف کے بعد جب حروف قمریہ آجائیں تو لام تعریف بھی موجود رہتا ہے۔ یعنی پڑھا جاتا ہے۔

حروفِ شمسیہ کی تعریف:

وہ حروف جن سے پہلے لامِ تعریف نہ پڑھا جائے بلکہ وہ اپنے بعد والے حروف میں مُدغم ہوجائے ان کو ''حروفِ شمسیہ'' کہتے ہیں جیسے اَلنَّجْمُ حروفِ شمسیہ بھی چودہ ہیں اور وہ یہ ہیں **ص، ذ، ث، د، ت، ز، س، ر، ش، ض، ط، ظ، ل، ن**

حروفِ شمسیہ کو شمسیہ کہنے کی وجہ:

شمس کا لغوی معنیٰ ''سورج'' جب سورج نکلتا ہے تو ستارے چُھپ جاتے ہیں اسی طرح لامِ تعریف کے بعد حروف شمسیہ آتے ہیں تو لامِ تعریف چُھپ جاتا ہے یعنی پڑھا نہیں جاتا۔

اظہارِ قمری اور ادغام شمسی کی تعریف:

حروفِ قمریہ میں لام کا اظہار اور حروفِ شمسیہ میں لام کا ادغام ہوتا

ہے۔ حروفِ قمریہ میں لام کے اظہار (یعنی لامِ تعریف کو ظاہر کر کے پڑھنے) کو ''اظہارِ قمری'' اور حروفِ شمسیہ میں لام کے ادغام کو ''ادغامِ شمسی'' کہتے ہیں۔

اِعَادَہُ : وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

جس کلمہ پر وقف کیا، پھر اسی سے یا دو ایک کلمے پیچھے سے پڑھنا۔

فائدہ :

اعادہ کا فائدہ ربط کلام ہے لہٰذا جہاں سے اعادہ حسن ہو تو وہیں سے اعادہ کرنا چاہیے، تا کہ کلام مربوط ہو جائے۔

اعـــادہ : یعنی غیر علامت وقف پر وقف ہو تو موقوف علیہ یا اس کے ما قبل سے شروع کرنے کو اعادہ کہتے ہیں۔ اس میں بھی دو چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔

(1 اول کیفیت اعادہ ، (2 دوم محل اعادہ۔

1 کیفیت ابتداء کے حکم میں ہے

2 جس کلمہ سے یا جس جگہ سے ابتداء ہو سکتی ہے، وہیں سے اعادہ کرے۔

تنبیه : جس طرح وقف کلمہ کے درمیان میں اور ایسے ہی کلمہ موصولہ کے آخر پر جائز نہیں، اسی طرح ابتدا اور اعادہ بھی کلمہ کے درمیان سے اور کلمہ موصولہ کے شروع سے جائز نہیں۔ مثلاً رب العالمین میں اَلْ مستقل کلمہ ہے جو ما بعد کے ساتھ مل کر لکھا جاتا ہے، اس لیے جس طرح اَلْ پر وقف جائز نہیں اسی طرح ال کے بغیر بعد والے کلمہ سے ابتدا اور اعادہ جائز نہیں۔

EXERCISE

مشق

ثناء سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

التحیات اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

EXERCISE

مشق

دُعاءِ قنوت (DUA-E-QUNOOT)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ
مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ
نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ
اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

آؤ سیکھیں قرآن

کیفیت وقف

وقف بلحاظِ رسم اور بلحاظِ وصل

یعنی وصل اور لکھاوٹ کے اعتبار سے وقف کی کیفیت۔

١ موافقِ وصل، موافقِ رسم

جس کلمہ پر وقف کیا گیا ہے، وہ وصلاً و رسماً متحد ہو، مثل کِتَابِیَهْ۔

٢ مخالفِ وصل، مخالفِ رسم

یہ صورت حفص رحمہ اللہ کی روایت میں نہیں ہے۔

٣ مخالفِ وصل، موافقِ رسم

جس کلمہ پر وقف کیا گیا ہے، وہ صرف رسماً موافق ہو، مثل اَلظُّنُوْنَا وغیرہ۔

مثلاً جو الف وصل میں نہیں پڑھے جاتے ہیں صرف وقف میں پڑھے جاتے ہیں

لفظ اَنَاْ لفظ لٰکِنَّا سورۂ کہف: ٣٨ میں اور اَلظُّنُوْنَاْ، اَلرَّسُوْلَاْ، اَلسَّبِیْلَاْ سورۂ احزاب میں اور پہلا قَوَارِیْرَاْ سورۂ دہر

وقف موافق رسم' مخالف وصل : یعنی وقف' رسم کے مطابق اور وصل کے مخالف ہو، ایسے سات کلمات جن میں وقف وصل کے خلاف اور رسم کے موافق ہوتا ہے۔(١) اَنَا واحد متکلم کی ضمیر (قرآن میں جہاں بھی آئے) (٢) لٰکِنَّا (کہف)(٣) اَلظُّنُوْنَا (احزاب)(٤) اَلرَّسُوْلَاَ (احزاب) (٥) اَلسَّبِیْلَاَ (احزاب)(٦) سَلٰسِلَاَ (دہر)(٧) پہلا قَوَارِیْرَا (دہر) ان کے آخر میں جو الف مرسوم ہے یہ صرف وقف میں پڑھا جائے گا، البتہ صرف سلٰسلا میں الف کے بغیر بھی وقف جائز ہے، اس صورت میں یہاں وقف موافق وصل مخالف رسم بھی ہوگا۔

٤ موافقِ وصل، مخالفِ رسم

جو الفات رسماً ہیں، قراءۃً نہیں۔ ان کلمات پر نہ وقف تابع رسم خط ہے اور نہ وصلاً اثباتِ الف ہے۔

جو حروف بوجہ تماثل غیر مرسوم ہیں، ان پر بھی وقف موافقِ وصل مخالفِ رسم ہوگا۔

مثلاً سَلٰسِلَاْ پر حذفِ الف مع سکونِ لام سَلٰسِلْ

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ یائے ساکنہ کیساتھ فَمَآ اٰتٰىنِۦْ وقف موافق وصل بھی جائز ہے۔

وَلِیِّۦَ اللّٰهُ کے یائے ثانیہ پر سکونِ یاء کے ساتھ وقف موافق وصل ہوگا۔

!!! برکات الترتیل !!!

وصل کے مطابق ہو، ایسے کل نو کلمات ہیں جن میں روایت حفص کے مطابق وقف' وصل کے موافق اور رسم کے خلاف ہوگا۔(١) اَوْ یَعْفُوَا (بقرہ) (٢) اَنْ تَبُوْٓءَا (مائدہ) (٣) لِتَتْلُوَا (احزاب) (٤) لَنْ نَّدْعُوَا (رعد) (٥) لِیَرْبُوَا (محمد) (٦) لِیَبْلُوَا (روم) (٧) وَنَبْلُوَا (محمد) (٨) دوسرا قَوَارِیْرَا (دہر) (٩) ثَمُوْدَا جو الف کے ساتھ مرسوم ہے، اور یہ صرف چار جگہ ہے (ہود، فرقان، عنکبوت، نجم) ان میں سے پہلے سات کلمات کو سب ہی نے بغیر الف کے پڑھا ہے، اس لیے ان میں سب ہی کے لیے وقف' وصل کے موافق اور رسم کے خلاف ہوگا۔

آؤ سیکھیں قرآن

IMPORTANCE of RASM & QIRAAAT for WAQF

Further to understand WAQF and WASL, some important information about RASM and QIRAAAT is necessary.

علمِ اوقاف کا کما حقہ جاننا علمِ رسمِ عثمانی کے جاننے پر موقوف ہے، کیونکہ وقف تابعِ رسم الخط ہے۔

تنبیہ : وقف اگرچہ رسم خط کے تابع ہے لیکن جن کلمات کی رسم قراءت وروایت سے ثابت نہ ہو ان پر وقف بمطابق رسم جائز نہیں، جیسے قواریرا ثانی اور ان تبوءا وغیرہ

لہذا علم قراءات کا جاننا ضروری ہے

آؤ سیکھیں قرآن

علم قراءات

بَرِصغیر پاک وہند میں روایتِ حفص بَطریقِ شاطِبی پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے۔

...قِراءت ورِوایت: مطلقاً قرآن کریم پڑھنے کو "قراءت" کہتے ہیں۔ اصطلاحِ قُرّاء میں وہ اختلافِ الفاظ (کسی لفظ کو پڑھنے کے مختلف طریقے) جو ائمہ عشرہ (یعنی دس اماموں) سے ثابت ہیں اسے "قِراءَت" کہتے ہیں اور جو اختلاف الفاظ ان کے راویوں (امام کی قراءت کونقل کرنے والوں) کی طرف منسوب ہو اسے "روایت" کہتے ہیں۔

......طُرُق: طُرُق "طَرِیق" کی جمع ہے۔ لغوی معنی "راستہ" اور اصطلاحِ قُرّاء میں رُواۃ (راویوں) کے بعد مشائخِ قُرّاء میں جو فروعی اختلافات ہوئے ان کو "طُرُق" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ قراءتِ امام عاصم بہ روایت حفص میں دو طُرُق مشہور ہیں:

- ......طریقِ امام شاطبی
- ......طریقِ امام جزری۔

قراءت علوم نقلِیہ میں سے ہے تو جس طرح بلا ترتیل وتجوید کوئی قراءت معتبر نہیں اسی طرح بلا کسی روایت کے کلام اللہ پڑھنا بھی معتبر نہیں۔

قرآنی رسم الخط یعنی رسم عثمانی

عثمانی رسم الخط کے معنی یہ ہیں کہ قرآنی کلمات کو حذف وزیادت اور وصل وقطع کی پابندی کے ساتھ اس شکل پر لکھنا جس پر دورِ عثمانی میں صحابۂ کرام کا اِجماع ہو چکا ہے اور جو تواتر کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔

آؤ سیکھیں قرآن

RASM

SUMMARY

1- written but not to recite
2- not written yet to recite
3- written different alphabet yet to recite another alphabet.
4- Recitation different in WASL (continuation) & WAQF (Stop) -- 4a) and 4b)

اثبـــات : یعنی کسی حرف غیر مقرو کو لکھنا

جو حرف لکھا جائے مگر پڑھا نہ جائے۔

مرسوم حرف پڑھنے میں نہ آئے جیسے لَا اَنْتُمْ وغیرہ۔

حذف : یعنی کسی حرفِ مقرو کو نہ لکھنا جیسے سَـلٰـم وغیرہ۔ یہ تین طرح پر واقع ہوگا۔ اول یہ کہ الف حذف ہو جیسے بَلّغ وغیرہ۔ دوم یہ کہ واؤ حذف ہو جیسے تَلْوٗ وغیرہ۔ سوم یہ کہ یا حذف ہو جیسے یَسْتَحْیٖ وغیرہ۔

جو حرف لکھا نہ جائے مگر پڑھا جائے۔

کھڑی حرکات حروف مدہ کے قائم مقام ہیں

ابدال : ملفوظ حرف کی جگہ دوسرا حرف مرسوم ہو جیسے اَلــرِّبَـوٰی ، فَسَوّٰی

يَبْصُۜطُ
پ۲.البقرة.۲۴۵
س

بَصْۜطَةً
پ۸.الاعراف.۶۹
س

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۸۷ ۸

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ①

4a) Muwafiq Rasm & Mukhalif Wasl
4b) Mukhalif Rasm & Muwafiq Wasl

مخالفِ وصل، موافقِ رسم

لفظ اَنَا

موافقِ وصل، مخالفِ رسم

لٰكِنَّا (پ ۱۵، الکھف : ۳۸)

آؤ سیکھیں قرآن

RIWAYAT

SUMMARY

سورۃ آیت نمبر	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت
الحجرات 49/11	بِئْسَ لِسْمُ	بِئْسَ الِاسْمُ
الاعراف 7/69	بَسْطَةً	بَصْطَةً
بقرہ 2/245	يَبْسُطُ	يَبْصُطُ

امالہ مَجْرٖهَا پ ۱۲ ، ہود۴۱ اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ تسهیل: تحقیق اور ابدال کی درمیانی حالت ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ۔

نُجِّي المومنين۔ (انبیاء س ۲۱ ت ۸۸) نُــجِیْ ۔ = نُنْجِي سورہ یونس میں وقف ننج کی جیم اور سورہ انبیاء میں ننجی کی یاء پر ہوگا

''لَا تَاْمَنَّا'' پارہ ۱۲، سورۂ یوسف، رکوع ۱۲، آیت ۱۱ ''لَا تَاْمَنُنَا'' غُنّہ کرتے ہوئے ہونٹوں سے ضمّہ کی طرف اِشارہ کرنا (اشمام دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے)

لَمَّا اٰتٰنِۦ سورۃ نمل

فائدہ : قاعدہ ہے کہ نون ساکن کے بعد واؤ آئے تو ادغام مع الغنہ ہوتا ہے لیکن یٰسٓ ٥ وَ الْقُرْاٰنِ اور نٓ ٥ وَالْقَلَمِ میں نون ساکن کے بعد اگرچہ واؤ آیا ہے لیکن ان دونوں جگہوں میں روایۃً اظہار ہی ہوگا۔

یٰسٓ ٥ وَ الْقُرْاٰنِ

نٓ ٥ وَالْقَلَمِ

WASL

Mila kr parhny mei ihtiyat.

الٓمٓ ٥ اللّٰهُ اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ ٥ اللّٰهُ

پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) وصل اَلِفْ لَآمْ مِّيْمَ اللّٰهُ (۲) وقف اَلِفْ لَآمْ مِّيْمْ ٥ اَللّٰهُ

1 زائد الف

قرآن کریم میں ایسے سات کلمات ہیں جن کے آخر میں لکھا ہُوا الف وصل میں نہیں پڑھا جاتا مگر وقف میں پڑھا جاتا ہے

6 + 1 = 7

اَنَا	جہاں کہیں بھی ہو	الرَّسُوْلاَ	احزاب 33/66
لٰکِنَّا	کہف 18/38	السَّبِیْلاَ	احزاب 33/47
اَلظُّنُوْنَا	احزاب 33/10	سَلاَسِلاَ	دھر 76/4
		پہلا قَوَارِیْرَا	دھر 76/15

ایسے کل نو کلمات ہیں

جن میں روایت حفص کے مطابق وقف، وصل کے موافق اور رسم کے خلاف ہوگا۔

Category 3:

سَلٰسِلَاْ

پ۲۹.سورۃ الدھر ۴.

وہ بعض مقامات جہاں الف وصل کی حالت میں نہیں پڑھا جاتا اور وقف کی حالت میں پڑھا جاتا ہے، یہ ہیں :

لفظ اَنَا (۱) ضمیر مرفوع منفصل' جہاں کہیں بھی آئے ــــ اور اسی طرح لٰکِنَّا (۲) هُوَ اللّٰه جو سورہ کہف کے پانچویں رکوع میں ہے ــــ اور سورۂ احزاب میں اَلظُّنُوْنَا، اَلرَّسُوْلاَ، اَلسَّبِیْلاَ ــــ اور سورۂ دہر میں لفظ سَلاَسِلاَ اور اس کا پہلا قَوَارِیْرَا (۳) ۔ان تمام لفظوں میں بحالت وصل الف نہیں پڑھا جاتا، اور حالت وقف میں پڑھا جاتا ہے۔لیکن خاص طور سے سَلاَسِلاَ کو بحالت وقف' وصل کی مانند بغیر الف پڑھنا بھی مروی ہے مثل سَلاَسِلْ (۱) ۔

چند وہ مقامات جہاں الف وقفاً' وصلاً کسی حالت میں نہیں پڑھا جاتا، یہ ہیں :

سورۂ بقرہ میں اَوْ یَعْفُوَا سورۂ مائدہ میں اَنْ تَبُوْٓأَ سورۂ رعد میں لِتَتْلُوَا ، سورۂ کہف میں لَنْ نَّدْعُوَا ، سورۂ روم میں لِیَرْبُوَا ، سورۂ محمد میں لِیَبْلُوَا، نَبْلُوَا، اور سورۂ ہود و فرقان و عنکبوت و نجم میں ثَمُوْدَا ، سورۂ دہر میں دوسرا قَوَارِیْرَا۔ان الفاظ کے آخر کا الف کسی حال میں بھی نہیں پڑھا جائے گا۔

فائدہ : پانچ کلمات ایسے ہیں کہ جن میں لکھا ہوا تو لا ہے یعنی لام کے بعد الف ہے مگر پڑھنے میں الف نہیں آتا ان کی تفصیل یہ ہے : لَاْ اِلَی اللّٰهِ [آل عمران: ۱۵۸] لَاْ اَوْضَعُوْا [توبہ: ۴۷] اَوْ لَاْ اَذْبَحَنَّهٗ [نمل: ۲۱] لَاْ اِلَی الْجَحِیْمِ [صٰفّٰت: ۶۸] لَاْ اَنْتُمْ [حشر:۲۳] پس ان کلمات میں اگر الف پڑھا جائے گا تو کلمہ بجائے مثبت کے منفی ہوجائے گا اور معنی بالکل بدل جائیں گے۔

'الف' نہ پڑھے جانے والے مقامات کا جدول

○ أَفَائِنْ مَّات	سورہ آل عمران	پ۴	ع۱۶
○ لَا اِلَی اللّٰهِ	//	//	ع۸
○ اَنْ تَبُوْءَا	سورۂ مائدہ	پ۶	ع۹
○ مِنْ نَّبَائِ الْمُرْسَلِیْن	سورۂ انعام	پ۷	ع۱۳
○ لَا اَوْضَعُوْا	سورۂ توبہ	پ۱۰	ع۷
○ ثَمُوْدَا	سورۂ ہود، فرقان، عنکبوت، نجم		
○ لِتَتْلُوَا	سورۂ رعد	پ۱۳	ع۱۰
○ لَنْ نَّدْعُوَا	سورۂ کہف	پ۱۵	ع۱۴
○ لِشَایْئٍ	سورۂ کہف	پ۱۵	ع۱۶
○ لٰکِنَّا	سورۂ کہف	پ۱۵	ع۱۷
○ لَااَذْبَحَنَّهٗ	سورۂ نمل	پ۱۹	ع۱۷
○ لَا اِلَی الْجَحِیْمِ	سورۂ صافات	پ۲۳	ع۶
○ وَ نَبْلُوَا	سورۂ محمد	پ۲۶	ع۸
○ لَاْ اَنْتُمْ	سورۂ حشر	پ۲۸	ع۵
○ سَلَاسِلَا	سورۂ دہر	پ۲۹	ع۱۹
○ قَوَارِیْرَا	سورۂ دہر	پ۲۹	ع۱۹
○ لِیَرْبُوَا	سورۂ روم	پ۲۱	ع۷
○ اَنَا	(ضمیر واحد متکلم منفصل) جہاں کہیں بھی آئے۔		

سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ ١١٢ مَكِّيَّةٌ ٢٢ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٤ رُكُوْعُهَا ١

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

Mostly Hints are given (CAT 1)

However Category 2 also been observed in same MUSHAF.

بعض ایسے کلمات آتے ہیں جن میں الف ~~معروف کی پکی تختی کا الف~~ ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ الف پڑھا نہیں جاتا ان میں ایک تو الفاتِ زائدہ ہیں جن کی تفصیل پہلے بیان ہو چکی ہے اور دوسرا یہ الف ہے جو نون قطنی سے پہلے آیا ہے۔

163

مثالیں:

مُنِيْبِ نِ ادْخُلُوْهَا مُنِیْ بِ نِدْخُ لُوْ هَا
مُبِيْنِ نِ اقْتُلُوا مُبِیْ نِ نِقْ تُ لُوْ

نام کتاب : گلزارِ تجوید و قراءت
مصنف : قاری گلزار احمد مدنی
ٹائٹل : محمد طارق اعظم
کمپوزنگ : رحمٰن گرافکس
ناشر : فیضان مدینہ قراءت اکیڈمی اسلام آباد
پرنٹر : سگما پرنٹنگ پریس، اسلام آباد

TO DO:

If I am not mistaken, I observed a full list in a book (may be DEO origin). Verify and share.

نُجّی المومنین۔ (انبیا، س ۲۱ ت ۸۸)۔

حذف نون نُجّی المومنین۔ (انبیا، س ۲۱ ت ۸۸)۔ابن عامر شامی کی قراءت اور ابو بکر شعبہ کی روایت میں یہ نُجِّیْ ایک نونِ مضموم، جیم مشدد مکسور اور سکونِ یا کے ساتھ ہے۔ دیگر حضرات کی قراءت اور امام حفص کی روایت میں نُنْجِیْ نون اول کے ضمہ نون ثانی کے سکون، جیم بلا تشدید کے کسرہ اور سکون یا کے ساتھ ہے ـــــ مگر رسم باجماعِ مصاحف ایک نون کے ساتھ ہے۔اب مصاحف میں اشتباہ دور کرنے اور غلطی سے بچانے کے لیے نونِ اول کے بعد ایک باریک ن اوپر لکھ دیا جاتا ہے، اس طرح : نُـنْجِیْ۔

1340.1391.1434 Fawaid e Makkiya ma Hashiya Lamaat e Shamsiya by Abdul Rehman Makki (2013 Latest Edition)

211 سورہ یونس میں وقف ننج کی جیم اور سورہ انبیاء میں ننجی کی یاء پر ہوگا۔ ۱۲

آؤ سیکھیں قرآن

درج ذیل کلمات کی رسم بھی ایک ہی یا کے ساتھ ہے۔ مصاحف میں اب دوسری ی اوپر لکھی ہوتی ہے۔

۱-اِنَّ ولیّۦ اللہ۔(اعراف، س۷ ت۱۹۶) ۲- لِنُحۡيِۦ بِه بلدۃً مَّیۡتا۔(فرقان، س۲۵ ت۴۹) ۳- علی اَنۡ یُّحۡيِۦ المَوۡتی۔(قیامہ، س۷۵، ت۴۰)

6 سکتہ واجب

سکتہ وقف کے حکم میں ہے متحرک کو ساکن کیا جائے اور دو زبر......ً کو الف سے بدل کر پڑھا جائے۔

1......سکتہ واجب: قرآنِ مجید میں امام حَفْص رَحْمَۃُ اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہ کے مطابق چار کلمات میں بطریق شاطبی رَحْمَۃُ اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہ سکتہ واجب ہے:

۱......سورۂ کہف میں عِوَجًا ﴿۱﴾ سکتہ قَیِّمًا کے عِوَجًا پر

۲......سورۂ یٰس میں مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا کے مَرْقَدِنَا پر

۳......سورۂ قیامہ میں مَنْ سکتہ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ میں لفظ مَنْ پر

۴......سورۂ مطففین کے بَلْ سکتہ رَانَ میں لفظ بَلْ پر

ALIF

jo likha hva na ho (tamasil e Rasm = repetition of an alphabet)

(۱) حروفِ علّت جب کلمہ کے آخر میں مرسوم یعنی لکھا ہوا
ہو تو وقف میں پڑھا جائے گا جیسے وَاسْتَبَقَا۔ وَاَقِيْمُوْا۔ وَلَاتَسْقِیْ۔
اور وصل میں اجتماع ساکنین علٰی غیرِ حدّہٖ کی وجہ سے
حذف ہوجاتا ہے جیسے وَاسْتَبَقَا الْبَابَ۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ۔
وَلَاتَسْقِی الْحَرْثَ۔

محذوف اور اثبات کی مثالیں:۔

۱۳ جو حرفِ مد بوجہ تماثل غیر مرسوم ہو اس پر وقف بالاثبات ہوگا مثلاً تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ
کے پہلے کلمہ پر وقف کیا گیا تو اثباتِ الف کے ساتھ تَرَآءَا ہوگا۔ جامع الوقف ۱۴

البتہ اگر تماثل (۴) فی الرسم کی وجہ سے غیر مرسوم ہوگا تو اس قسم کا محذوف وقف میں
ثابت ہوگا۔ اس کی مثال (یُحی، یَستَحی، وَاِن تَلوا، وَلِتَستو، جَاءَ، مَاءً،
سَوَاءً، تَرَاءَ الجَمعٰنِ)

(۴) وقف کے اس قاعدۂ مشہورہ سے کہ وقف تابع رسم خط کے ہے کچھ استثناء بیان
کرتے ہیں کہ اگر کوئی حرفِ علت آخر کلمہ سے تماثل فی الرسم کی وجہ سے رسماً محذوف ہوگا تو اسے وقف
میں ثابت فی التلفظ رکھا جائے گا۔

﴿فائدہ زائدہ:﴾ اگرچہ وقف تابع رسم خط کے ہے لیکن موافقت باب کی وجہ سے
مَلْجَاً۔ جُفَآءً پر بھی مثل عَلِیْمًا وغیرہ کے وقف الف ہی کے ساتھ مرسوم ہوگا۔

آؤ سیکھیں قرآن

SUMMARY

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝۴ ط

(پ:۲۹، المزّمل:۴)

تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

(شرح طیبة النشر فی القراءات لابن الجزری، مبحث التجوید، ص ۳۴)

قرآنِ پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا ''فرضِ عین'' ہے۔ (فتاوی رضویہ، ۳/۲۵۳)

اتنی تجوید (سیکھنا) کہ ہر حرف دوسرے حرف سے صحیح ممتاز ہو فرضِ عین ہے۔

تجوید ایسی اَدا کو کہتے ہیں جس طرح حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، کلام اللہ کو اَدا فرماتے تھے اور اَدا کے تمام طریقے حضور ہی سے منقول ہوتے ہوئے ہم تک چلے آرہے ہیں اور اس میں کسی کی عقل اور رائے کو ذرہ برابر دخل نہیں ہے۔

ارکان تجوید چار هیں

(۱) حروف کے مخارج کو پہچاننا

(۲) حروف کی صفتوں کو پہچاننا

(۳) حروف کے احکام کو پہچاننا

(۴) زبان کو صحیح حرف ادا کرنے کا عادی بنانا

ترتیل

تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ

صفات لازمہ مشہورہ بھی مثل مخارج کے سترہ ہیں

مَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

کلمہ پر کس طرح وقف کرنا چاہیے اور کس طرح نہ کرنا

معرفت وقوف کی دو قسمیں ہیں۔ کیفیتِ وقف، محلِ وقف

How to stop or take a pause.
How to start or resume.

A quick recall to BASICS.

	BASICS	
1	حروفِ تہجی کا بیان	حروف مفردات یعنی حروف تہجی ۲۹ ہیں۔ حروفِ صفیریہ یعنی سیٹی ز ، س ، ص مستعلیہ خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق ہونٹوں سے صرف چار حُروف ادا ہوتے ہیں۔ب،ف،م،و۔ان کے علاوہ باقی حُروف پر ہونٹ نہ ہلنے دیں۔
2	حروفِ مرکبات کا بیان	جب حروف آپس میں ملا کر لکھے جاتے ہیں تو ان کی صورت بدل جاتی ہے۔ ت تـ ـتـ ـت ع عـ ـعـ ـع
3	حرکات کا بیان	زبر ـَ منہ اور آواز کو کھول کر، زیر ـِ آواز کو نیچے گرا کر اور پیش ـُ ہونٹوں کو گول کر کے ادا کریں۔ حرکات کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیئے معروف پڑھیں ہمزہ " اَ، اِ، اُ"
4	حروفِ مدہ	الف سے پہلے زبر بَا " وْ " سے پہلے پیش اُوْ " یْ " سے پہلے زیر اِیْ حروف مدّہ کو ایک الف یعنی دو حرکات کے برابر کھینچ کر پڑھیں
5	کھڑی حرکات کا بیان	کھڑے زبر ـٰ ، کھڑے زیر ـٖ اور اُلٹے پیش ـٗ کو کھڑی حرکات کہتے ہیں۔ کھڑی حرکات حروف مدّہ کے قائم مقام ہیں
6	تنوین کا بیان	دو زبر ـً دو زیر ـٍ اور دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ جیسے "تً" کی آواز "تَن" ہے۔ تنوین نون ساکن ہوتا ہے
7	جزم کا بیان	" ـْ " جس حرف پر جزم ہواُسے ساکن کہتے ہیں۔ جزم والا حرف اپنے سے پہلے متحرک حرف سے مل کر پڑھا جاتا ہے۔
8	تشدید کا بیان	تین دندان " ـّ " والی شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر تشدید ہواُسے مشدّد کہتے ہیں۔ مشدّد حرف کو دو مرتبہ پڑھیں نّ مّ حروف قلقلہ
9	حروفِ لین	واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو تو واؤ لین ہوگا جیسے جَوْ ، یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یا لین ہوگا جیسے جَیْ۔

مخارج کی اہمیّت: حُروف کو دُرست ادا کرنے کے لئے مخارج کا جاننا ضروری ہے۔

حروف کے مخارج سترہ (۱۷) ہیں۔

اُصولِ مخارج کا نقشہ

حلق	لسان	شفتین	جوفِ دہن	خیشوم
مخرج:3	مخرج:10	مخرج:2	مخرج	مخرج
حلقی حروف:6	لسانی حروف: 18	شفوی حروف:4	حروف مدّہ کا	غنّہ کا
ء، ھ ع، ح غ، خ	ق، ک، ج،ش،ی، ض، ل ن، ر، ط،د،ت، ظ،ذ،ث، ص،ز،س	ف ب، م، و		

حروف کے نکلنے کی جگہیں

پانچ جگہوں سے حروف نکلتے ہیں

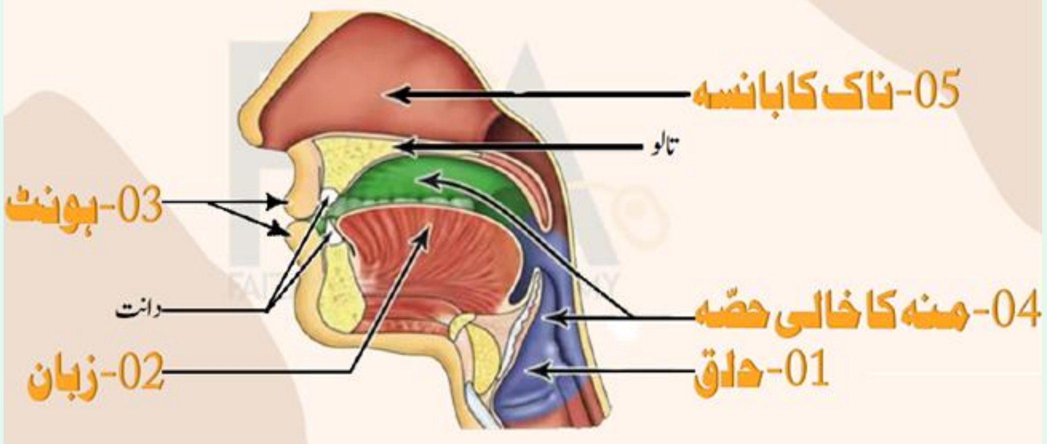

آؤ سیکھیں قرآن

مخرج کا لغوی معنیٰ ''نکلنے کی جگہ'' ہے

اصطلاح تجوید میں منہ کے وہ حصّے جہاں سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ اُسے ''مخرج'' کہتے ہیں۔

تحقیق یہ ہے کہ 29 حروف کے 29 ہی مخارج ہیں۔

پھر شدتِ قرب کی وجہ سے دو دو اور تین تین حروف کا ایک مخرج قرار دے دیا گیا۔

امام خلیل نحوی رحمۃ اللہ علیہ، امام جزری رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر قراء حضرات کے نزدیک کل مخارج سترہ ہیں۔

حُرُوفِ حَلْقِیّہ	ء، ھ ع، ح غ، خ	حُرُوفِ لَھوِیَّہ	ق ک
حُرُوفِ شَجَرِیَّہ	ج ش ی	حرفِ حافِیَہ	ض
حُرُوفِ طَرَفِیَّہ	ن ل ر	حُرُوفِ نِطْعِیَّہ	ط، د، ت
حُرُوفِ لِثَوِیَّہ	ظ، ذ، ث	حُرُوفِ صَفِیْرِیَہ	ص، ز، س
حُرُوفِ شَفَوِیَّہ	ف ب، م، و	حروفِ مدّہ	(ا، و، ی)

قرآنِ پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا ''فرضِ عین'' ہے۔

اتنی تجوید (سیکھنا) کہ ہر حرف دوسرے حرف سے صحیح ممتاز ہو فرضِ عین ہے۔

حروف کے مخارج سترہ ۱۷ ہیں

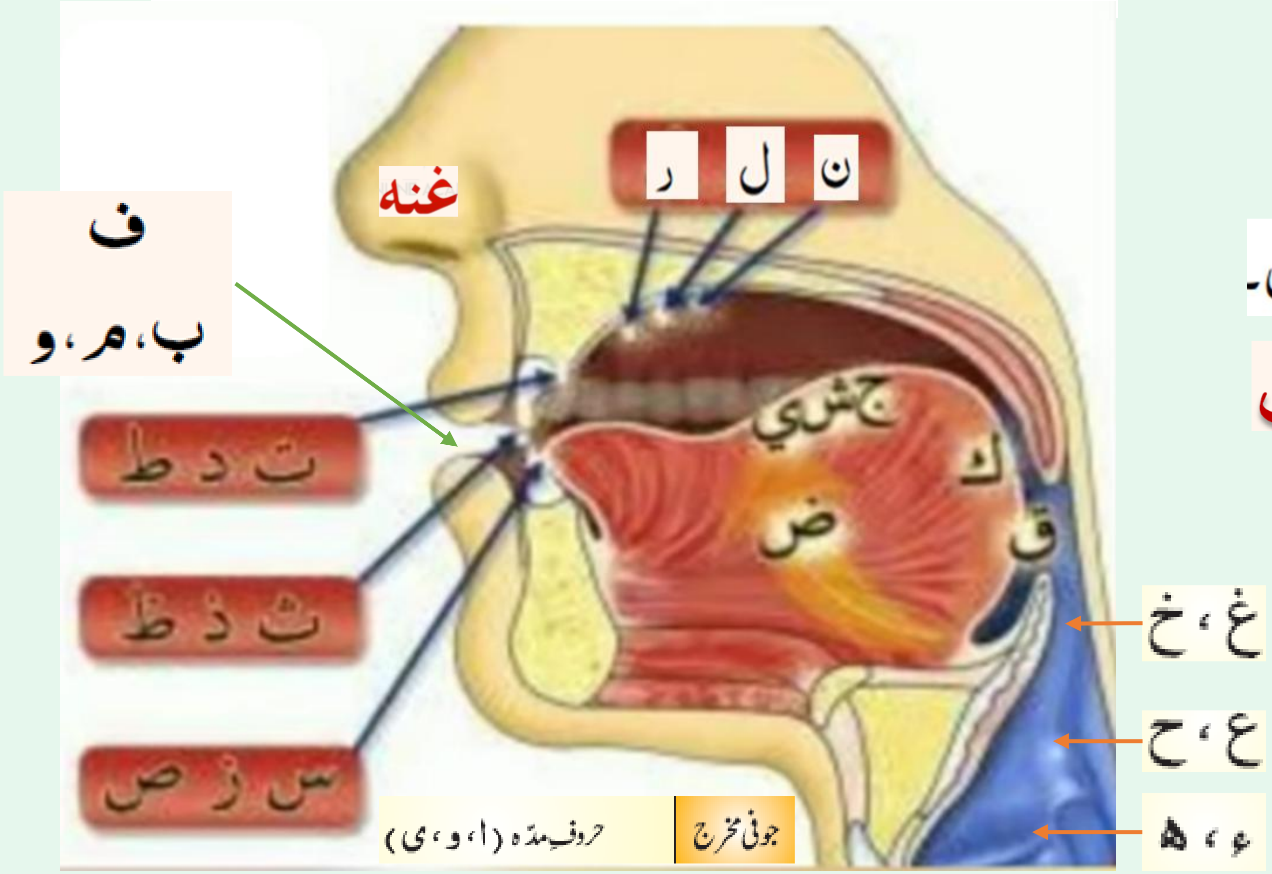

آؤ سیکھیں قرآن

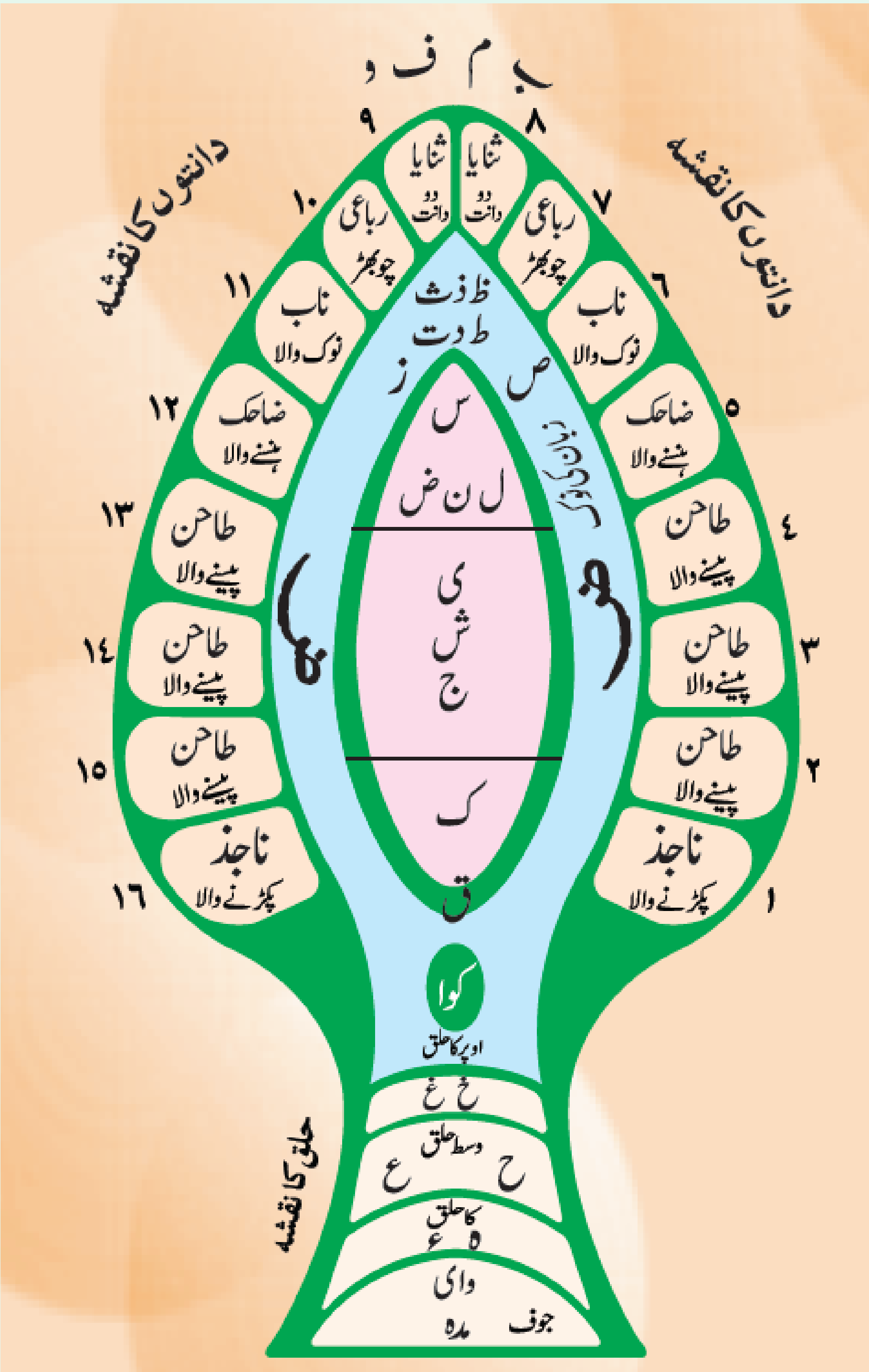

#	مخرج کانام	حروف	حروف کے القاب	مخارج
1	حلقی مخرج	ء ، ہ	حُرُوفِ حَلقِیَّہ	حلق کے نیچے والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
2	" "	ع ، ح	" "	حلق کے درمیان والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
3	" "	غ ، خ	" "	حلق کے اوپر والے حصّے سے ادا ہوتے ہیں۔
4	لسانی مخارج	ق	حُرُوفِ لَھوِیَّہ	زبان کی جڑ اور تالو کے نرم حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
5	" "	ك	" "	زبان کی جڑ اور تالو کے سخت حِصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
6	" "	ج ، ش ، ی	حُرُوفِ شَجَرِیَّہ	زبان کے درمیان اور تالو کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔
7	" "	ض	حرفِ حافِیَّہ	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔
8	" "	ل	حُرُوفِ طَرَفِیَّہ	زبان کا کنارا اور ضواحک سے ثنایا تک کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے۔
9	" "	ن	" "	زبان کا کنارا اور انیاب سے ثنایا تک کے دانتوں کی جڑوں سے ادا ہوتا ہے۔
10	" "	ر	" "	زبان کی نوک اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتا ہے۔
11	" "	ط ، د ، ت	حُرُوفِ نِطْعِیَّہ	زبان کی نوک اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں۔
12	" "	ظ ، ذ ، ث	حُرُوفِ لِثَوِیَّہ	زبان کا سرا اور اوپر کے دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
13	" "	ص ، ز ، س	حُرُوفِ صَفِیرِیَہ	زبان کی نوک اور دونوں دانتوں کے اندرونی کنارے سے ادا ہوتے ہیں۔
14	شفوی مخارج	ف	حُرُوفِ شَفَوِیَّہ	اوپر کے دانتوں کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے تر حصّہ سے ادا ہوتا ہے۔
15	" "	ب ، م ، و	" "	’’ب‘‘ دونوں ہونٹوں کے تر حصّہ سے، ’’م‘‘ دونوں ہونٹوں کے خشک حِصّہ سے اور ’’و‘‘ دونوں ہونٹوں کی گولائی سے ادا ہوتا ہے۔
16	جوفی مخرج	حروفِ مدّہ (ا ، و ، ی)		جوفِ دہن: یعنی مُنہ کا خلا۔
17	خیشوم (ناک کا بانسہ)			یہ غُنّہ کا مخرج ہے۔

آؤ سیکھیں قرآن

صفت

حرف کی اس حالت کو کہتے ہیں جس سے ایک ہی مخرج کے کئی حُروف آپس میں جُدا اور ممتاز ہو جاتے ہیں

جس طرح بغیر مخرج کے حرف ادا نہیں ہو سکتا اسی طرح بغیر صفات کے حرف کامل ادا نہیں ہو سکتا۔

م صفات لازمہ مشہورہ بھی مثل مخارج کے سترہؔ ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں ایک متضادہ جس کی ضد کوئی دوسری صفت ہو، دوسرے غیر متضادہ جس کی کوئی صفت ضد نہ ہو۔ صفات متضادہ دسؔ ہیں جن میں سے پانچ صفتیں پانچ کی ضد ہیں۔

ہر حرف میں کم سے کم پانچ صفتیں متضادہ کی ضرور پائی جائیں گی
اس کے علاوہ بعض حرفوں میں غیر متضادہ کی صفت بھی ہوگی

صفات لازمہ متضادہ

جن کی کوئی ضد ہو۔ یہ دس ہیں

ہمس	شدت	استعلاء	اطباق	اذلاق
جہر	رخاوت / توسط	استفال	انفتاح	اصمات

حُروف	تعداد	مجموعہ
حُروفِ مہموسہ	10	فَحَثَّہٗ شَخْصٌ سَكَتْ
حُروفِ شدیدہ	8	أَجِدُ قَطٍ بَكَتْ
حُروفِ مُتوسّطہ	5	لِنْ عُمَرْ
حُروفِ مُستعلیہ	7	خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ
حُروفِ مُطبقہ	4	صطظض
حُروفِ مُذلقہ	6	فَرَّ مِنْ لُبٍّ

صفات لازمہ غیر متضادہ

جن کی کوئی ضد نہ ہو۔ یہ سات ہیں

صفیر	قلقلہ	لین	انحراف	تکریر	تفشی	استطالت
		و ی	ل ر	ر ی	ش ر	ض

صفاتِ عارضہ

اَوْ يَرْمُلَانِ

جو حروف میں کبھی ہوں کبھی نہ ہوں۔ یہ سترہ ہیں

ء	ا	و	ی	ن	م	ل	ر
ترقیق	مدّہ	مدّہ	مدّہ	غنّہ	غنّہ	ترقیق	تفخیم
تحقیق	ترقیق	لین	لین	اظہارِ حلقی	اظہارِ شفوی	تفخیم	ترقیق
اِبدال	تفخیم	تفخیم	ترقیق	ادغام مع الغنّہ	ادغام مع الغنّہ		
تسہیل	امالۂ کبریٰ یا صغریٰ			ادغام بلا غنّہ	اخفاءِ شفوی		
اِثبات	اِثبات	اِثبات	اِثبات	قلب			
حذف	حذف	حذف	حذف	اِخفاء			

تفخیم ترقیق تحقیق تسہیل ابدال اثبات حذف امالہ اظہار ادغام اخفاء اقلاب اظہارِ شفوی ادغام شفوی اخفاءِ شفوی مد غنہ

MINIMUM CRITERIA

حروفِ قریب الصّوت

اتنی تجوید (سیکھنا) کہ ہر حرف دوسرے حرف سے صحیح ممتاز ہو فرضِ عین ہے۔

جن حروف کی آواز ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہے

ت اور ط ۔ ث،س اور ص ۔ ح اور ہ ۔ ہمزہ اور ع ۔ د اور ض۔ ز،ذ اور ظ ۔ ق اور ک۔

ص	س	ث
مُسْتَعلِیَہ صَفِیرِیَہ	صَفِیرِیَہ	

ح	ہ
مخرج	مخرج

ط	ت
مُسْتَعلِیَہ	

ق	ك
مُسْتَعلِیَہ	

ظ	ذ	ز
مُسْتَعلِیَہ		صَفِیرِیَہ

ع	ء
	جھٹکا

ض	د
مُسْتَعلِیَہ	

تَفۡخِیۡم و تَرۡقِیۡق

را کی تفخیم وترقیق کے قواعد:

(۱) را کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں (۲) را ساکن سے پہلے زیر اصلی اِسی کلمے میں ہو جیسے فِكْرٌ، ذِكْرٌ۔

(۳) را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہوتو ان سب صورتوں میں **را** کو **باریک** پڑھیں گے۔

''الف'' کی تفخیم وترقیق کے قواعد:

الف سے پہلے پُر حرف آجائے تو الف کو پُر اور باریک حرف آجائے تو الف کو باریک پڑھیں گے۔

''الف'' ہمیشہ اپنے ماقبل کے تابع ہوتا ہے۔

''لام'' کی تفخیم وترقیق کے قواعد:

اسمِ جلالت **اَللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْمْ

اسمِ جلالت **اَللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْمْ سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو لَاْمْ کو پُر پڑھیں جیسے اِنَّ اللّٰهَ ، رَسُوْلُ اللّٰهِ

اسمِ جلالت **اَللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْمْ سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو اسمِ جلالت **اَللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْمْ کو باریک پڑھیں۔ جیسے بِسْمِ اللّٰهِ

اسمِ جلالت **اَللّٰه** (عَزَّوَجَلَّ) کے لَاْمْ کے علاوہ باقی تمام لَاْمْ باریک پڑھیں۔

نون ساکن اور تنوین کے قواعد

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں:

۞......اظہار ۞......ادغام ۞......اقلاب ۞......اخفاء

نون ساکن نْ

تنوین ـًـ ـٍـ ـٌـ

نونِ ساکن اور نونِ تنوین کو ادا کرنے کے مختلف طریقے ہیں

1. کبھی نون کو بالکل واضح ادا کیا جاتا ہے۔ ء، ھ، ع، ح، غ، خ — مِنْ هَادٍ یہ اظہار میں ہوتا ہے۔

2. کبھی نون کو چھپا کر ادا کیا جاتا ہے۔ ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک — Alphabets other than 1, 3, 4 — اِنْ ضَلَلْتُ یہ اخفاء میں ہوتا ہے۔

3. کبھی نونِ ساکن اور تنوین کو اگلے حرف میں ملا دیا جاتا ہے ی، ر، م، ل، و، ن — مَنْ یَّقُوْلُ یہ ادغام میں ہوتا ہے۔

4. کبھی نونِ ساکن اور تنوین کو م سے بدل کر پڑھا جاتا ہے۔ ب — مِنْ مبَعْدِ یہ اقلاب میں ہوتا ہے۔

اِظْہَارِ مُطْلَقْ: ان چاروں کلمات میں غنّہ نہ کریں۔

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	صِنْوَانٌ	قِنْوَانٌ

نون ساکن VS میم ساکن

نون ساکن

نون ساکن اور **تنوین** کے 4 قاعدے ہیں۔

1- اظہار

2- اخفاء

3- ادغام

4- اقلاب

میم ساکن

میم ساکن کے 3 قاعدے ہیں۔

1- ادغام شفوی

میم ساکن کے بعد دوسری **م** آجائے تو **ادغامِ شفوی** ہو گا یعنی غنّہ کریں گے۔

2- اخفائے شفوی

میم ساکن کے بعد حرف **ب** آجائے تو **اخفائے شفوی** ہو گا یعنی غنّہ کریں گے۔

3- اظہار شفوی

میم ساکن کے بعد حرف **ب** اور **م** کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو **اظہارِ شفوی** ہو گا

میم ساکن کے قواعد میں اقلاب نہیں ہوتا۔

مَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ

ابتداء شروع کرنا یا وقف کرنے کے بعد پڑھنا

جس کلمہ سے ابتداء کی جائے وہ متحرک ہو

کلمہ کے شروع سے ابتداء کی جائے

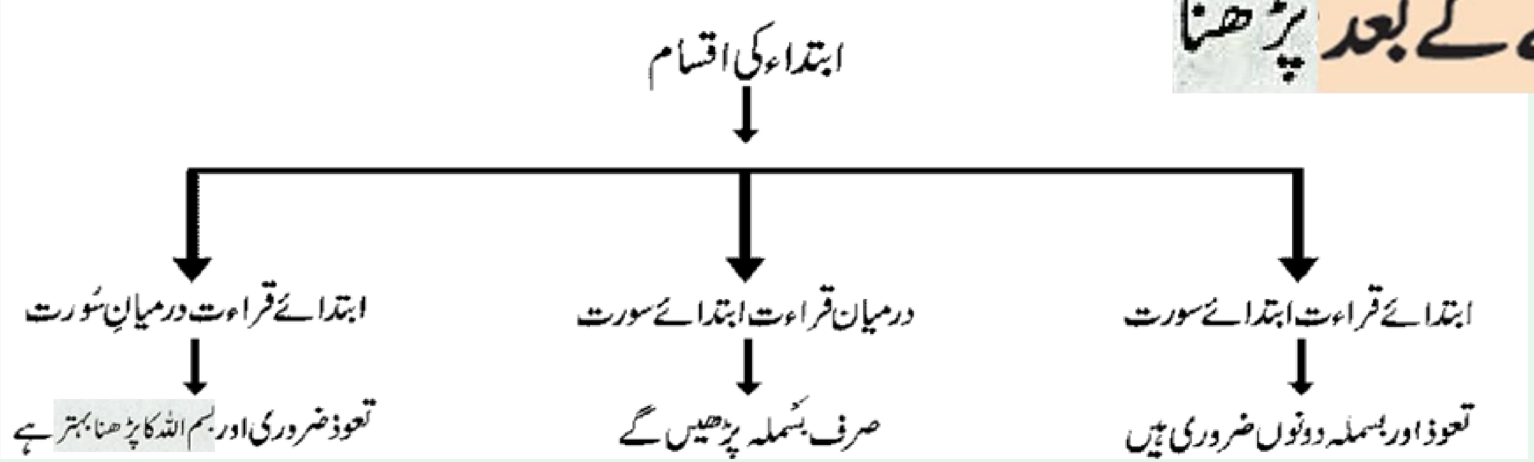

تنبیہ : جس طرح وقف کلمہ کے درمیان میں اور ایسے ہی کلمہ موصولہ کے آخر پر جائز نہیں، اسی طرح ابتدا اور اعادہ بھی کلمہ کے درمیان سے اور کلمہ موصولہ کے شروع سے جائز نہیں۔ مثلا رب العالمین میں اَلْ مستقل کلمہ ہے جو ما بعد کے ساتھ مل کر لکھا جاتا ہے، اس لیے جس طرح اَلْ پر وقف جائز نہیں اسی طرح ال کے بغیر بعد والے کلمہ سے ابتدا اور اعادہ جائز نہیں۔

وصل یعنی ملا کر پڑھنا اور
وقف یعنی ٹھہر جانا۔

کیفیت ← کس طرح

محل ← کس جگہ

وَقْفُ : وقف کے معنیٰ ٹھہرنے اور رُکنے کے ہیں۔یعنی جس کلمے پر وقف کریں تو اس کلمے کے آخری حرف پر آواز اور سانس دونوں کو ختم کردیں۔

کلمے کے آخری حرف پر زبر ، زیر ، پیش ، دو زیر ، دو پیش ، کھڑا زیر ، اُلٹا پیش ہو تو اس حرف کو وقف میں ساکن کردیں۔

کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہوں تو انہیں وقف میں الف سے بدل دیں۔

کلمے کے آخر میں گول تا "ۃ" پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین اسے وقف میں ھا ساکن "ہْ" سے بدل دیں۔

کھڑا زبر ، حروفِ مدہ اور ساکن حرف وقف میں تبدیل نہیں ہوتے۔

مشدّد حرف پر وقف کی صورت میں تشدید باقی رکھیں مگر حرکت کو ظاہر نہ ہونے دیں۔

اِعَادَہْ : وقف کرنے کے بعد پیچھے سے ملا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

ALAMATUL WAQF علاماتُ الوقف

Perfect Stop	ۃ	وَقفِ تام
Compulsory Stop	م	وَقفِ لازم
Necessary Stop	ط	وَقفِ مُطلَق
Better To Stop, If You don't stop it is permitted	ج	وَقفِ جائِز
Permissible Stop	ص	وَقفِ مُرَخَّص
Not To Stop	لا	لا وَقفَ علیه
Better Not To Stop	صلے	اَلوَصلُ اَولٰی
Stop At One Of The Two Signs	∴	مُعَانِقَہ

آؤ سیکھیں قرآن

SUMMARY – Importance of RASM, Riwayat for WAQF

قرآن کریم کو معرفت وقف وابتداء ومعرفت اعادہ ووصل کے ساتھ مثل تجوید کی رعایت سے پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

قاری ومقری کیلئے بروایت حفص علیہ الرحمہ تین علوم کا جاننا ضروری ہے (۱) علم تجوید، (۲) علم وقف، (۳) علم رسم

علمِ اوقاف کا کما حقہ جاننا علمِ رسمِ عثمانی کے جاننے پر موقوف ہے، کیونکہ وقف تابعِ رسم الخط ہے۔

تنبیہ : وقف اگرچہ رسم خط کے تابع ہے لیکن جن کلمات کی رسم قراءت وروایت
سے ثابت نہ ہو ان پر وقف بمطابق رسم جائز نہیں، جیسے قواریرا ثانی اور ان تبوءا وغیرہ

لہذا علم قراءات کا جاننا ضروری ہے

SUMMARY RASM

1- written but not to recite
2- not written yet to recite
3- written different alphabet yet to recite another alphabet.
4- Recitation different in WASL (continuation) & WAQF (Stop) -- 4a) and 4b)

جو حرف لکھا جائے مگر پڑھا نہ جائے۔

مرسوم حرف پڑھنے میں نہ آئے جیسے لَاْ اَنْتُمْ وغیرہ۔

اثبات : یعنی کسی حرف غیر مقرو کو لکھنا

جو حرف لکھا نہ جائے مگر پڑھا جائے۔

کھڑی حرکات حروف مدّہ کے قائم مقام ہیں

حذف : یعنی کسی حرفِ مقرو کو نہ لکھنا جیسے سَلٰم وغیرہ۔ یہ تین طرح پر واقع ہوگا۔ اول یہ کہ الف حذف ہو جیسے بَلٰغ وغیرہ۔ دوم یہ کہ واؤ حذف ہو جیسے تَلْوٗ وغیرہ۔ سوم یہ کہ یا حذف ہو جیسے یَسْتَحْیٖ وغیرہ۔

يَبۡصُۜطُ پ۲.البقرة.۲۴۵ س

بَصۜطَةً پ۸.الاعراف.۶۹ س

ابدال : ملفوظ حرف کی جگہ دوسرا حرف مرسوم ہو جیسے اَلرِّبٰوا ، فَسَوّٰی

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝١

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ

4a) Muwafiq Rasm & Mukhalif Wasl

4b) Mukhalif Rasm & Muwafiq Wasl

مخالفِ وصل، موافقِ رسم — لفظ اَنَا

موافقِ وصل، مخالفِ رسم — لٰكِنَّا (پ ۱۵، الکہف : ۳۸)

آؤ سیکھیں قرآن

کیفیتِ وقف

وقف بلحاظِ رسم اور بلحاظِ وصل

یعنی وصل اور لکھاوٹ کے اعتبار سے وقف کی کیفیت۔

۱ موافقِ وصل، موافقِ رسم

جس کلمہ پر وقف کیا گیا ہے، وہ وصلاً و رسماً متحد ہو، مثل کِتَابِیَهْ۔

۲ مخالفِ وصل، مخالفِ رسم

یہ صورت حفص رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں نہیں ہے۔

۳ مخالفِ وصل، موافقِ رسم

جس کلمہ پر وقف کیا گیا ہے، وہ صرف رسماً موافق ہو، مثل اَلظُّنُوْنَا وغیرہ۔

مثلاً جو الف وصل میں نہیں پڑھے جاتے ہیں صرف وقف میں پڑھے جاتے ہیں

لفظ اَنَاْ۔ لفظ لٰکِنَّا سورۂ کہف: ۳۸ میں اور اَلظُّنُوْنَاْ، اَلرَّسُوْلَاْ، اَلسَّبِیْلَاْ سورۂ احزاب میں اور پہلا قَوَارِیْرَاْ سورۂ دہر

وقف موافق رسم، مخالف وصل : یعنی وقف، رسم کے مطابق اور وصل کے مخالف ہو، ایسے سات کلمات جن میں وقف وصل کے خلاف اور رسم کے موافق ہوتا ہے۔(۱) اَنَا واحد متکلم کی ضمیر (قرآن میں جہاں بھی آئے) (۲) لٰکِنَّا (کہف)(۳) اَلظُّنُوْنَا (احزاب)(۴) اَلرَّسُوْلَا (احزاب) (۵) اَلسَّبِیْلَا (احزاب)(۶) سَلٰسِلَا (دہر)(۷) پہلا قَوَارِیْرَا (دہر) ان کے آخر میں جو الف مرسوم ہے یہ صرف وقف میں پڑھا جائے گا، البتہ صرف سلٰسلا میں الف کے بغیر بھی وقف جائز ہے، اس صورت میں یہاں وقف موافق وصل مخالف رسم بھی ہوگا۔

۴ موافقِ وصل، مخالفِ رسم

جو الفات رسماً ہیں، قراءۃً نہیں۔ ان کلمات پر نہ وقف تابع رسم خط ہے اور نہ وصلاً اثباتِ الف ہے۔

جو حروف بوجہ تماثل غیر مرسوم ہیں، ان پر بھی وقف موافقِ وصل مخالفِ رسم ہوگا۔

مثلاً سَلٰسِلَاْ پر حذفِ الف مع سکونِ لام سَلٰسِلْ

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ یائے ساکنہ کیساتھ فَمَآ اٰتٰىنِۦْ وقف موافق وصل بھی جائز ہے۔

وَلِیِّۦَ اللّٰهُ کے یائے ثانیہ پر سکونِ یاء کے ساتھ وقف موافق وصل ہوگا۔

!!! برکات الترتیل !!!

وصل کے مطابق ہو، ایسے کل نو کلمات ہیں جن میں روایت حفص کے مطابق وقف، وصل کے موافق اور رسم کے خلاف ہوگا۔(۱) اَوْ یَعْفُوَا (بقرہ) (۲) اَنْ تَبُوْٓءَا (مائدہ) (۳) لِتَتْلُوَا (احزاب) (۴) لَنْ نَّدْعُوَا (رعد) (۵) لِیَرْبُوَا (محمد) (۶) لِیَبْلُوَا (روم) (۷) وَنَبْلُوَا (محمد) (۸) دوسرا قَوَارِیْرَا (دہر) (۹) ثَمُوْدَا جو الف کے ساتھ مرسوم ہے، اور یہ صرف چار جگہ ہے (ہود، فرقان، عنکبوت، نجم) ان میں سے پہلے سات کلمات کو سب ہی نے بغیر الف کے پڑھا ہے، اس لیے ان میں سب ہی کے لیے وقف، وصل کے موافق اور رسم کے خلاف ہوگا۔

SUMMARY

وقف تابع رسم الخط ہے۔
قاعدۂ مشہورہ سے کچھ استثناء

سورۃ آیت نمبر	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت
الحجرات 49/11	بِئْسَ لِسْمُ	بِئْسَ الِاسْمُ
الاعراف 7/69	بَسْطَةً	بَصْۜطَةً
بقرہ 2/245	يَبْسُطُ	يَبْصُۜطُ

امالہ مَجْرٖهَا پ ۱۲ ، ہود (۴۱) اردو کے لفظ قطرے کی را کی طرح پڑھیں یعنی ری نہیں بلکہ رے پڑھیں۔

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ
تسہیل: تحقیق اور ابدال کی درمیانی حالت ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ۔

نُجّي المومنين۔ (انبیا، س ۲۱ ت ۸۸)۔
نُـنْجِي۔
سورہ یونس میں وقف ننج کی جیم اور سورہ انبیاء میں ننجی کی یاء پر ہوگا

"لَا تَاْمَنَّا" پارہ ۱۲، سورۂ یوسف، رکوع ۱۲، آیت ۱۱
"لَا تَاْمَنُنَا" غُنّہ کرتے ہوئے ہونٹوں سے ضمّہ کی طرف اِشارہ کرنا (اشمام دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے)

فَمَآ اٰتٰنِۦَ سورۃ نمل

WASL
Mila kr parhny mei ihtiyat.

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ
نٓ ۝ وَالْقَلَمِ

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ اَلِفْ لَامْ مِّيْمِ ۝ اَللّٰهُ
پڑھنے کے دو طریقے ہیں (۱) وصل اَلِفْ لَامْ مِّيْمَ اللّٰهُ (۲) وقف اَلِفْ لَامْ مِّيْمْ ۝ اَللّٰهُ

سکتہ واجب

سکتہ وقف کے حکم میں ہے متحرک کو ساکن کیا جائے اور دو زبر ...ً...کو الف سے بدل کر پڑھا جائے۔

1 ......سکتہ واجب: قرآنِ مجید میں امام حفصؒ رَحْمَۃُ اللہ تعالیٰ عَلَیْہ کے مطابق چار کلمات میں بطریق شاطبی رَحْمَۃُ اللہ تعالیٰ عَلَیْہ سکتہ واجب ہے:

۱......سورۂ کہف میں عِوَجًا ۱ قَیِّمًا کے عِوَجًا پر

۲......سورۂ یٰس میں مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتۃ هٰذَا کے مَرْقَدِنَا پر

۳......سورۂ قیامہ میں مَنْ سکتۃ رَاقٍ ۲۷ میں لفظ مَنْ پر

۴......سورۂ مطففین کے بَلْ سکتۃ رَانَ میں لفظ بَلْ پر

ایسا ہی اعادہ میں بھی لحاظ رکھنا چاہیے۔

بعض جگہ اعادہ نہایت قبیح ہوتا ہے

(فائدہ) آیات پر وقف کرنا زیادہ احب ۲۲ اور مستحسن ہے۔ اس کے بعد جہاں (م)
لکھی ہو اور اس کے بعد جہاں (ط) لکھی ہو اور اس کے بعد جہاں (ج) لکھی ہو اس
کے بعد جہاں (ز) لکھی ہو۔ غیر اولیٰ کو اولیٰ پر ترجیح نہ دینا چاہیے یعنی آیت کو چھوڑ کر
غیر آیت پر وقف کرنا یا (م) کی جگہ وصل کر کے (ط) وغیرہ پر وقف کرنا۔ بلکہ ایسا
انداز رکھے کہ جب سانس توڑے تو آیت پر یا (م ط) ۲۳ پر۔ بعض کے نزدیک جس
آیت کو مابعد سے تعلقِ لفظی ہو تو وہاں پر وصل ۲۴ اولیٰ ہے۔ فصل سے اور وصل کی جگہ
صرف ۲۵ وقف یا وقف کی جگہ صرف وصل کرنے سے معنی نہیں بدلتے

TIP:

1- Better to follow RUMOZ e AUQAF and join only when you are sure how to recite in WASL.

2- Better to stop at RUMOZ e AUQAF and avoid stopping in mid of ayat , where no RAMZ to stop. This will avoid mistaking at wrong place of stoppage. Also this will aid in avoiding wrong resume.

آؤ سیکھیں قرآن